بسم الله الرحمن الرحيم

یا حیّ یا قیّوم

ما شاء الله لا قوة الا بالله اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا

محمد

النبي الامي وعلى آله وصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعد خلقك

ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله الذي لا اله

الا هو الحي القيوم واتوب اليه

نسخہ مایۂ یحیی العظام

جو

اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

للتقسيم والتوزيع في سبيل الله

لانتفاع و النفع

لجميع امة رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم

لمرضات الله تعالى ورسوله الكريم صلى الله عليه وآله وسلم

آمین

ابوانس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

دارالاحسان - فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا حیُّ یا قیومُ

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا

محمدٍ

النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک

ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ

الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

نسخہ مایۂ یحیی العظام

اسماء النبی الکریم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و

لمرضات اللہ تعالی ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آمین

مؤلف محمد برکت علی عفی عنہ

دار الاحسان - فیصل آباد۔

marfat.com

جلد سوم

طبع اوّل

تاریخ طباعت ـــــ ۱۵ شعبان المعظم ۱۳۹۸ھ ہجری
مطابق ۲۱ جولائی ۱۹۷۸ء

تعداد ـــــ ایک ہزار

مقام اشاعت ـــــ المقام النجاف الصحاف المقبول المصطفین
دارالاحسان - فیصل آباد - پنجاب پاکستان

طابع ـــــ نثار آرٹ پریس لمیٹڈ - ۹ انڈسٹریل ایریا - گلبرگ لاہور

کتابت اسماء ـــــ "رئیس القلم"، حافظ محمد یوسف سدیدی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم ما شاء الله لا قوة إلا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا وحبيبنا محمد
النبي الأمي وعلى آله وأصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك أستغفر الله الذي لا إله إلا هو
الحي القيوم وأتوب إليه يا حي يا قيوم

الإهداء

إلى

حضرة الأقدس الأكمل الأطيب الأطهر الأكرم
الأجمل جناب سرور كائنات فخر موجودات، سيّد
الكونين، سيّد المرسلين، خاتم النّبيّين، رحمة
للّعلمين، شفيع المذنبين، شفيع الأمم، شفيع
الأمّة، صاحب الجود والكرم، عاصم المطهّرة
نبيّ الخاتم، رسول الأخر، صاحب تيجان
المقرّبين، راحة قلوب المؤمنين، حبيب ربّ العلمين
مصباح المقرّبين، محبّ العاشقين، محبوب الطّالبين
العارفين، سراج السّالكين، مأوانا وملجانا وسيّدنا
وسندنا ونبيّنا ورسولنا ومولينا وحبيبنا ومحبوبنا

محمّد ن

المصطفى أحمد ن المجتبى محمّد ن النّبيّ الأمّيّ

حضرة

محمد رسول الله

صلى الله عليه وآله وأصحابه وبارك وسلّم

ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم ماشاء الله لا قوة الا بالله يا حي يا قيوم اللهم صل وسلم وبارك على سيدنا ومولانا ومرجعنا محمد
النبي الامي وعلى آله واصحابه وعترته بعدد كل معلوم لك وبعدد خلقك ورضى نفسك وزنة عرشك ومداد كلماتك استغفر الله العظيم الذي لا اله
الا هو القيوم واتوب اليه يا حي يا قيوم

التشكّر والمنّة

كلّ من اعانتى فى تأليفه وتدوينه ونظامته
وتكميله وتشهيره وتدبيره وتبليغه وتفسيره وتشريحه
وطبعه وكتابته واشاعته من مطابع وكتّاب
واصحاب التصانيف والتأليف استفيد
منهم واصحاب استمد منهم علمًا وادبًا
ونظرًا وفكرًا وقلمًا وعملًا ومالًا ولسانًا
واعانتى فى تأليف هذا الكتاب المقدّس
والمطهّر وشدّ ازرى كلّهم مشكورون
ومعنونون بصميم قلبى فجزاء هم الله احسن
الجزاء ، الفقير ممنون وشاكر لكلّ احد
منهم استغفر الله لهم وأرجو
لهم الخير من الله

أللّهمّ

تقبّل منّا ومنهم امين ثمّ امين

محمّد بركة على

المهاجر الى الله والمتوكّل على الله العظيم

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما اللہ الا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا ونبینا محمد
النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومن بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا ہو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

تشکّر و امتنان

تالیف و تدوین ، ترتیب و تنظیم ، تشکیل و تکمیل ، تشہیر و تدبیر ، تبلیغ و تفسیر و تشریح اور طباعت و کتابت و اشاعت میں جن جن مطابع و مکاتب نیز اصحابِ تصنیفات و تالیفات سے استفادہ کیا گیا ہے ، نیز وہ تمام افراد و اشخاص جن سے علمی ، ادبی ، نظری فکری ، قلمی ، عملی ، مالی اور لسانی استمداد حاصل کی گئی ہے اور اس مقدس و مطہّر تالیف میں جس جس نے کسی طرح سے بھی میری مدد کی ہے اور میرا ہاتھ بٹایا ہے ، وہ سب میرے قلبی اور دلی شکریہ و اظہارِ امتنان کے حقدار ہیں ۔ فَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ
خاکسار ان سب کا ممنون و شکر گزار ہے اور ان کی مغفرت کیلئے دعاگو و امیدوار ہے ۔

اَللّٰھُمَّ
تَقَبَّل مِنَّا وَمِنْھُمْ
اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِیْن

محمد برکت علی لودھیانوی ،
المہاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا ومرشدنا محمد
النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومِلء ما احاط بہ علمک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک اسئلک اللہم اللہم اللہم
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

التقدیم

اللّٰھمّ لک الشّکر والمنّۃ بما انعمت واکرمت علی اذل اھل الأرض بمجدک وصمدیتک علیٰ تخریج اسماء مبارکۃ ومکرمۃ لحبیبک الأقدس والأکمل والأکرم والأجمل والأطیب والأطھر وطٰہٰ ویٰسٓ والمزّمّل والمدّثّر صلّی اللہ علیہ وسلّم من حجاب خفاء إلی ظھور سعادۃ تاریخی شرفتنا - والحمد للحیّ القیّوم -

یسجد لک کل من قطن بدار الإحسان من إنسان وورق شجرۃ وذرّۃ أرض علی بابک العالی یا ذا الجلال والإکرام بما أنعمت علینا وانتخبت ھذا المقام النجاف الصّحاف المقبول المصطفین لتخریج اسماء معظمۃ من حجاب إلی الظھور - فاللہ خیر الرّازقین -

وتطبع " دار الإحسان " ھذہ الأسماء المبارکۃ بکتابۃ نفیسۃ وطبعۃ مزینۃ وترتیب وتزئین وتھدی ھذہ الھدیۃ الفریدۃ الوحیدۃ التی لا نظیر لھا ولا مثل لھا بفرحۃ وابتھاج إلی حضرۃ الأقدس والأکمل والأجمل والأطیب والأطھر فداہ روحی صلّی اللہ علیہ وسلّم لنفع جمیع أمّتہ إلی یوم الدّین لتحصیل سعادۃ الدارین -

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○ اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن

محمّد برکت علی عفی عنہ
دار الإحسان - باکستان
۱۵ شعبان المعظم ۱۳۹۸ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
اٰمِيْن اٰمِيْن اٰمِيْن يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْن ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

مقدّمہ

یا اللہ تیرا شکر و احسان ہے کہ تُو نے اپنی مجدیّت و صمدیّت کے صدقے ہم خاک نشینوں کو اپنے حبیبِ اقدس و اکمل، اکرم و اجمل، اطیب و اطہر، طٰہٰ، یٰسٓ مزّمّل، مدّثّر صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فضیلت مآب اسمائے مُبارکہ و مکرمہ کو پردۂ عدم سے منصّۂ شہُود پر لانے کی تاریخی سعادتِ عظمیٰ سے مشرّف فرمایا۔ الحمد للحیّ القیّوم۔

"دارُالإحسان" کا ہر مکین، ہر بچّہ اور ہر ذرّہ تیری اس بے پایاں عنایت پر تیری بارگاہ ربّ ذوالجلال والاکرام میں سجدہ ریز ہے کہ تُو نے اپنے اس مقام النجاف الصّحاف المقبول المصطفین کو ردیف ازلی میں محجوب و مستُور تقدس مآب اسمائے معظّمہ کے شہُود و ظہُور کے لیے منتخب فرمایا۔ فاللہ خیر الرّازقین۔

"دارُالإحسان" عُمدہ ترین کِتابت و طباعت اور نفیس ترین ترتیب و تزئین کے ساتھ اس مایہ ناز، منفرد، بے مثل اور عدیم النّظیر تالیف کو انتہائی مسرّت کے ساتھ حضُور اقدس و اکمل، اکرم و اجمل، اطیب و اطہر صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ساری اُمّت کو نفع پہنچانے کے لیے حضُور اقدس رُوحی فداہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں بطور ہدیۂ عقیدت پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السّمیع العلیم ○ اٰمین اٰمین اٰمین

محمّد برکت علی عفی عنہ

دارالإحسان - پاکستان

۱۵ شعبان المعظم ۱۳۹۸ھ

marfat.com

۹۱۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الضبط صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — یاد رکھنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

سمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ یضبط مایوحیٰ الیہ ای یحفظہ عن التغییر والتبدیل۔

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۹۶)

یہ اسم مبارک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ جو وحی آپؐ پر نازل ہوتی تھی آپؐ اس کو یاد فرمالیا کرتے تھے۔ یعنی اس کو تغیّر و تبدل سے محفوظ فرمالیا کرتے تھے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما فی قولہ: "لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ" (سورۃ القیامۃ ۱۶)

قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا نزل جبرئیل (علیہ السلام) بالوحی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے اس فرمان میں کہ اپنی زبان کو اس قرآن کے ساتھ زیادہ حرکت نہ دیا کرو تاکہ آپؐ اس کو جلدی سے یاد کرلیں۔ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر جب حضرت جبرئیل علیہ السلام وحی لے کر نازل ہوتے تو آپؐ اپنی زبان اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

وكان مما يحرك
به لسانه و شفتيه
فيشتد عليه وكان
يعرف منه فانزل الله
الأية التى فى
لا اقسم بيوم القيمة
لا تحرك به لسانك
لتعجل به ان علينا
جمعه و قرانه قال
علينا ان نجمعه
فى صدرك و قرانه
فاذا قرأناه فاتبع قرانه
فاذا انزلناه فاستمع
ثم ان علينا بيانه
علينا ان نبينه
بلسانك قال فكان
اذا اتاه جبرئيل (عليه السلام)
اطرق فاذا ذهب
قرأه كما وعده
الله۔

(الحديث)

(صحیح البخاری ج ۲-ص ۷۳۳)

ہونٹوں کو زیادہ حرکت دیتے اور آپ ؐ
پر مشکل پڑ جاتی اور یہ حالت آپ ؐ میں
پہچانی جاتی تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ
لا اقسم بیوم القیمۃ
یعنی آیت اتاری کہ آپ ؐ اس قرآن
کیساتھ زبان کو حرکت نہ دیں تاکہ آپ ؐ اسکو
جلدی یاد کرلیں۔ اسکا اکٹھا کرنا اور پڑھانا
ہمارے ذمہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس آیت
میں فرماتا ہے کہ ہم پر یہ لازم ہے۔ کہ ہم
اسکو آپ ؐ کے سینہ میں جمع کردیں۔ اور
اس کا پڑھانا بھی ہمارے ذمہ ہے۔ پھر
جب ہم اسکو پڑھیں تو ہمارے پڑھنے
کے پیچھے پیچھے چلیں۔ جب ہم اس کو
اتاریں تو آپ ؐ کان لگا کر سنیں۔ پھر
ہمارے ذمہ ہے۔ اسکا بیان کرنا یعنی
ہمارے ذمہ ہے کہ ہم اسکو آپ ؐ کی زبان
سے بیان کروائیں۔ حضرت عبداللہ بن
عباس ؓ فرماتے ہیں پھر جب حضرت جبرئیل
علیہ السلام آپ ؐ کے پاس تشریف لاتے آپ ؐ
خاموشی سے سنتے اور جب وہ چلے جاتے تو آپ ؐ
اس قرآن کو اسی طرح پڑھتے جسطرح کہ
اللہ نے آپ ؐ سے وعدہ فرمایا تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الضرب بالحسام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تلوار چلانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اخذ سیفا یوم احد فقال من یاخذ ھذا السیف فاخذہ قوم فجعلوا ینظرون الیہ فقال من یاخذہ بحقہ فاجم القوم فقال ابو دجانۃ سماک رضی اللہ عنہ انا آخذ بحقہ فاخذہ ففلق ھام المشرکین۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۱۲۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے جنگِ احد کے دن تلوار پکڑی اور فرمایا کون ہے جو اس تلوار کو پکڑتا ہے۔ اس کو ایک قوم نے پکڑ لیا اور اس کو دیکھنے لگے فرمایا اس کو وہ پکڑے جو اس کا حق ادا کرے۔ تو لوگوں کا جمگھٹا ہو گیا۔ حضرت ابو دجانہ سماک رضی اللہ عنہ بولے میں اسے پکڑتا ہوں اور اس کا حق ادا کروں گا۔ پھر تلوار کو پکڑ لیا اور مشرکوں کے سروں کو قلم کیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک رحمۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الضراع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خشوع وخضوع کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

" وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً "

(سورة الاعراف ۲۰۵)

سمی ﷺ بذلك لكثرة تضرعه وابتهاله الى الله تعالىٰ وخضوعه لهيبته واستكانته لعظمته

(سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۵۹۷)

عن عبد الله بن كنانة رضی اللہ عنہ عن ابيه قال ارسلنی فلان الى ابن عباس رضی اللہ عنہما

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور آپ (ہر ہر شخص سے یہ بھی کہہ دیجئے کہ) اے شخص اپنے رب کی یاد کیا کر عاجزی کے ساتھ اور خوف کے ساتھ۔"

یہ اسم مبارک حضور اقدس ﷺ کا بوجہ کثرت عاجزی اور زاری اور خشوع جو ہیبت ربانی اور اس کی عظمت کے آگے جھکنے کی وجہ سے تھا، رکھا گیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن کنانہ رضی اللہ عنہ اپنے والد (کنانہ) رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ فلاں شخص نے مجھے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اسئاله عن صلوٰة رسول الله ﷺ فی الاستسقاء فقال خرج رسول الله ﷺ متضرعًا متواضعًا متبذلاً فلم یخطب نحو خطبتکم هذه فصلی رکعتین۔

(سنن النسائی ج ۱ - ص ۱۵۵)

کی خدمت میں بھیجا کہ میں ان سے حضور اقدس ﷺ کی نمازِ استسقاء کی بابت دریافت کروں۔ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ عاجزی اور انکساری سے اور میلے کچیلے کپڑوں میں نکلے۔ پھر آپؐ نے تمہارے جیسا لمبا خطبہ نہیں پڑھا پھر آپؐ نے دو رکعت نماز پڑھائی۔

عن ابی امامة رضی الله عنه عن النبی ﷺ قال عرض علی ربی لیجعل لی بطحاء مکة ذهبا قلت لا یا رب ولکن اشبع یوما واجوع یوما او قال ثلاثا او نحو هذا فاذا جعت تضرعت الیك و ذکرتك فاذا شبعت شکرتك وحمدتك

(الحدیث) (جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۸)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ میرے پروردگار نے میرے سامنے یہ پیش کیا کہ میں مکہ معظمہ کی پتھریلی زمین کو تمہارے واسطے سونا کردوں میں نے عرض کیا نہیں اے میرے پروردگار میں تو ایک دن کھاؤں گا۔ اور ایک دن بھوکا رہوں گا یا فرمایا تین دن یا اسی کی مانند کوئی لفظ۔ پھر جب بھوکا رہونگا۔ تو تیرے حضور میں گڑگڑاؤنگا تیری طرف عاجزانہ رجوع و توجہ کروں گا اور تیرا ذکر کروں گا۔ اور جب سیر ہو کر کھاؤں گا۔ تو تیرا شکر اور تیری حمد کروں گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۲۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمداد کلماتک وعلی نفسک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الضحاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ہنس مکھ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا انہا سئلت کیف کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا خلا فی بیتہ ؟ قالت کان الین الناس و اکرم الناس وکان رجلا من رجالکم الا انہ کان ضحاکا بساما۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۳۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان سے پوچھا گیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں جب علیحدہ ہوتے تو کیسے رہتے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے۔ کہ حضور طبیعت کے نرم تھے، بزرگ ہستی تھے۔ اور تم آدمیوں جیسے انسان تھے مگر بات یہ ہے کہ حضور ہنس مکھ اور متبسم تھے۔

عن ابی امامة رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اضحک الناس و اطیبھم نفسا۔

(رواہ الطبرانی۔ الجامع الصغیر ج ۲ ص ۹۳)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تمام لوگوں سے زیادہ ہنس مکھ تھے اور سب سے زیادہ خوش طبیعت تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وارض اللھم عن خلفائہ الراشدین وعن الصحابۃ اجمعین وعنا معھم بعفوک وکرمک یا ارحم الراحمین

سیدنا الضحوک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دشمن کا خون بہانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

روی ابن فارسؒ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی التوراۃ ۔ الضحوک القتال یرکب البعیر ویلبس الشملۃ ویجتزی بالکسرۃ و سیفہ علی عاتقہ ۔

(سبل الھدی والرشاد ج ۱ ص ۵۹۷)

قال ابن فارس رحمۃ اللہ علیہ سمی بالضحوک لانہ صلی اللہ علیہ وسلم کان طیب النفس فکھا علی کثرۃ من

امام ابن فارسؒ نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے۔ کہ انہوں نے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک توراۃ میں ہے دشمن کا خون بہانے والے۔ جنگجو جو اونٹ پر سوار ہوں گے۔ اور عمامہ پہنیں گے اور ایک لقمہ پر اکتفا کریں گے۔ اور آپؐ کے کندھے پر تلوار ہوگی۔

امام ابن فارس رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے۔ کہ ضحوک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی اس لیے رکھا گیا کہ آپؐ خوش طبیعت تھے۔ حالانکہ آپؐ کے پاس بہت لوگ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ینتابه و یفد علیه من جفاة العرب و اهل البوادی ولا یراه احد ذا ضجر و لا قلق ولکن لطیفا فی النطق رفیقا فی المسئلة۔

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۹۷)

آتے پھر بھی آپؐ ہنس مکھ رہتے۔ اور آپؐ کے پاس اُجڈ عربی اور دیہاتی وفد بن کر آتے۔ لیکن آپؐ کو کسی آدمی نے غصّہ اور ناراضگی کی حالت میں نہیں دیکھا۔ لیکن آپؐ بولنے میں پیار اور محبّت کا اظہار فرماتے۔ دریافت کرنے میں نرمی برتتے۔

عن طاؤس الیمانی رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اللہ بعثنی بالسیف بین یدی الساعۃ وجعل رزقی تحت ظل رمحی و جعل الذل والصغار علی من خالفنی ومن تشبہ بقوم فھو منھم۔

(کتاب الجہاد للحافظ عبداللہ بن مبارک ص ۸۹)

حضرت طاؤس یمنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قیامت سے پہلے تلوار دے کر مبعوث فرمایا ہے اور اس نے میری روزی میرے نیزے کے سایہ میں مقرر کی ہے۔ اور ذلّت و رسوائی میرے مخالفوں پر مسلّط کر دی ہے۔ جو شخص کسی قوم کے ساتھ مشابہت کرے گا وہ انہیں میں سے ہوگا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وبملء نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ضخم الساقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بھاری پنڈلیوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضخم الساقین۔

(رواہ الواقدی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۹)

نشید الانشاد الذی لسلیمان علیہ السلام : ساقاہ عمودا رخام مؤسستان علی قاعدتین من ابریز۔ (نشید الانشاد باب ۵۔ آیت ۱۲)

وفی الحدیث نظرت الی ساقہ کانھا جمارۃ جمار بضم جیم وتشدید میانہ درخت خرما وآنرا شحم النخل خوانند کہ ہموار وصاف ولطیف وابیض مے باشد۔

(مدارج النبوۃ ج ۱۔ ص ۲۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بھاری پنڈلیوں والے تھے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا گیت:

اُن کی پنڈلیاں ایسی ہیں۔ جیسے سنگِ مرمر کے ستون جو سونے کے پایوں پر کھڑے ہوں۔

اور حدیث میں ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلی مبارک کو دیکھا گویا کہ وہ کھجور کا چھوٹا پودا ہے۔ جمار جیم کی ضمہ کیساتھ کھجور کے درمیانے پودے کو کہتے ہیں۔ اور اسکو شحم النخل بھی کہتے ہیں۔ جو ہموار اور لطیف اور سپید رنگ کا ہوتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد حقیقتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ضخم العضدین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بھاری بازوؤں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أبی ھریرہ رضی اللہ عنہ قال
کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضخم العضدین.

الحدیث (رواہ الواقدی۔ تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم بھاری بازوؤں والے تھے۔

نشید الانشاد الذی
لسلیمان علیہ السلام یداہ حلقتان
من ذھب مرصعتان بالزبرجد

(نشید الانشاد باب ۵ - آیت ۱۴)

حضرت سلیمان علیہ السلام کا گیت۔
اس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کی
کڑیاں جس میں ترسیس کے جواہر
جڑے گئے ہوں۔

و در روایتِ دیگر آمدہ :
عبل الذراعین و در روایتی عبل
العضدین سطبر بازو و عبل بفتح عین
مہملہ وسکون موحدہ و ذراع از مرفق تا
سر انگشتِ میانہ و ساعد کذا
فی القاموس۔

(مدارج النبوۃ ج ۱ - ص ۲۲)

اور ایک دوسری روایت میں آیا
ہے عبل الذراعین (بھاری بازوؤں
والے) اور ایک روایت میں عبل العضدین
(بھاری بازوؤں والے) اور عبل ع مہملہ اور
سکون با سے اور ذراع کہنی سے لیکر
درمیانی انگلی کے سرے تک کو کہتے ہیں۔
اور ساعد بھی اسی طرح قاموس میں ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ضخم الھامۃ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بزرگ سر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ ﷺ ضخم الھامۃ عظیم العینین اھدب الاشفار مشرب العینین حمرۃ کث اللحیۃ ازھر اللون۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱۔ ص ۴۱۱)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ بزرگ سر۔ فراخ چشم۔ باریک پلکوں والے۔ چشم دلربا۔ انبوہ ریش شگفتہ حسن والے تھے۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال لم یکن النبی ﷺ بالطویل ولا بالقصیر شثن الکفین والقدمین ضخم الکراديس۔

(شمائل الترمذی ص ۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ نہ حضور اقدس ﷺ زیادہ لمبے تھے اور نہ ہی زیادہ ٹھگنے تھے۔ بھری ہوئی ہتھیلیوں اور پاؤں والے۔ اور بھاری بھرکم دماغ والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد وحقیقتک وعلی نفسک وترتضیہ لک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ضلیع الفم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فراخ دہان درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حسن بن علی رضی اللہ عنہ قال سالت خالی ھند بن ابی ھالۃ رضی اللہ عنہ وکان وصافا عن حلیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا اشتھی ان یصف لی شیئا اتعلق بہ فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضلیع الفم

(الحدیث)

(شمائل الترمذی ص ۲)

"فم ھاتیک منھل العسل فیہ براء الوری من العلل

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ماموں ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کے متعلق دریافت کیا۔ وہ آپ کا بہت ہی وضاحت سے حلیہ بیان کرنے والے تھے۔ مجھے بھی خواہش ہوئی کہ وہ میرے سامنے بھی کچھ بیان کریں کہ میں اس کو حرزِ جان بنالوں۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فراخ دہان تھے۔

دہان تو شہد کا مشکیزہ ہے۔ جس میں جہان کے لوگوں کی بیماریوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

خمرة الريق لاضرار بها
هی صهباء لاخمار لها"
قاله أزاد البلجرامی فی مظهر
البرکات۔ (المبتکر ص ۳۷۵)

کی شفا ہے۔ لعاب جو نشہ سے
پُر ہے۔ اس میں کچھ نقص نہیں۔
وُہ تو صبح کی شراب ہے جس
کا نشہ نہیں۔ اسے آزاد بلگرامی نے
اپنی مظہر البرکات میں ذکر کیا ہے۔

عن جابر بن سمرة
رضی اللہ عنہ یقول کان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ضلیع الفم۔ الحدیث
(شمائل الترمذی ص ۳)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ
حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فراخ دہان تھے

وسعت فم ممدوح است نزد
عرب و مذموم مے دارند صغرِ فم در
مردان نہ در زنان و تنگ دہنی کہ شعراء
در جوانان اعتبار کردہ گویا بجہت
بودن ایشاں ست در حکم نساء ...
... یعنی سخن از دہان شریف
تام و کامل و پر برمے آمد۔
(مدارج النبوۃ۔ ج ۱ ص ۱۱)

عربوں کے ہاں ممدوح کی صفت
فراخ دہان مردوں کے حق میں موجُود
ہے۔ لیکن عورتوں کے حق میں مذموم
ہے۔ اور شعراء نے نوجوانوں کے
لیے تنگی دہان کے جو الفاظ اپنے
اشعار میں استعمال کئے ہیں۔ تو وُہ
دراصل عورتوں کے بارے میں ہیں۔
یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مُبارک
سے پُورے کامل جُملے نکلتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الضمین ﷺ

ہمارے سردار امت کے ضامن درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سھل بن سعد رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ ﷺ قال من یضمن لی ما بین لحییہ وما بین رجلیہ اضمن لہ الجنۃ۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۹۵۸)

سمی بہ ﷺ لتکفلہ بالشفاعۃ لامتہ حفظاً لھم ورعایۃ لھم۔

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۹۷)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضور اقدس ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ آپ نے فرمایا جو شخص دونوں جبڑوں کے درمیان (زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیان (شرمگاہ) کی مجھے ضمانت دے میں اس کے لیے بہشت کا ضامن ہوتا ہوں۔

یہ اسم مبارک آپ کا اس لیے رکھا گیا۔ کیونکہ آپ اپنی امت کی شفاعت کے ضامن ہیں۔ بوجہ ان کی حفاظت اور رعایت کے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الضیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — روشنی — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان ابن ثابت رضی اللہ عنہ:

کان الضیاء وکان النور یتبعہ
وکان بعد الالہ السمع والبصرا

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۲)

وسمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم

والقرآن لانہ یھتدی بکل منھما ذو والعقول والحجی کما یھتدی بالضوء فی ظلمات الدجی

قال عمرو بن معدی رضی اللہ عنہ یمدح النبی صلی اللہ علیہ وسلم:

"حکمۃ بعد حکمۃ وضیاء

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

آپ روشنی تھے اور ہم اس روشنی کے پیچھے چلتے تھے۔ اور آپ اللہ کے بعد ہمارے کان اور آنکھ تھے۔

یہ اسم مبارک آپ اور قرآن مجید کا اس لیے رکھا گیا۔ کہ ان دونوں سے دانا اور عقلمند لوگ ایسے ہدایت پاتے ہیں۔ جیسے اندھیری رات میں روشنی سے رہنمائی حاصل کی جاتی ہے۔ عمرو بن معدیکرب رضی اللہ عنہ آپ کی مدح میں بیان کرتے ہیں۔ آپ مجسمہ دانائی اور روشنی تھے۔ ہم نے آپ کی روشنی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قد هدینا بنورها من عمانا"

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۵۹۷)

قال العباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ یمتدح نبی اللہ ﷺ :

"وردت نار الخلیل مکتتما
تجول فیها ولیس تحترق
تنقل من صالب الی رحم
اذا مضی عالمٌ بدا طبق
حتی احتوی بیتك المهیمن من
خندف علیا تحتها نطق
وانت لما ولدت اشرقت
الارض وضاءت بنورك الافق
ونحن فی ذلك الضیاء وفی النور
وسبل الرشاد نخترق"

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۹۰)

سے گمراہی کے بعد ہدایت پائی ہے۔

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کی مدح میں فرماتے ہیں۔

آپؐ ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی آگ میں پوشیدہ گھوم رہے تھے۔ اور آپؐ کو وہاں آگ نے نہ جلایا اور آپؐ آباء کی پیٹھوں سے ماؤں کے رحم میں منتقل ہوتے رہے جب ایک جہان ختم ہوا تو دوسرا جہاں نمودار ہوا۔ حتیٰ کہ آپ باحفاظت عظیم دادی کے گھر نطق فرما رہے تھے۔ اور پھر آپؐ جب پیدا ہوئے تو آپؐ کے ہمہ گیر نور سے زمین روشن ہوگئی۔ اور ہم اس روشنی اور نور اور ہدایت کے راستوں میں چل رہے ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الضیغم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ببر شیر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

البطل الشجاع والسید المطاع۔ (سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۹۷)

عن علی رضی اللہ عنہ انا کنا اذا حمی الباس ویروی اشتد الباس و احمرت الحدق اتقینا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فما یکون احد اقرب الی العدو منہ ولقد رایتنی یوم بدر ونحن نلوذ بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو اقربنا الی العدو وکان اشد الناس یومئذ باسا۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ - ص ۶۷)

بہادر، دلیر اور سردار جن کے پیچھے لوگ چلیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب لڑائی گرم ہوتی اور ایک روایت میں ہے کہ جب جنگ بھڑکتی اور آنکھیں سرخ ہوتیں۔ تو ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ لیتے جتنا آپؐ دشمن کے قریب ہوتے ہم میں سے کوئی نہیں جو اتنا نزدیک ہوتا۔ میں نے اپنے آپکو جنگِ بدر میں دیکھا۔ کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ لیتے تھے اور ہم میں سے دشمن کے قریب کوئی نہ ہوتا۔ جتنا آپؐ قریب ہوتے۔ اور آپؐ اس دن سخت جنگجو تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلمات ربک الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم وانوب الیہ

سیدنا طاب طاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — خوش وخرم — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

«طاب طاب» بالتکریر قال «ع» من اسمائہ ﷺ فی التوراۃ ومعناہ طیب وقیل معناہ ماذکر بین قوم الا طاب ذکرہ بینھم۔ اسبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۹۸م

طاب طاب مکرر سہ کرر علامہ عزفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ یہ اسم حضور اقدس ﷺ کا توراۃ میں موجود ہے۔ اور اس کا معنی ہے "پاک" اور کہا گیا ہے۔ کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس کا ذکر پاک لوگوں کی وردِ زبان ہو۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ ﷺ من احسن الناس خلقا فارسلنی یوما لحاجۃ فقلت واللہ لا اذھب وفی نفسی ان اذھب

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ سب لوگوں سے زیادہ ملنسار تھے۔ مجھے ایک روز کام کے لیے بھیجا۔ میں نے کہا اللہ کی قسم میں نہیں جاؤں گا۔ اور میرے دل میں یہ بات تھی۔ کہ حضور اقدس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لما امرنی به نبی اللہ ﷺ فخرجت حتی امر علی الصبیان وھم یلعبون فی السوق فاذا رسول اللہ ﷺ قد قبض بقفای من ورائی قال فنظرت الیہ وھو یضحک فقال یا انیس اذھبت حیث امرتک قال قلت نعم انا اذھب یارسول اللہ ﷺ۔

قال أنس رضی اللہ عنہ واللہ لقد خدمتہ تسع سنین ما علمتہ قال لشئ صنعتہ لم فعلت کذا و کذا او لشئ ترکتہ ھلاّ فعلت کذا و کذا۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۲۵۳)

ﷺ نے مجھے جس کام کیلیے حکم فرمایا ہے۔ ضرور جاؤں گا۔ غرضیکہ میں چلا گیا۔ یہاں تک کہ مجھے کچھ لڑکے بازار میں کھیلتے ہوئے ملے۔ اچانک کیا دیکھتا ہوں کہ پیچھے سے حضور اقدس ﷺ میری گدی پکڑے ہوئے ہیں۔ میں نے آپ ﷺ کی طرف دیکھا تو آپ ﷺ مسکرا رہے تھے۔ اور فرمایا انس رضی اللہ عنہ جہاں کا میں نے حکم دیا تھا تو وہاں گیا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں یارسول اللہ ﷺ اب میں جا رہا ہوں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ اللہ کی قسم میں حضور اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں نو سال تک رہا مجھے معلوم نہیں کہ میں نے کچھ کیا ہو اور آپ ﷺ نے فرمایا ہو کہ تو نے یہ ایسے کیوں کیا یا میں نے کوئی کام نہ کیا ہو اور آپ ﷺ نے فرمایا ہو کہ تو نے یوں کیوں نہ کیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یارب العلمین

marfat.com

۹۳۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الطاہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پاک صاف — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

«الطاهر» المنزه عن الادناس المبرأ من الارجاس اسم فاعل من الطهارة وهي كما قال بعضهم على قسمين حسية ومعنوية فالاولى التنقي من الادناس الظاهرة والثانية التخلي عن الأرجاس الباطنة كالاخلاق المذمومة والتحلي بالاخلاق المحمودة۔

وسمي صلی اللہ علیہ وسلم بذلك لانه المستجمع لجميع انواع الطهارة لان

الطاہر: میل کچیل اور گندگی سے پاک۔ طہارت سے اسم فاعل کا صیغہ اور جیسا کہ بعض نے کہا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک حسّی اور دوسری معنوی اوّل کے لحاظ سے معنی یہ ہوگا کہ آپؐ ظاہری گندگی سے پاک وصاف ہیں اور دوسری کا معنی یہ ہوگا کہ آپؐ باطنی نجاست سے پاک ہیں۔ جیسے بُرے اخلاق۔ اور آپؐ اخلاق محمُودہ سے آراستہ تھے۔ اور یہ اسم گرامی حضُور اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا۔ کہ آپؐ تمام قسم کی طہارتوں سے مزیّن تھے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کا طاہر و

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

الله تعالی طیب باطنه وظاهره و زکی علانیته وسرائره۔

(سبل الهدیٰ ج ۱۔ ص ۵۹۸)

باطن پاک کر دیا تھا۔ اور آپ (ﷺ) کا علانیہ اور پوشیدہ تزکیہ فرمایا تھا۔

قالت عاتکة بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا:

علی الطاهر المیمون ذی الحلم والندیٰ
وذی الفضل والداعی الخیر التراحم

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲۔ ص ۳۲۷)

حضرت عاتکہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ اے چشم! پاک بابرکت، بردبار معطر پر آنسو بہا۔ اور صاحب فضل اور دعوت دینے والے رحیم پر۔

عن علی رضی اللہ عنہ

غسلت النبی ﷺ فذهبت انظر ما یکون من المیت فلم اجد شیئا فقلت طبت حیا و میتا قال وسطعت منه ریح طیبة لم مثلها قط۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۴۱)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو غسل دیا پس میں دیکھنے لگا کہ کوئی ایسی چیز تو نہیں نکلی جو میت میں سے نکلتی ہے۔ میں نے وہاں کچھ نہ پایا۔ تب میں نے کہا (یا رسول اللہ ﷺ) آپ کی حیات بھی طیب و طاہر اور آپ کی ممات بھی پاک و صاف، فرماتے ہیں۔ کہ آپ کے جسدِ اقدس سے ایسی خوشبو نکلی کہ میں نے اس سے قبل کبھی نہ پائی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الطبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار روحانی وجسمانی حکیم درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ "

(سورة الجمعة ۲)

فعیل بمعنی فاعل من الطب وھو علاج الجسم والنفس بما یزیل السقم ای الذی یبرئ الأسقام ویذھب بببرکتہ الآلام۔ (سبل الھدیٰ ج۱ ص۵۹۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"وہی ہے جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسُول بھیجا کہ ان پر اس (اللہ) کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں۔ اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں۔ اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھُلی گمراہی میں تھے۔"

فعیل بمعنی فاعل طب سے ہے۔ جسکو جسمانی اور نفسانی علاج کا معالج کہا جاتا ہے جو بیماریوں کو دُور کرتا ہے۔ اور اس کی برکت سے دُکھ دَرد چلے جاتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الطراز المعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جہاں سے ممتاز ہستی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای العلم المشھور الذی یھتدی بہ و الطراز فی الاصل بکسر الطاء اٰخرہ زای علم الثوب فارسی معرب۔ وسمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم لتشریف ھذہ الأمۃ بہ کما یشرف الثوب بالطراز۔

(سبل الھدی ج ۱ ص ۵۹۸)

طرز وطراز معربٌ تکلموا بہ وطرزہ حسن ای زیہ وبہ بمعنی جید کل شئ۔ (لف القماط ص ۲۹)

مشہور نشان جس کو دیکھ کر ہدایت پائی جاتی ہے۔ اصل میں طرازط کے کسرہ کے ساتھ کپڑے کے نشان کو کہتے ہیں۔ یہ فارسی کا لفظ ہے جس کو عربی بنایا گیا ہے۔

یہ اسم گرامی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا ہے۔ کیونکہ آپؐ کی وجہ سے اُمّت نے شرف پایا۔ جس طرح کپڑے کے نشان سے اس کی شان بڑھ جاتی ہے۔

طرز اور طراز فارسی سے عربی میں آیا ہے جسکو عربیوں نے اپنے کلام میں استعمال کیا ہے طرز کا معنی حُسن کا ہے یعنی خوبصورتی اور یہ لفظ ہر مضبوط چیز پر بولا جاتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

۹۳۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طٰسٓ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار طٰسٓ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکرہ ابن دحیۃ والنسفی من اسمائہ ﷺ ھذہ الاسماء علی ضربین احدھما مالا یتأتی فیہ العراب نحو کھیٰعص والثانی ما یتأتی فیہ الاعراب وھو نوعان۔ الاوّل ماکان اسمًا مفردًا کصاد و قاف فھو محکی لاغیر۔ و الثانی۔ ان یکون اسماء عدۃ مجموعھا بوزن اسم مفرد کحم وطٰسٓ ویٰسٓ۔ فانھا بوزن قابیل وھابیل فیجوز فیہ الاعراب والحکایۃ۔ وکذلک "طسم" (سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۵۹۹)

اس اسم گرامی کو ابن دحیہ اور علامہ نسفی رحمۃ اللہ علیہما نے بیان فرمایا ہے اور ایسے ناموں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن پر اعراب نہیں آتے۔ جیسے کھیٰعص۔ دوسرے وہ جن پر اعراب آتے ہیں۔ پھر ان کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو وہ اسم جو مفرد ہیں۔ جیسے ص۔ ق اور یہ صرف حکایت ہی ہے بس۔ دوسرے وہ اسماء جن کا مجموعہ کسی اسم کے وزن پر آئے۔ جیسے حٰمٓ۔ طٰسٓ۔ یٰسٓ یہ قابیل اور ہابیل کے وزن پر ہیں۔ اس کو اعراب دینا بھی جائز ہے۔ اور حکایتاً بیان کرنا بھی جائز ہے۔ اور اسی طرح طسم۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طسم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار طسم درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکرہ ابن دحیۃ و النسفی من اسمائہ ﷺ۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۵۹۹)

عن ابی العالیۃ فی قولہ تعالیٰ الم قال ھذہ الاحرف الثلاثۃ من التسعۃ والعشرین حرفا دارت فیھا الالسن کلھا لیس منھا حرف الا وھو مفتاح اسم من اسمائہ ولیس منھا حرف الا وھو من آلائہ و بلآئہ ولیس منھا حرف الا وھو فی مدۃ اقوام واجالھم۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۱۔ ص ۳۶)

اس کو ابن دحیہ اور علامہ نسفی نے حضور اقدس ﷺ کے اسماء گرامی میں ذکر کیا ہے۔

حضرت ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے (الم) کی تفسیر میں فرمایا کہ یہ تین حرف ان انتیس حروف میں سے ہیں۔ جو لوگوں کی زبانوں پر عام طور پر مستعمل ہیں۔ ان تمام حروف میں کوئی حرف نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کا افتتاح نہ ہو اور ہر حرف میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور رحمتوں کا بیان ہے۔ اور ان حروف میں قوموں کی مدتوں اور وقتوں کا بیان ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما انه قال فی قوله تعالیٰ کٓهٰیٰعٓصٓ و طٰهٰ و طٰسٓمٓ و طٰسٓمٓ و یٰسٓ و صٓ و حٰمٓ عٓسٓقٓ، و قٓ و نحو ذلك قسم اقسمه الله تعالیٰ وهی من اسماء الله عزوجل۔

(کتاب الاسماء والصفات للبیہقی ص۱۰)

قال الاستاذؒ الطاء یشیر الی طهارة نفس العارفین عن عبادة غیر الله و طهارة قلوب العارفین عن تعظیم غیر الله و طهارة ارواح الموحدین عن محبة غیر الله و طهارة اسرار الموحدین عن شهود غیر الله۔

(عرائس البیان فی تفسیر القرآن ج۲ ص۱۲۱)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے حروف مقطعات کھیعص، طٰہٰ، طٰسٓمٓ اور طسم، یٰسٓ۔ ص حٰمٓ، عسق اور ق اور ان جیسے اور حروف کے بارے میں فرمایا ہے۔ کہ یہ قسمیں ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اُٹھائی ہیں۔ اور یہ اللہ تعالیٰ عزوجل کے اسماء گرامی ہیں۔

استاد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حرفِ طٰ عارفوں کے نفس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کہ وہ غیر اللہ کی عبادت سے پاک ہیں۔ اور عارفوں کے دِلوں کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وُہ غیر اللہ کی تعظیم سے پاک ہیں۔ اور عارفوں کی ارواح کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ وہ غیر اللہ کی محبّت سے پاک ہیں۔ اور وُہ عارفوں کے اسرار کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کہ وُہ غیر اللہ کے شہود سے پاک ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۹۴۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طویل الصلوۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار لمبی نماز پڑھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ثابت رحمۃ اللہ علیہ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال انی لا الوا ان اصلی بکم کما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی بنا قال ثابت کان انس بن مالک رضی اللہ عنہ یصنع شیئا لم ارکم تصنعونہ کان اذا رفع رأسہ من الرکوع قام حتی یقول القائل قد نسی وبین السجدتین حتی یقول القائل قد نسی۔

(صحیح البخاری۔ ج ۱۔ ص ۱۱۳)

حضرت ثابت رحمۃ اللہ علیہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ ان کا بیان ہے۔ کہ میں تمہیں ایسی نماز پڑھاؤں گا جیسے میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے دیکھا اس میں ذرہ بھر کمی نہیں کروں گا۔ حضرت ثابت رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نماز اسطرح پڑھتے تھے کہ میں تمہیں پڑھتے نہیں دیکھ رہا۔ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ رکوع سے سر اُٹھاتے۔ تو اتنی دیر کھڑے رہتے حتیٰ کہ کہنے والا کہتا کہ وہ بھول گئے ہیں۔ اور دونوں سجدوں کے درمیان اتنی دیر تک بیٹھتے حتیٰ کہ کہنے والا کہتا کہ وہ بھول گئے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۴۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک ومنتہی علمک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طویل الصمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار لمبی خاموشی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سماك رحمۃ اللہ علیہ قال قلت لجابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ اکنت تجالس رسول اللہ ﷺ قال نعم فکان طویل الصمت قلیل الضحك وکان اصحابہ یذکرون عندہ الشعر واشیاء من امورھم فیضحکون وربما تبسم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۸۶)

حضرت سماک رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کیا آپ حضور اقدس ﷺ کی مجلسوں میں بیٹھے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں۔ آپ لمبی خاموشی اختیار فرماتے تھے۔ تھوڑا ہنستے تھے اور آپ کے صحابہ کرام آپ کے پاس شعر وغیرہ پڑھتے تھے اور زمانہ جہالت کے کچھ اپنے افعال بیان کیا کرتے تو ہنستے تھے۔ (انکو سنکر) آپ صرف کبھی کبھی مسکرا دیتے تھے۔

عن قیلۃ بنت مخرمۃ العنبریہ رضی اللہ عنہا کان رسول اللہ ﷺ کثیر السکوت لایتکلم فی غیر حاجۃ۔ (نسیم الریاض ج ۱ ص ۱۱۸)

حضرت قیلہ بنت مخرمہ عنبریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ بہت خاموش رہتے تھے۔ بغیر ضرورت بات نہ کرتے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن هند بن ابی هالة رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ ﷺ کثیر الصّمت

(نسیم الریاض ج ۲۔ ص ۱۷۵)

وکان کثیر السکوت لایتکلم فی غیر حاجة یعرض عن تکلم بغیر جمیل وکان ضحکه تبسما وکلامه فصلاً لافضول ولا تقصیر وکان ضحك اصحابه عنده التبسم توقیراً له واقتداء به مجلسه مجلس حلم وحیاء وخیر وامانة لا ترفع فیه الاصوات ولا تؤمن فیه الحرم اذا تکلم اطرق جلساؤه کانما علی رؤسهم الطیر۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۸۱)

حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ زیادہ خاموش طبع تھے۔

اور آپؐ خاموش طبیعت تھے۔ بلاضرورت کلام نہ فرماتے تھے۔ جو شخص اچھی بات نہ کہتا اس سے پہلوتہی فرماتے تھے۔ اور آپؐ کا ہنسنا صرف مُسکرانا ہوتا تھا۔ آپؐ کے الفاظ جُدا جُدا ہوتے۔ نہ زائد نہ کم اور آپؐ کی مجلس میں آپؐ کے احترام اور اتباع کی بنا پر آپؐ کے صحابہ کرامؓ کا مُسکرانا بھی تبسّم ہوتا۔ آپؐ کی مجلس حلم وحیاء اور خیر و امانت کی مجلس ہوتی۔ اس میں زور زور سے گفتگو نہ ہوتی۔ اور بے پردہ عورتیں نہ بیٹھتیں۔ جب آپؐ کلام فرماتے تو آپؐ کے صحابہ سر جھکا دیتے۔ گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہُوئے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۹۴۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک وحبک نفسک ورضی شرفک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طٰہٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار طٰہٰ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکرہ خلائق فی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۵ ص۱۳۷)

وقیل معناہ یا رجل وقیل یا انسان وقیل یاطاھر یاھادی یعنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو مروی عن الواسطی وقیل معناہ یا مطمع الشفاعۃ للامۃ ویاھادی الخلق الی الملۃ۔

(اخرجہ ابن مردویۃ وابونعیم)

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۔ ص۱۷۵)

طٰہٰ کو بہت لوگوں نے آپؐ کے اسمِ گرامی میں شامل کیا ہے۔

کہا گیا ہے کہ اس کا معنیٰ "اے آدمی!" اور کہا گیا ہے کہ "اے انسان"، اور کہا گیا ہے۔ "اے طاہر" اور "اے ہادی"۔ یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور یہ تفسیر واسطی سے مروی ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ اس کا معنیٰ ہے اے وہ جس پر امّت کی شفاعت میں بھروسہ ہے۔ اور مخلوق کو سچّے مذہب کی طرف ہدایت کرنے والے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۹۴۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الطاہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — **پاک صاف** — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○"

(سورة التوبة - ۱۰۳)

عن بريدة رضی اللہ عنہ قال جاء ماعز بن مالك، رضی اللہ عنہ إلى النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال يا رسول الله ﷺ طهرنی ... ل ويحك ارجع

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"آپؐ ان کے مالوں میں سے زکوٰۃ حاصل کریں۔ جس کے ذریعہ سے آپؐ ان کو پاک صاف کردیں گے۔ اور ان کے حق میں دُعائے خیر کیجیے۔ بیشک آپؐ کی دُعا ان کے لیے موجبِ اطمینان ہے۔ اور اللہ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں"

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضرت ماعز بن مالک رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے۔ اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ مجھے پاک کردیجیے۔ آپؐ

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

فاستغفر الله وتب اليه
قال فرجع غير بعيد
ثم جاء فقال يا
رسول الله ﷺ طهرني
فقال النبي ﷺ مثل
ذٰلك حتى اذا كانت
الرابعة فقال له
رسول الله ﷺ
فيم اطهرك فقال
من الزنا فسأل
رسول الله ﷺ
ابه جنون فاخبر انهٗ
ليس بمجنون فقال
اشرِبَ خمرًا فقام
رجل فاستنكهه فلم
يجد منه ريح خمر
قال فقال
رسول الله ﷺ
ازنيت فقال نعم
فامر به فرجم ۔ الحديث

(الصحیح لمسلم ج ۲ ۔ ص ۶۸-۶۷)

نے فرمایا تجھے افسوس ہو۔ واپس
جا اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ
اور توبہ کر۔ وہ واپس ہوا۔ تھوڑی
دُور جا کر پھر واپس آیا اور عرض کیا
کہ اے اللہ کے رسُول ﷺ
مجھے پاک کر دیجئے۔ حضُور اقدس
ﷺ نے اسکو پہلے ہی کی طرح فرمایا
وُہ جب چوتھی مرتبہ واپس آیا تو حضُور
اقدس ﷺ نے اُسے فرمایا تجھے
کس چیز سے پاک کروں؟ تو اس نے
عرض کیا کہ حضُورؐ مجھے زنا کے گناہ
سے پاک کر دیجئے۔ حضُور اقدس
ﷺ نے پُوچھا کیا اسے دیوانگی تو
نہیں؟ آپؐ کو بتایا گیا کہ یہ دیوانہ نہیں
ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا اس نے شراب تو
نہیں پی؟ ایک آدمی نے اُٹھ کر اسے
سُونگھا تو اس سے شراب کی بدبُو نہ پائی
تو آپؐ نے فرمایا کیا تُو نے زنا کیا ہے؟
اس نے عرض کیا۔ کہ ہاں مَیں نے
زنا کیا ہے۔ پھر آپؐ نے اُسے سنگسار
کرنے کا حکم دیا تو وہ سنگسار کیا گیا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الطیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال العباس ابن عبد المطلب رضی اللہ عنہ یمدح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم:

"من قبلہ طبت فی الظلال وفی مستودع حیث یخصف الورق"

(سبل الھدی ج ۱ ص ۹۰)

حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح بیان کرتے ہیں۔

آپ اس سے پہلے پاک صاف (جنت) کے سایوں میں رہتے تھے۔ اور آپ تو وہاں محفوظ تھے۔ جہاں آدم وحوا نے بہشت کے پتوں کو گانٹھ کر پردہ کیا تھا۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال ما شممت عنبرا قط ولا مسکا ولا شیئا اطیب من ریح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(نسیم الریاض ج ۱ - ص ۳۴۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نہ تو کوئی عنبر اور نہ کستوری اور نہ کوئی اور چیز سونگھی ہے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طیب الاثواب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک صاف لباس پہننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝"

(سورة المدثر ۴)

"يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا۔"

(سورة الاعراف ۲۶)

المراد بها الثياب الملبوسة على ما هو المعنى اللغوى امره الله سبحانه بتطهير ثيابه وحفظها عن النجاسات وازالة ما وقع فيها منها۔

(فتح القدیر ج ۵ ص ۱۵-۳۱۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھیے۔"

"اے آدم کی اولاد بیشک ہم نے تمہارے لیے لباس اتارا۔"

اس سے مراد پہننے کے کپڑے ہیں جو لغوی لحاظ سے صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اپنے کپڑے پاک رکھنے کا حکم دیا اور ان کو نجاست سے محفوظ فرمانے کا حکم دیا۔ اور اس کے ازالہ کا امر دیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الطیب الخیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک خیمے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت ام ایمن رضی اللہ عنہا ترثی النبی صلی اللہ علیہ وسلم:

فلقد کان علمت وصولا
ولقد جاء رحمۃ بالضیاء
ولقد کان بعد ذلک نورا
وسراجا یضیٔ فی الظلماء
طیب العود والضریبۃ والمعدن
والخیم خاتم الانبیاء

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲۔ ص ۳۳۳)

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ یوں پڑھتی ہیں۔ جہاں تک مجھے علم ہے۔ آپ صلہ رحمی فرمانے والے تھے۔ اور آپ رحمت بن کر روشنی لائے۔ اور مزید برآں آپ نور تھے اور چراغ جو اندھیروں میں روشنی کرتا ہے۔ پاک اصل والے، پاک اخلاق والے، پاک منبع، پاک گھرانے والے اور نبیوں کے ختم کرنے والے تھے۔

ومن خصائصھا ان اللہ سبحانہ براھا مما رمٰھا بہ اھل الافک وانزل فی

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خصوصیات میں سے یہ بھی ایک خصوصیت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ رضی اللہ عنہا کو تہمت لگانے والوں سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عذرها و برأتها وحيًا
يتلى فى محاريب المسلمين
وصلوتهم إلى يوم
القيمة و شهدلها بانها
من الطيبات و وعدها
المغفرة والرزق الكريم
واخبر سبحانه ان ما
قيل فيها من الافك
كان خيرالها ولم
يكن ذلك الذى
قيل فيها شرالها
ولا خافضًا من شانها
بل رفعها الله بذلك
و اعلى قدرها واعظم
شانها وصارلها
ذكرا بالطيب والبراءة
بين اهل الارض
والسماء فيالها من
منقبة ما اجلها۔

(جلاء الافہام ص۷۶-۷۵)

پاک کیا۔ اور آپؓ کی برئیت پاکدامنی
معصومیت میں وحی اتاری جو مسلمانوں
کے محرابوں میں اور نمازوں میں قیامت
تک پڑھی جاتی رہے گی۔ اور ان
کے لیے اللہ تعالیٰ نے گواہی دی
کہ وہ پاک عورتوں میں سے ہیں۔
اور ان سے بخشش اور رزق کریم کا
وعدہ فرمایا۔ اور فرمایا کہ ان کے
بارے میں جو بہتان لگایا گیا ہے وہ ان
(عائشہؓ) کے حق میں اچھا ہوا۔ اور
جو کچھ ان کے حق میں کہا گیا ان کے
لیے برا نہیں تھا۔ نہ اُن کی عزت
میں اس سے کمی واقع ہوئی ہے۔
بلکہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اس کی وجہ
سے بلند مرتبہ عطا فرمایا اور ان کی قدر
کو اونچا کیا اور ان کی شان کو بلند
فرمایا۔ اور ان کا پاکیزگی اور برئیت
کی وجہ سے زمین اور آسمان والوں
میں چرچا ہوا۔ سبحان اللہ ان کے
مناقب کتنے بلند ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طیب الطیبہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک خو درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت ام ایمن رضی اللہ عنہا ترثی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فلقد کان ما علمت وصولا ولقد جاء رحمۃ بالضیاء ولقد کان بعد ذلک نورا وسراجا یضئ فی الظلماء طیب العود والضریبۃ والمعدن والخیم خاتم الانبیاء

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ ص ۳۳۳)

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ یوں پڑھا۔ جہاں تک مجھے علم ہے آپ صلہ رحمی کرنے والے تھے۔ اور آپ رحمت بن کر روشنی لائے۔ پھر آپ اس کے بعد بھی نور ہی تھے اور چراغ جو اندھیروں میں روشنی کرتا ہے۔ پاک اصل والے، پاک اخلاق والے، پاک منبع، پاک گھرانے والے، نبیوں کے ختم کرنے والے تھے۔

عن ابی قتادۃ رضی اللہ عنہ وفد للنجاشی فقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم یخدمھم فقال

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں نجاشی رضی اللہ عنہ شاہ حبشہ کی طرف سے ایک

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

له اصحابه نكفيك فقال انهم كانوا لاصحابنا مكرمين وانى احب أن اكافيهم۔

(الشفاء للقاضی عیاض۔ ص۷۵)

وفد حاضر ہوا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خود کھڑے ہو کر انکی خدمت کی۔ آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ ہم خدمت کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا انہوں نے ہمارے ساتھیوں کی خدمت کی ہے۔ عزت کی ہے۔ اور میں چاہتا ہوں کہ میں ان کا بدلہ اُتار دوں۔

روی عن امه أمنة انها قالت ولدته نظيفاً ما به قذر۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱۔ ص ۴۲)

حضرت آمنہؓ والدہ ماجد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ وہ فرماتی ہیں کہ میں نے آپؐ کو ایسا پاک و صاف جنا کہ آپؐ پر کسی قسم کی گندگی نہ تھی۔

عن عكرمة عن ابن عباس رضی اللہ عنہما انه صلی اللہ علیہ وسلم نام حتى سمع له غطيط فقام فصلى ولم يتوضأ قال عكرمة لانه صلی اللہ علیہ وسلم كان محفوظاً۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱۔ ص ۴۲)

حضرت عکرمہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے یہاں تک کہ نیند کی آواز معلوم ہونے لگی۔ پس آپؐ بیدار ہوئے۔ اور آپؐ نے نماز شروع کر دی اور وضو نہیں کیا۔ اس پر حضرت عکرمہؓ فرماتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم محفوظ تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد حقوق ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طیب العود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پاک اصل والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قالت ام ایمن رضی اللہ عنہا
ترثی النبی صلی اللہ علیہ وسلم،
ولقد کان بعد ذلک نورًا
وسراجًا یضیء فی الظلماء
طیب العود والضریبۃ والمعدن
والخیم خاتم الانبیاء
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۳۳)

حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا نے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ پڑھا۔
پھر آپؐ اس کے بعد نور اور
روشن چراغ تھے۔ جو اندھیروں میں
روشنی پھیلاتا تھا۔ پاک اصل اور اخلاق
اور خالص منبع تھے۔ اور آپؐ کا خیمہ
(گھر) پاک تھا اور آخری نبی تھے۔

قالت صفیۃ بنت
عبد المطلب رضی اللہ عنہا،
رحمۃ کان للبریۃ طرًا
فھدی من اطاعہ للسداد
طیب العود والضریبۃ والشیم
محض الانساب واری الزناد
(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۳۰)

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب
رضی اللہ عنہا نے آپؐ کا مرثیہ پڑھا۔
آپؐ تمام جہان کے لیے رحمت
تھے۔ جو آپؐ کا تابعدار ہوا اس کو
ہدایت ملی۔ آپؐ کی اصل پاک تھی۔
آپؐ کے اخلاق وعادات اور خاندان
پاک وصاف تھے۔ آپؐ ٹھنڈی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن عبد الله بن عباس رضی اللہ عنہما قال سألت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقلت بابی انت و امی این کنت و آدم فی الجنة فتبسم حتی بدت نواجذه ثم قال انی کنت فی صلبه وهبط الی الارض و انا فی صلبه و رکبت السفینة فی صلب ابی نوح و قذفت فی النار فی صلب ابی ابراهیم لم یلتق ابوای قط سفاح لم یزل الله ینقلنی من الاصلاب الطیبة الی الارحام الطاهرة مصفی مهذبا۔ (الحدیث)

رواہ ابن مردویہ (الدر المنثور ج۵۔ ص۹۸)

طبیعت والے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا میں نے عرض کیا۔ کہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں جب آدم علیہ السلام بہشت میں تھے اسوقت آپ کہاں تھے۔ آپ مسکرائے حتی کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوئے۔ پھر آپ نے فرمایا میں اسوقت ان کی پیٹھ میں تھا۔ اور جب وہ زمین پر آئے تو اسوقت بھی ان کی پشت میں تھا۔ پھر میں کشتی میں سوار ہوا اور میں اپنے باپ نوح کی پشت میں تھا۔ اور پھر مجھے آگ میں پھینکا گیا تو میں اپنے باپ ابراہیم کی پشت میں تھا میرے آباء و اجداد میں سے کسی نے بھی زنا نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ مجھے ہمیشہ پاک پشتوں سے پاکیزہ رحموں میں صاف پاک فرما کر منتقل کرتا رہا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۵۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا طیب المعدن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پاک منبع — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ قال لما اراد اللہ عزوجل ان یخلق محمدًا صلی اللہ علیہ وسلم امر جبریل علیہ السلام فاتاہ بالقبضۃ البیضاء التی ھی موضع قبرہ صلی اللہ علیہ وسلم فعجنت بماء التسنیم ثم غمست فی انھار الجنۃ وطیف بھا فی السمٰوٰت والارض فعرفت الملائکۃ محمدًا (صلی اللہ علیہ وعلیہم) وفضلہ قبل ان تعرف آدم علیہ السلام۔

(وفاء الوفاء للسمھودی ج ۱۔ص ۳۲)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو جبریل علیہ السلام کو حکم دیا وہ ایک مٹھی بھر سفید مٹی آپ کی قبر کی جگہ سے لے آئے۔ وہ جنت کے تسنیم چشمہ سے گوندھی گئی پھر اس کو بہشت کی نہروں میں غوطہ دیا گیا۔ اور اس کو آسمانوں اور زمینوں میں پھرایا گیا۔ فرشتوں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی فضیلت کو آدم علیہ السلام سے پہلے معلوم کر لیا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

عن رسول الله ﷺ قال الناس معادن كمعادن الفضة و الذهب خيارهم في الجاهلية خيارهم في الإسلام اذا فقهوا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۵۳۹)

و اما شرف نسبه و كرم بلده و منشئه فما لا يحتاج الى اقامة دليل عليه و لا بيان مشكل و لا خفي منه فانه نخبة بني هاشم و سلالة قريش و صميمها و اشرف العرب و اعزهم نفرا من قبل ابيه و امه و من اهل مكة من اكرم بلاد الله على الله و على عباده۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۴۷)

روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ لوگ چاندی اور سونے کی کانوں کی طرح ہیں جو زمانہ جاہلیت میں اُونچے تھے۔ وہی اسلام میں اُونچے ہوں گے جب وُہ دین میں سمجھ پیدا کریں۔

اور آپؐ کے نسب کی شرافت اور آپؐ کے شہر کی عزت اور آپؐ کی نشوونما۔ ان کے ثبوت کے لیے دلیل کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس کا بیان کوئی مشکل ہے اور یہ بات پوشیدہ نہیں۔ آپؐ ہاشمی خاندان کے خاص جوہر ہیں اور خالص نسل قریش میں سے ہیں۔ اور آپؐ عرب میں سے شریف اور معزز ہیں۔ باپ کی طرف سے۔ ماں کی طرف سے اور مکہ والوں سے ہیں جو تمام جہان کے شہروں سے اللہ کے ہاں مکرم شہر ہے۔ اور تمام جہاں کے نزدیک آپؐ معزز ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الظاھر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — غلبہ والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ،

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ○ (سورۃ الصف — ۹)

«د» «عا» ای الجلی الواضح او القاھر من قولھم ظھر فلان علی فلان ای قھرہ۔ قال اللہ تعالیٰ "ھوالذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ"۔ والظھور العلق والغلبۃ۔

(سبل الھدی ج ۱ ص ۶۰۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"وہ اللہ ایسا ہے جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور سچا دین دیکر بھیجا ہے۔ تاکہ اسکو تمام دینوں پر غالب کردے گو مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں"۔

اس اسم گرامی کو علامہ ابن دحیہ اور عزفی رحمۃ اللہ علیہما نے بیان کیا ہے یعنی صاف واضح یا زبردست جیسا عربی زبان میں محاورہ ہے۔ کہ ظھر فلاں علی فلاں یعنی وہ اس پر غالب آیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ کہ وہ ذات جس نے اپنے رسولؐ کو ہدایت اور سچا دین دیکر بھیجا تاکہ اسکو تمام دینوں پر غالب فرمائے۔

الظھور کا معنی بلندی اور غلبہ کا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الظفر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار فیروزمند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ (سورۃ الفتح ۲۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور وہ ایسی ذات ہے کہ جس نے ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے عین مکہ میں روک دیے۔ بعد اس کے کہ تم کو ان پر غلبہ دے دیا۔"

فعول بمعنی فاعل صیغة مبالغة من الظفر وھو الفوز (شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۷)

فعول بمعنی فاعل ظفر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اور ظفر کامیابی کو کہتے ہیں۔

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا قفل من غزو او حج او عمرة یکبر علی کل شرف من الارض

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی جہاد یا حج اور عمرہ سے واپس تشریف لاتے تو ہر اونچی جگہ تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے۔ پھر یہ دعا پڑھتے۔ نہیں کوئی معبود برحق

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ثلث تكبيرات ثم يقول لا إله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير أئبون تائبون عابدون ساجدون لربنا حامدون صدق الله وعده ونصر عبده وهزم الاحزاب وحده۔ (صحیح البخاری۔ ج ۱۔ ص ۴۴۲)

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ اعطيت مالم يعط احد من الانبياء فقلنا يا رسول الله (ﷺ) ماهو قال نصرت بالرعب واعطيت مفاتيح الارض وسميت احمد وجعل لی التراب طهورًا وجعلت امتی خير الامم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۹۸)

مگر اللہ وُہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اُسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وُہ ہر چیز پر قادر ہے۔ لوٹنے والے توبہ کرنے والے، بندگی کرنے، سجدہ کرنے والے، اپنے رب کی تعریف کرنے والے۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا اپنے بندہ کی امداد فرمائی اور اکیلے نے تمام لشکروں کو بھگا دیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس ﷺ نے فرمایا مَیں وُہ کچھ دیا گیا ہوں جو مجُھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں ملا۔ ہم نے عرض کیا یا رسُول اللہ وُہ کیا ہے۔ آپ نے فرمایا مَیں رُعب کے ذریعے امداد دیا گیا ہوں۔ اور مجُھے زمین کی تمام کنجیاں دی گئی ہیں۔ اور میرا نام احمد (ﷺ) رکھا گیا ہے۔ اور میرے لیے زمین پاک کر دی گئی ہے۔ اور میری امّت بہترین اُمّت بنا دی گئی ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۹۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العبدا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عبادت کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

"وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ۝"

(سورة الحجر ۹۹)

"بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝"

(سورة الزمر ٦٦)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان جبرئیل قال لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد حبب الیك الصلاۃ فخذ منھا ما شئت۔

(تاریخ ابن کثیر ج ٦ ص ۵۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیے یہاں تک کہ آپ کو موت آجائے۔"

(تو اے مخاطب کبھی شرک مت کرنا) بلکہ (ہمیشہ) اللہ ہی کی عبادت کرنا اور (اللہ کا) شکرگزار رہنا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ نماز آپ کو محبوب کر دی گئی ہے، جتنی آپ چاہیں نماز پڑھا کریں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن أبی ذر رضی اللہ عنہ إن رسول اللہ ﷺ قام لیلة حتی اصبح یقرأ هذه الأیة :

" ان تعذبهم فانهم عبادك و ان تغفرلهم فانك انت العزیز الحکیم "

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۵۸)

عن علقمة رضی اللہ عنہ قال سألت عائشة رضی اللہ عنہا هل کان رسول اللہ ﷺ یخص شیئا من الایام ؟ قالت لا کان عمله دیمة و ایکم یستطیع ما کان رسول اللہ ﷺ یستطیع۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۵۸)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے ایک رات قیام فرمایا، صبح تک صرف اِس ایک ہی آیت کو بار بار پڑھتے رہے :-

" اگر تُو انہیں عذاب کرے تو وُہ تیرے ہی بندے ہیں اور اگر تُو انہیں معاف کر دے تو تُو بے شک غالب اور حکمت والا ہے "

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حضورِ اقدس ﷺ کچھ دِنوں کو خاص فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا "نہیں آپ ؐ کا عمل دائمی تھا اور تم میں سے ایسا کون ہے کہ وُہ عبادت کی طاقت رکھے جو حضورِ اقدس ﷺ کو طاقت تھی"

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العادل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار انصاف کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ"

(سورۃ الشوریٰ ۱۵)

"هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝"

(سورۃ النحل ۷۶)

قال عمه ابو طالب يمدحه صلی اللہ علیہ وسلم:

حليم رشيد عادل غير طائش
يوالي الهاً ليس عنه بغافل

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۶۰۰)

اشارہ ہے اِس قول کی طرف:

اور مجھے یہ (بھی) حکم ہُوا ہے کہ مَیں تمھارے درمیان میں عدل رکھوں"

"کیا یہ شخص اور ایسا شخص ہم برابر ہو سکتے ہیں جو اچھی باتوں کی تعلیم کرتا ہو اور خود بھی سیدھی راہ پر ہو۔"

آپؐ کے چچا ابو طالب نے آپؐ کی یُوں تعریف بیان کی:-

"آپؐ بردبار، ہدایت والے، انصاف کرنے والے ہیں اور نہ غُصّہ میں آنے والے ہیں۔ اُس اللہ سے محبّت کرنیوالے ہیں، جو آپؐ سے غافل نہیں ہے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العارف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پہچاننے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله

"تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ط"

(سورة الحج ۷۲)

"تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۚ" (سورة التطفيف ۲۴)

"وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ط" (سورة محمد ۳۰)

"تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ط"

(سورة البقرة ۲۷۳)

عن عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

تو تم ان کافروں کے چہروں میں (بوجہ بدباطنی کے) برے آثار دیکھتے ہو۔"

"آپ ان کے چہروں میں نعمت کی تازگی پہچانیں گے۔"

اور آپ ان کو طرزِ کلام سے ضرور پہچان لیں گے۔"

"(البتہ) تم ان کو ان کے طرز سے پہچان سکتے ہو (کہ فقر و فاقہ کا اثر چہرے پر پڑ جاتا ہے) وہ لوگوں سے لپٹ کر مانگتے نہیں پھرتے۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
انی لاعرف آخر
اھل النار خروجا
رجل یخرج منھا
زحفا فیقول یارب
قد اخذ الناس المنازل
قال فیقال له انطلق
إلی الجنة فادخل
الجنة قال فیذھب
لید خل فیجد الناس
قد اخذوا المنازل فیرجع
فیقول یارب قد
اخذ الناس المنازل
قال فیقال له اتذکر
الزمان الذی کنت
فیه فیقول نعم
فیقال له تمن
قال فیتمنے فیقال
له فان لک الذی
تمنّیت وعشرة اضعاف
الدنیا قال فیقول
اتسخر بی وانت الملک

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
مَیں اُس شخص کو پہچانتا ہُوں جو
سب سے آخر میں دوزخ سے نجات پائیگا
وہ ایک شخص ہے جو اپنے سرین کے
بل گھسٹتا ہوا نکلے گا، وُہ عرض کریگا
اے میرے پروردگار لوگ تو جنّت
کی منزلوں پر قبضہ کر چکے (اب مَیں
کہاں جاؤں) آپؐ نے فرمایا اُس سے
کہا جائیگا جنّت میں داخل ہو جا۔ آپؐ نے
فرمایا وہ داخل ہو جائیگا تو دیکھے گا
کہ لوگ منزلوں پر قبضہ کر چکے ہیں وُہ
واپس آئے گا اور عرض کریگا کہ اے
میرے ربّ سب لوگوں نے اپنی
اپنی جگہ گھیر لی ہے۔ آپؐ نے فرمایا
اس سے کہا جائیگا تجھے وُہ زمانہ یاد
ہے جس میں تُو تھا؟ وُہ عرض کریگا
ہاں یاد ہے۔ کہا جائیگا تو اپنی آرزُو
ظاہر کر۔ آپؐ نے فرمایا وہ اپنی آرزُو
پیش کریگا، کہا جائے گا اچھا جو کچھ تُو
نے مانگا وُہ اور اس کے علاوہ دُنیا
کا دس گنا تجھے دیا گیا۔ آپؐ نے
فرمایا وُہ عرض کرے گا اے میرے

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط

marfat.com

قال فلقد رأیت رسول الله ﷺ ضحك حتی بدت نواجذه۔

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۸۳)

عن ابی الدرداء رضی قال قال رسول الله ﷺ انا اوّل من یؤذن له بالسجود یوم القیمة وانا اوّل من یوذن له ان یرفع راسه فانظر الی بین یدی فاعرف امتی من بین الامم و من خلفی مثل ذلك وعن یمینی مثل ذلك وعن شمالی مثل ذلك فقال له رجل یا رسول الله کیف تعرف امتك من بین الامم فیما بین نوح الی امتك قال هم غر محجلون من اثر الوضوء لیس احد کذلك غیرهم واعرفهم انهم یؤتون کتبهم بایمانهم و اعرفهم یسعی بین ایدیهم ذریتهم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵۔ ص ۱۹۹)

پروردگار کیا تُو مجھ سے مذاق کرتا ہے حالانکہ تُو بادشاہ ہے۔ راوی یہ کہتے ہیں کہ مَیں نے حضورِ اکرم ﷺ کو دیکھا کہ ہنسے حتّٰی کہ آپؐ کے آخری دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔

حضرت ابو درداء رضی سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا مَیں وُہ سب سے پہلا شخص ہوں گا جسے قیامت کے دن سجدہ کرنیکی اجازت ملے گی اور مَیں سب سے پہلا شخص ہوں گا جسے سجدہ سے سر اُٹھانے کی اجازت ملے گی مَیں اپنے سامنے متوں میں سے اپنی اُمت کو پہچان لوں گا اِسی طرح اپنے پیچھے اور دائیں بائیں، کسی آدمی نے آپؐ سے پُوچھا یا رسُول اللہ (ﷺ)! آپؐ اُمتوں کے درمیان اپنی اُمت کو کیسے پہچان لیں گے؟ وہاں تو حضرت نُوح کی اُمت سے آپؐ کی اُمت تک بیشمار لوگ ہونگے۔ آپؐ نے فرمایا وضو کے اثر کی وجہ سے وُہ پنج کلیاں ہونگے، یہ علامت انکے سوا کسی میں نہ ہوگی اور میں انکو پہچان لُوں گا کہ انکے اعمالنامے انکے داہنے ہاتھوں میں دیے جائیں گے اور مَیں اُن کو پہچان لُوں گا کہ انکے آگے آگے انکی اولادیں بھاگتی پھرتی ہوں گی۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۶۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العارف باللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار خدا کو پہچاننے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

انی لا عرفکم باللہ و اشدکم خشیۃ۔

(کنز الحقائق علی ھامش جامع الصغیر سیوطیؒ ج ۱۔ ص ۱۱۴)

میں تم سے اللہ کو زیادہ پہچاننے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ اُس سے ڈرنے والا ہوں۔

عن عائشۃ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا امرھم امرھم من الاعمال بما یطیقون قالوا انا لسنا کھیئتک یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان اللہ قد غفر لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر فیغضب حتی یعرف الغضب

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کوئی حکم فرماتے تو ایسے اعمال کا حکم فرماتے جن کے کرنے کی وہ طاقت رکھتے۔ اُنہوں نے عرض کیا! یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہم آپ جیسے نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تو آپ کے اگلے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے ہیں۔ اِس پر آپ ناراض ہو گئے اور آپ کے چہرۂ اقدس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فی وجهه شو
یقول ان اتقاکم
واعلمکم بالله انا
وفی روایة الاصیلی
اعرفکم۔

(فتح الباری ج ۱ ص۶ مصری)

عن علی رضی اللہ عنہ
قال سألت رسول الله
ﷺ عن سنته فقال
المعرفة رأس مالی
والعقل اصل دینی
والحب اساسی والشوق
مرکبی وذکر الله انیسی
الثقة کنزی والحزن
رفیقی۔ (الحدیث)

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۸۵)

پر نارضامندی کے آثار نمایاں تھے، پھر
آپؐ نے فرمایا میں تم سب سے زیادہ
پرہیزگار اور تم سب سے زیادہ اللہ کا
علم رکھنے والا ہوں۔ الاصیلی کی روایت
میں آتا ہے کہ میں تم سب سے زیادہ
اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والا ہوں۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس
ﷺ سے آپؐ کی سنت
کے بارے میں سوال کیا۔ آپؐ نے
فرمایا۔ معرفت (الٰہی) میری اصل
پونجی ہے اور عقل میرے دین کی
جڑ ہے اور محبت میری بنیاد ہے
اور شوق میری سواری ہے اور
ذکرِ الٰہی میرا غمخوار ہے اور پاکبازی
میرا خزانہ ہے اور غم میرا ساتھی ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
وبعدہ وحلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العضند صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پختہ جوان — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

«بادن ذو لحم» ای البادن باعتبار اصلہ ھو الضخم من البدانۃ وھی کثرۃ اللحم ولم یکن صلی اللہ علیہ وسلم سمینا بدینا ولذا عطف عطف تفسیر بقولہ (و متماسک) ثم بینہ بعطف بیان حیث قال (معتدل الخلق) ای متوسطہ ومع ذلک (یمسک بعضہ بعضا) ای ولم یکن لحمہ مسترخیا فلم یکن صلی اللہ علیہ وسلم ضخما بل کان فخما۔

شرح الشفا علی ھامش ملا علی قاری نسیم الریاض ج ۲ - ص ۱۹۲

اصل پیدائش میں آپ بھاری بھرکم تھے، بادن اس شخص کو کہتے ہیں جسکے جسم پر زیادہ گوشت ہو اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ موٹے، فربہ جسم نہ تھے اور اسی لیے (یہاں عطف تفسیری ہے عطف بیان سے) معتدل پیدائش والے تھے یعنی متوسط۔ اور آپ کا جسم مبارک ڈھیلا نہ تھا، بالکل چست۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھاری نہ تھے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے تھے۔

آپ سفید رنگ، پختہ مضبوط جسم مبارک والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۶۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

یا سیدنا العفو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار معاف فرمانے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ○"

(سورۃ الاعراف ۱۹۹)

عن قتادۃ رضی اللہ عنہ قال بلغنا ان نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض الکتاب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیس بفظ ولا غلیظ ولا صخوب فی الاسواق ولا یجزی بالسیئۃ مثلھا ولکن یعفو و یصفح امتہ الحمادون علی کل حال.

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۳۶۲)

اشارہ ہے اِس قول کی طرف:

"درگزر کرنے کی عادت ڈالیے اور نیک کام کی تعلیم کر دیا کیجئے اور جاہلوں سے ایک کنارہ ہو جایا کیجئے"

حضرت قتادہؒ سے روایت ہے کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کی صفت بعض (اگلی) کتابوں میں یوں ہے حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں جو نہ سخت دل اور نہ ہی سخت زبان ہیں اور نہ بازاروں میں شور و غل کرنے والے اور نہ برائی کا بدلہ برائی سے دینے والے ہیں بلکہ آپ ﷺ معاف فرمانے والے اور درگذر کرنے والے ہیں۔ آپ ﷺ کی اُمت ہر حالت میں اللہ کی حمد کرنیوالی ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۷۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العاقب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار آخری پیغمبر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الا تی عقب الانبیاء فلا نبی بعدہ۔ (نسیم الریاض ج ۲ ص ۳۸۱)

جو سب نبیوں کے آخر میں آئیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ عن ابیہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لی خمسۃ اسماء انا محمد واحمد وانا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی وانا العاقب۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۱/۵۰۰)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پانچ نام ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں، میرے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں۔ تمام لوگ میرے قدموں میں (قیامت کے دن) اکٹھے ہوں گے اور میں آخری نبی ہوں۔

وفی اسمائہ صلی اللہ علیہ وسلم العاقب وھو اٰخر الانبیاء والعاقب والعقوب من تخلف من کان قبلہ فی الخیر۔ (مجمع البحار ج ۱ ص ۴۴۲)

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے گرامی میں سے عاقب بھی ہے اور آپ آخری نبی ہیں اور العاقب اور العقوب وہ ہے جو بھلائی کی تقسیم کے وقت سب سے بعد میں حصہ لے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۷۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ورضا نفسک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العلام

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — علم والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ط

(سورۃ النساء ۱۱۳)

" وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝"

(سورۃ البقرۃ ۱۹۴)

" وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

(سورۃ البقرۃ ۱۹۶)

"وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

(سورۃ البقرۃ ۲۰۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت کی باتیں نازل فرمائیں اور آپ کو وہ باتیں بتائی ہیں جو آپ نہ جانتے تھے۔"

"اور اللہ سے ڈرتے رہیے اور جان لیجیے کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔"

"اور اللہ سے ڈرتے رہیے اور جان لیجیے کہ بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے۔"

"اور اللہ سے ڈرتے رہیے اور جان لیجیے کہ بیشک تم سب اُسی کے پاس جمع ہوگے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
ربہ وخلقوک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العالم بالحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — حق کو جاننے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ ،

"وَاٰتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ○"

(سورۃ الحجر ۶۴)

" يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○"

(سورۃ النساء ۱۷۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور ہم آپ کے پاس یقینی ہونے والی چیز لے کر آئے ہیں اور ہم بالکل سچے ہیں۔"

" اے تمام لوگو! تمہارے پاس یہ رسول (ﷺ) سچی بات لے کر تمہارے پروردگار کی طرف سے تشریف لائے ہیں، سو تم یقین رکھو یہ تمہارے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم منکر رہے تو اللہ تعالیٰ کی ملک ہے یہ سب کچھ جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والے، حکمت والے ہیں۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن انس رضی اللہ عنہ
قال نهينا فی
القرآن ان نسأل
النبی صلی اللہ علیہ وسلم وكان
يعجبنا ان يجئ
الرجل من اهل
البادية العاقل
فيساله و نحن نسمع
فجاء رجل من
اهل البادية فقال
اتانا رسولك فاخبرنا
انك تزعم ان
الله عز وجل ارسلك
قال صدق فقال
فمن خلق السماء
قال الله عز وجل
قال فمن خلق
الارض و الجبال
قال الله عز وجل
قال فمن جعل
فيها المنافع قال
الله عز وجل قال

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ ہمیں قرآن کریم میں
اِس بات کی ممانعت کردی گئی تھی
کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے
(مسائلِ دینیہ) پوچھیں اور ہمیں یہ
بات پسند تھی کہ دیہات میں سے
کوئی عقلمند آدمی آئے پھر وہ آپؐ
سے کچھ پوچھے اور ہم سُنیں۔ پھر
(ایک دن) ایک دیہاتی آیا۔ اُس نے
عرض کیا کہ ہمارے پاس آپؐ کا
قاصد پہنچا، اس نے ہمیں خبر دی
ہے کہ آپؐ فرماتے ہیں کہ آپؐ کو
اللہ عزّوجلّ نے (پیغمبر بناکر) بھیجا
ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس نے سچ
کہا۔ دیہاتی بولا کہ آسمان کو کس نے
پیدا کیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا
اللہ عزّوجلّ نے۔ (پھر) اُس نے
عرض کیا زمین اور پہاڑوں کو کس
نے پیدا کیا؟ آپؐ نے فرمایا
اللہ عزّوجلّ نے۔ (پھر) اُس نے
عرض کیا کہ پہاڑوں میں فوائد کس نے
رکھے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

فبالذی خلق السمآء
وخلق الارض
ونصب الجبال
وجعل فیها المنافع
آللہ ارسلك قال
نعم قال زعم
رسولك ان علینا
خمس صلوٰت و زکوٰۃ
فی اموالنا قال
صدق قال بالذی
ارسلك آللہ امرك
بھذا قال نعم
قال زعم رسولك
ان علینا صوم
شھر فی سنتنا
قال صدق قال
فبالذی ارسلك آللہ
امرك بھذا قال
نعم قال فوالذی
بعثك بالحق لا ازید
علیھن شیئا ولا
انقص فقال النبی

آللہ عزّوجلّ نے۔ (یہ سن کر) وہ کہنے
لگا کہ اس ذات کی قسم دے کر میں
آپؐ سے پوچھتا ہوں جس ذات
نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا
اور پہاڑوں کو اس میں نصب کیا اور
ان میں اس نے فائدے رکھے، کیا
آپؐ کو اللہ نے رسُول بنا کر بھیجا ہے
آپؐ نے فرمایا ہاں۔ (پھر) اس نے
عرض کیا کہ آپؐ کے قاصد نے (ہم سے
یہ بھی) کہا تھا کہ ہمارے اُوپر پانچ نمازیں
(فرض) ہیں اور ہمارے مالوں میں زکوٰۃ
(فرض) ہے۔ آپؐ نے فرمایا اس نے
سچ کہا۔ (یہ سُن کر) وُہ بولا کہ آپؐ کو
اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو رسول
بنا کر بھیجا ہے۔ کیا اِن احکام کا اللہ
نے آپؐ کو حکم دیا ہے؟ آپؐ نے
فرمایا ہاں۔ (پھر) اس نے عرض کیا
کہ آپؐ کے قاصد نے (ہم سے یہ
بھی) کہا تھا کہ ہم پر سال بھر میں ایک
مہینے کے روزے (فرض) ہیں۔
آپؐ نے فرمایا اس نے سچ کہا۔
اس نے عرض کیا کہ آپؐ کو اس ذات

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم ان صدق
لیدخلنّ الجنة۔
(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۵)

کی قسم جس نے آپؐ کو رسول بنا کر بھیجا
ہے کیا آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے اس چیز کا
حکم دیا ہے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں!
دیہاتی بولا پھر مجھے اُس ذات کی قسم کہ
جس نے آپؐ کو سچ دے کر بھیجا ہے،
مَیں ان احکام میں نہ کچھ زیادتی کرونگا اور
نہ کمی کروں گا۔ (یہ سُن کر صحابہؓ سے)
حضورِ اکرم ﷺ نے فرمایا اگر یہ سچ
کہتا ہے تو یقیناً بلاشبہ جنّت میں داخل ہوگا۔

عن معاذ رضی اللہ عنہ
ان رسول اللہ ﷺ
بعث معاذًا الی الیمن
فقال کیف تقضی
فقال اقضی بما فی
کتاب اللہ قال فان لم
یکن فی کتاب اللہ قال
فبسنة رسول اللہ (ﷺ)
قال ان لم یکن فی سنة
رسول اللہ ﷺ قال
اجتهد رائی قال الحمد للہ
الذی وفق رسول رسول اللہ
(ﷺ)۔ (جامع الترمذی ج ۱ ص ۱۵۹)

حضرت معاذؓ سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم
ﷺ نے انہیں یمن کی طرف حاکم بنا کر
بھیجا تو پوچھا (تم وہاں) کیونکر فیصلے کرو گے؟
انہوں نے جواب دیا جو کچھ اللہ کی کتاب میں ہے
اسکے مطابق فیصلہ کرونگا۔ آپؐ نے فرمایا
اگر وہ اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو کیونکر کرو گے؟
حضرت معاذؓ نے کہا کہ جناب رسُول اللہ
ﷺ کی سُنّت کے موافق فیصلہ کروں گا۔
آپؐ نے فرمایا اگر سُنّت میں بھی نہ ہو تو
کیونکر فیصلہ کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا اپنی
رائے سے اجتہاد کروں گا۔ آپؐ نے فرمایا
اس اللہ کی تعریف ہے جس نے اپنے
رسولؐ کے رسُول (قاصد) کو یہ توفیق بخشی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عمار کعبۃ اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے کعبہ کو آباد کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ فَعَسٰٓی اُولٰٓئِکَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنَ الْمُھْتَدِیْنَ ○ "

(سورۃ التوبۃ ١٨)

لما اختلفت قریش فیمن یضع الحجر الاسود فی محلہ حین بنائھم الکعبۃ و رضوا ان یحکموا بینھم اول رجل من

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" ہاں اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لاویں اور نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ دیں اور بجز اللہ کے کسی سے نہ ڈریں، سو ایسے لوگوں کی نسبت توقع (یعنی وعدہ) ہے کہ وہ اپنے مقصود تک پہنچ جائیں۔"

جب قریش نے کعبہ کی تعمیر میں حجرِ اسود کے رکھنے میں اختلاف کیا اور پھر وہ سارے اس بات پر رضامند ہو گئے کہ جو شخص رات کو سب سے پہلے حرم شریف میں داخل ہوگا وہی اس حجرِ اسود

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

باب المسجد فکان رسول اللہ ﷺ فرضوا بہ فوضعہ فی ثوب و اخذ کل قبیلة بناحیة حتی اذا بلغوا بہ موضعہ اخذہ ھو بیدہ الشریفة و وضعہ فیہ ثم بنی علیہ۔

(کتاب التاریخ القویم لمکة و بیت اللہ الکریم لمحمد طاھر الکردی ج ۳ ص ۱۳۸)

عن عروة بن الزبیر رضی اللہ عنہ ورأیت النبی ﷺ مع الزبیر بن العوام رضی اللہ عنہ فلما مر رسول اللہ ﷺ بابی سفیان قال الم تعلم ما قال سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ قال ما قال ــــ ، قال کذا و کذا فقال کذب سعد ولکن ھذا یوم یعظم اللہ فیہ الکعبة و یوم تکسیٰ فیہ الکعبة۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۶۱۳)

کو اس کی جگہ رکھے۔ حضورِ اقدس ﷺ سب سے پہلے حرم میں تشریف لائے۔ وہ سب راضی ہو گئے۔ آپؐ نے حجرِ اسود کو ایک چادر میں رکھکر ہر ایک قبیلہ کو اس کا کونہ پکڑا دیا وہ چاروں کونوں کو پکڑ کر وہاں تک لے گئے، پھر وہاں سے آپؐ نے اپنے دستِ مبارک سے اسے اسکی جگہ رکھ دیا، پھر عمارت شروع ہو گئی۔

حضرت عروہ بن زبیر رضؓ سے روایت ہے کہ (فتح مکہ کے دن) حضورِ اقدس ﷺ کا جھنڈا حضرت زبیر بن العوام رضؓ کے ہاتھ میں تھا جب آپؐ کا گزر ابوسفیان کے پاس سے ہوا، تو وہ کہنے لگا کہ آپؐ کو معلوم ہے کہ سعد بن عبادہؓ نے کیا کہا ہے؟ آپؐ نے فرمایا اس نے کیا کہا ہے۔ ابوسفیان نے جواب دیا کہ اس نے ایسا ایسا کہا ہے یعنی آج کا دن کفار کے قتل کا دن ہے تو آپؐ نے فرمایا سعد نے غلط کہا ہے بلکہ آج کا دن وہ ہے کہ اللہ اس میں کعبہ کو بزرگی دیگا اور وہ دن ہے کہ کعبہ (غلاف) پہنایا جائے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العمل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عمل کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

" وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝"

(سورہ یونس ۴۱)

" اور (ان دلائل کے بعد بھی) اگر آپ کو جھٹلاتے رہیں تو (بس آخر بات) یہ فرما دیجئے کہ (اچھا صاحب) میرا کیا ہوا مجھ کو ملے گا اور تمہارا کیا ہوا تم کو ملے گا۔ تم میرے کیے ہوئے کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے کیے ہوئے کا جوابدہ نہیں ہوں۔"

" قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝"

(سورۃ الزمر ۳۹)

("اے نبیؐ!) کہہ دیجئے کہ اے قوم! تم اپنی حالت پر عمل کیے جاؤ، میں بھی عمل کر رہا ہوں اور عنقریب تمہیں پتہ چل جائے گا (کہ کون حق پر تھا اور کون گمراہی پر)

عن المہاجر بن حبیب رضی اللہ عنہ قال قال

حضرت مہاجر بن حبیبؓ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال الله تعالیٰ انی لست کل کلام الحکیم اقبل ولکنی اتقبل همه و هواه فان کان همه و هواه فی طاعتی جعلت صمته حمداً لی و وقارا وان لم یتکلم۔ (سنن الدارمی ج ۱۔ ص ۶۹)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں دانا کی بات کو قبول نہیں کرتا لیکن میں دانا کی کوشش اور محنت کو قبول فرماتا ہوں اگر اس کی کوشش اور خواہش میں تابعداری بھی ہوگی۔ اس کی خاموشی کو میں اپنی تعریف اور اس کیلئے عزت کر دوں گا اگرچہ وہ زبان سے ایک لفظ بھی نہ بولے۔

عن عبدالله بن عمر رضی اللہ عنہ یقول اذا رکب راحلته اللهم انی اسئلك سفری هذا البر والتقوٰی ومن العمل ماترضی۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۱۳۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنی سواری پر سوار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے: اے اللہ! میں تجھ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری کا سوال کرتا ہوں اور اس عمل کا سوال کرتا ہوں جس پر تو راضی ہو جائے۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت کان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یعمل عملا یثبته۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۱۰۹)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جو عمل کرتے اس پر ہمیشگی فرماتے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۹۸۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العائل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بے دولت درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ ،

" وَ وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی " (سورۃ الضحیٰ ۸)

عن سفیان رح و وجدل عائلا قال فقیر او ذکر انہا فی مصحف ابن مسعودؓ ووجدك عدیما فاوٰی

(رواہ ابن جریر - درمنثور ج ۶ ص ۳۶۲)

عن الاعمش رحمۃ اللہ علیہ قال قراءۃ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ووجدك عدیما فاغنی۔

(رواہ ابن الانباری فی المصاحف)

(درمنثور ج ۶ ص ۳۶۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور آپؐ کو بے دولت پایا پھر غنی کر دیا۔"

حضرت سفیان رح نے آیت "اور تجھے محتاج پایا پھر غنی کر دیا" کا معنی فقیر کیا ہے اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضؓ کے مصحف ہیں عائلا کا ترجمہ عدیما یعنی بے مال و دولت کا کیا ہے۔

حضرت اعمش رح فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی قرأت میں ووجدك عدیما فاغنی (ترجمہ: اور آپؐ کو بے دولت پایا، پھر مالدار کر دیا) تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۸۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العبد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بندہ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ

"سُبْحَانَ الَّذِیْ
اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ ط"

(سورۃ بنی اسرائیل - ۱)

سمی بہ لانہ الکامل فی العبودیۃ۔

(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۲ ص ۱۳۸)

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع راسہ من الرکوع قال ربنا لک الحمد ملء السمٰوٰت وملء الارض وملء

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پاک ہے وُہ ذات جس نے
اپنے بندے کو (راتوں رات) سیر کرائی"

یہ نام اِس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عبُودیت میں کامل تھے۔

حضرت ابُو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر مُبارک اٹھاتے تو یہ دُعا پڑھتے اے ہمارے ربّ! تیرے لیے تمام تعریف ہے (ایسی تعریف) جو کہ آسمانوں اور زمین کو بھر دے اور اس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ما شئت من شئ
بعد اهل الثناء و
المجد احق ما قال
العبد و كلنا لك عبدٌ
اللّٰهم لا مانع لما
اعطيت ولا معطى
لما منعت ولا ينفع
ذا الجد منك الجد۔

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۱۹۰)

چیز کو بھر دے جو ان دونوں کے درمیان
میں ہے اور اس کے بعد جیسا تُو
چاہے۔ اے تعریف اور بزرگی
والے تُو ہی اِس کا مستحق ہے
جو بندہ کہے اور ہم سب
تیرے بندے ہیں۔ اے اللہ! جو تُو
عنایت فرمائے اِس کو کوئی روکنے والا
نہیں اور جو تُو روک لے اِس کو کوئی
دینے والا نہیں اور تیری پکڑ سے مالدار
کو اس کی مالداری نہیں بچا سکتی۔

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ
قال خطب رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم الناس فقال ان الله
عزوجل خير عبدا بين الدنيا
و بين ما عنده قال فاختار
ذلك العبد ما عند
الله۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳۔ ص ۱۸)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خطبہ
ارشاد فرمایا، اس میں فرمایا کہ
اللہ عزوجل نے ایک بندے کو دُنیا
اور جو اس کے ہاں ہے کا اختیار دیا
فرمایا اس بندے نے جو کچھ اللہ تعالیٰ
کے ہاں ہے، اسے پسند فرما لیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ کے بندے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ:

"وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ
عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا
يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝"

(سورۃ الجن ۱۹)

عن یعلی بن مرۃ رضی اللہ عنہ قال لقد رأیت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلاثا مارآھا أحد قبلی ولا یراھا أحدی بعدی لقدخرجت معہ فی سفر حتی اذا کنا ببعض الطریق مررنا بامرأۃ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور جب اللہ کا بندہ (مراد جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں) اللہ کی عبادت کرنے کھڑا ہوتا ہے تو یہ (کافر) لوگ اس بندہ پر بھیڑ لگانے کو جاتے ہیں۔"

حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں تین ایسی چیزیں دیکھیں جو مجھ سے پہلے کسی نے نہیں دیکھیں اور نہ میرے بعد کوئی ان کو دیکھے گا۔ میں آپؐ کے ساتھ ایک سفر میں گیا۔ ہم سفر میں ایک عورت کے پاس سے گزرے جس کے پاس چھوٹا سا بچہ تھا۔ اس عورت نے عرض کیا کہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

جالسة معها صبی لها
فقالت یا رسول الله
(صلی اللہ علیہ وسلم) هذا صبی أصابه
بلاء و أصابنا منه
بلاء یوخذ فی الیوم
ما أدری کم مرة
قال ناولینیه
فرفعته الیه فجعلته
بینه و بین واسطة
الرحل ثم فغرفاه
فنفث فیه ثلاثا
وقال بسم الله
انا عبد الله اخسأ
عدو الله ثم ناولها
ایاه فقال القینا
فی الرجعة فی
هذا المکان فاخبرینا
ما فعل قال فذهبنا
ورجعنا فوجدنا
فی ذلك المکان
معها شیاه ثلاث
فقال ما فعل

یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! اس بچے
کو کوئی تکلیف پہنچی ہے اور اسکی وجہ
سے ہمیں اس سے تکلیف پہنچی ہے،
اس کو روزانہ اتنے دورے پڑتے ہیں
کہ میں ان کو شمار بھی نہیں کر سکتی۔
آپؐ نے فرمایا اس بچے کو مجھے پکڑا،
اس عورت نے بچے کو آپؐ کی طرف
بڑھایا اور آپؐ کے اور بچے کے درمیان
صرف اونٹ کے پلان کا فرق رہ گیا
تھا۔ پھر آپؐ نے اس کے منہ کو کھولا
اور اس میں تین دفعہ اپنا لب مبارک
داخل کیا اور یہ دعا پڑھی "اللہ کے
نام سے میں ایک بچے کو دم کرتا ہوں،
میں اللہ کا بندہ ہوں، اے اللہ کے
دشمن (یعنی شیطان)، تو ذلیل ہو۔"
پھر آپؐ نے وہ بچہ اس عورت کو
پکڑا دیا اور فرمایا کہ ہماری سفر سے
واپسی پر اسی جگہ پر ہمیں ملنا اور اس
بچے کا حال بتلانا۔ حضرت لیلی بن
مرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم
سفر پر چلے گئے اور پھر جب ہم
واپس لوٹے تو ہم نے اس عورت کو

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

صبیك فقالت والذی بعثك بالحق ما حسسنا منه شیئا حتی الساعة۔

(الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۱۴۰)

اسی جگہ پایا۔ اس کے پاس تین عدد بکریاں تھیں۔ آپؐ نے فرمایا تیرے بچے کا کیا حال ہے؟ اس عورت نے کہا قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے آپؐ کو سچ دیکر بھیجا ہے ہم نے آج کی گھڑی تک اسمیں کوئی تکلیف محسوس نہیں کی۔

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ اشهد انی عبدالله ورسوله۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۳۰۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا میں گواہی دیتا ہوں کہ میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال کتب النبی ﷺ الی هرقل کتابا فیه بسم الله الرحمٰن الرحیم من محمد عبدالله ورسوله الی هرقل عظیم الروم سلام علی من اتبع الهدی اما بعد فانی ادعوك بدعایة الاسلام اسلم تسلم یؤتك الله اجرك مرتین (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے رُوم کے بادشاہ ہرقل کی طرف مکتوب لکھا جس میں آپؐ نے یہ لکھا کہ "اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔ یہ خط محمدؐ کی طرف سے ہے جو اللہ کے بندے اور اس کے رسُول ہیں روم کے بادشاہ ہرقل کی طرف سلام اس شخص پر جو ہدایت کی پیروی کرے بعد اس کے (واضح ہو کہ) میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں اسلام لاؤ گے تو (قہرِ الٰہی سے) بچ جاؤ گے اور اللہ تمہیں دوگنا اجر عطا فرمائے گا"

marfat.com

۹۸۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبدالجبار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بگڑی بنانے والے کے بندے • درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند اھل النار عبد الجبار۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس وانس النفوس)
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

بناء مبالغۃ من الجبر وھو إصلاح الشئ بضرب من القھر ویطلق علی الإصلاح المجرد نحو ما نقل عن علی رضی اللہ عنہ یا جابر کل کسیر۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۷۷)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اُنہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی اہلِ دوزخ کے نزدیک عبدالجبّار ہے۔

یہ جبر کے مادہ سے مبالغہ کا صیغہ ہے جس کا معنٰی زبردستی کی اِصلاح کرنا اور اس کا اِطلاق صرف اصلاح پر ہوتا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ یہ دُعاء پڑھا کرتے تھے کہ ٹوٹے ہوئے کو جوڑنے والے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد الحمید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بندۂ حمید — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند اھل العرش عبد الحمید۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس وانس النفوس)
(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اُنہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی عرش والوں میں عبد الحمید ہے۔

ای المحمود المستحق للثناء فانہ الموصوف بکل کمال والمولی لکل نوال المشکور بکل فعال فھو المحمود المطلق۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۹۲)

یعنی محمود جو ثنا اور تعریف کا مستحق ہو اور وہ ہر کمال کے ساتھ موصوف ہو اور وہ ہر ایک پر مہربان ہو، ہر فعل پر شکریہ کا مستحق ہو، پس وہ اللہ تعالیٰ محمودِ مطلق ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد الخالق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پیدا کرنے والے کے بندے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الجبال عبد الخالق۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس و انس النفوس)
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۹۱)

من الخلق و اصلہ التقدیر المستقیم ومنہ قولہ تعالیٰ : فتبارک اللہ احسن الخالقین ای المقدرین۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۷۹-۷۸)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی پہاڑوں میں عبد الخالق ہے۔

خالق خلق کے مادہ سے ہے، جس کے اصل معنی سیدھی صاف تقدیر کے ہیں اور اس سے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا ہے۔ اللہ بابرکت ذات، جو سب سے زیادہ نفیس پیدا کرنے والوں سے ہے یعنی اندازہ لگانے والوں سے ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعلی خلقک وارض قبلک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبدالرزاق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رزّاق کے بندے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند الوحوش عبدالرزاق۔

رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس وانس النفوس، (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۴ ص ۱۹۱)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی جنگلی جانوروں میں عبدالرزّاق ہے۔

ای خالق الارزاق والاسباب التی یتمتع بھا و الرزق ھو المنتفع بہ سواء کان مباحا او محظورا۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۸۰)

رزّاق جو روزی اور اُس کے اسباب پیدا کرنے والا ہو، جس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور رِزق سے مراد ہر وہ چیز ہے جس سے فائدہ حاصل کیا جائے، اِس میں مباح اور حرام دونوں رِزق برابر ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبدالرحمن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رحمان کے بندے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا "

(سورۃ الفرقان ۶۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور رحمٰن کے بندے وُہ ہیں جو زمین پر انکساری سے چلتے ہیں "

" قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط "

(بنی اسرائیل ۱۱۰)

" آپ کہہ دیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، جس نام سے بھی پکارو گے، سو اس کے بہت سے اچھے اچھے نام ہیں "

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعبدوا الرحمٰن واطعموا الطعام وافشوا السلام تدخلوا الجنۃ بسلام۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رحمٰن کی بندگی کرو، کھانا کھلاؤ، السلام علیکم کو پھیلاؤ تو بہشت میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۹۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد وحقیقۃ وعلی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مہربان کے بندے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند الجن عبد الرحیم۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس و انس النفوس)
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۹۱)

قال الطیبی رحمۃ اللہ علیہ ھما اسمان بنیا للمبالغۃ من الرحمۃ وھی لغۃ رقۃ القلب و انعطاف۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۷۵)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی جنات کے نزدیک عبدالرحیم ہے۔

علامہ طیبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ رحمٰن اور رحیم مبالغہ کے اسم ہیں جن کا مادہ رحمت ہے اور وہ لغت میں دل کی نرمی اور مہربانی پر بولا جاتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ورحمۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد السلام صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سلامتی دینے والے کے بندے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند السباع عبد السلام۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس و انس النفوس)
(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

مصدر نعت بہ للمبالغۃ ای ذوالسلامۃ عن عروض الآفات۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۷۶)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی درندوں کے نزدیک عبدالسلام ہے۔

سلام کا لفظ مصدر موصوف پر بولا جاتا ہے جو مبالغہ کے معنوں میں استعمال ہوا ہے، یعنی آفات جو انسانوں کو عارض ہوتی ہیں ان سے سلامتی دینے والا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد الغفار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غفار کے بندے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند الطیور عبد الغفار۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس وانس النفوس، شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

ای الذی یستر العیوب والذنوب فی الدنیا باسبال الستر علیھا وفی العقبیٰ بترک المعاتبۃ والمعاقبۃ لھا وھو لزیادۃ بنائہ البلغ من الغفور۔ (مرقاۃ شرح مشکوۃ ج ۵ ص ۹)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی پرندوں کے نزدیک عبد الغفار ہے۔

غفّار، جو عیبوں اور گناہوں پر دُنیا میں پردہ ڈالے بوجہ اپنی ستاریت کے اور آخرت میں مؤاخذہ پر پردہ ڈال دے اور غفّار کا لفظ باعتبار مبالغہ کے غفُور سے بلیغ ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد الغیاث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فریاد رس کے بندے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند الھوام عبد الغیاث۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس و انس النفوس، شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی خبر الاستسقاء اللھم اغثنا اللھم اغثنا و روینا ہ فی خبر الاسامی۔

(کتاب الاسماء والصفات للبیہقی ص ۵۰)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی حشرات الارض (زہریلے جانوروں) کے نزدیک عبدالغیاث ہے۔

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نمازِ استسقاء کی دُعاؤں میں یہ دُعاء کی "اے اللہ! ہماری فریاد رسی فرما، اے اللہ! ہماری فریاد رسی فرما۔" علامہ محدّث بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اس لفظ کو اِس حدیث میں روایت کیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصد دخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبدالقادر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار قدرت والے کے بندے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی البر عبدالقادر۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس و انس النفوس (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی خشکی میں عبدالقادر ہے۔

معناھما ذوالقدرۃ الا ان المقتدر ابلغ لما فی البناء من معنی التکلف و الاکتساب فان ذلک و ان امتنع فی حقہ تعالیٰ حقیقۃ لکنہ یفید المعنی مبالغۃ۔ (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۹۶)

قادر کا معنیٰ قدرت والا مگر لمقتدر کا معنیٰ بلحاظ مادہ کے زیادہ بلیغ ہے جو تکلف اور کسب میں پایا جاتا ہے اگرچہ یہ حقیقت میں اللہ کی ذات پر منع ہے لیکن معنوں کے لحاظ سے مبالغہ میں مفید ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد القدوس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قدوس کے بندے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند الحیتان عبد القدوس۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس و انس النفوس)
(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

ابنیۃ المبالغۃ ای الطاھر المنزہ فی نفسہ عن سمات النقصان۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۴۶)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی مچھلیوں میں عبد القدوس ہے۔

القدوس مبالغہ کے اوزان میں سے ہے۔ یعنی وہ ذات پاک جو ہر قسم کے عیوب اور نقائص سے منزہ ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وعلی نفسک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد القہار صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زبردست کے بندے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند الشیاطین عبد القھار۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس وانس النفوس)
(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ اُنہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی شیاطین کے نزدیک عبدالقہار ہے۔

ای الذی لا موجود الا وھو مقھور تحت قدرتہ مسخر لقضائہ وقدرہ قال تعالیٰ وھو القاھر فوق عبادہ۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۷۹)

القہار وُہ ذات ہے جس کے تحت دُنیا کی ہر چیز مقہور ہو، اس کے فیصلے اور قُدرت کے آگے مسخر ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور وہ ذات جو اپنے بندوں پر زبردست ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۹۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبدالکریم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کریم کے بندے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند اھل الجنۃ عبدالکریم۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس و انس النفوس)
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۰)

ای کثیر الجود و العطاء الذی لا ینفد عطاؤہ ولا تفنی خزائنہ وھو الکریم المطلق وقیل المتفضل بلا مسئلۃ ولا وسیلۃ۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۸۸)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی جنت والوں میں عبدالکریم ہے۔

الکریم بمعنی زیادہ سخاوت اور عطا کرنے والا جس کی سخاوت کبھی ختم نہ ہو اور جس کے خزانے کبھی ختم نہ ہوں۔ اور وہ ذاتِ کریم مطلق ہے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ کریم وہ ذات ہے جو مانگنے اور وسیلہ ڈھونڈنے سے قبل عطا کرتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۹۹۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک وعلی نفسک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد المجید صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بزرگ و برتر کے بندے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند سائر الملائکۃ عبد المجید۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس و انس النفوس)
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

ھو مبالغۃ الماجد من المجد وھو سعہ الکرم فھو الذی لا تدرک سعۃ کرمہ ولا یتناھی توالی احسانہ ونعمہ۔

(مرقاۃ شرح مشکوۃ ج ۵ ص ۹۰)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی فرشتوں کے ہاں عبد المجید ہے۔

المجید، مجد سے مبالغہ کا صیغہ ہے وہ ذات جس کی مہربانی سب پر حاوی ہے۔ پس وہ ذات ہے جس کے کرم و بخشش کا ادراک نہ کیا جائے اور جس کے احسان اور اکرام لامتناہی ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

۱۰۰۰

سیدنا عبد المؤمن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار امن دینے والے کے بندے پر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند البھائم عبد المؤمن۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس وانس النفوس)
(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی چوپایوں کے نزدیک عبد المؤمن ہے۔

ای من امن خلقہ بافادۃ آلات دفع المضار او امن الابرار من الفزع الاکبر یوم العرض او امن عبادہ من الظلم بل ما یفعل بھم اما فضل واما عدل فھو من الامان۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۴۴۳)

المؤمن وُہ ذات ہے جو اپنی مخلوق کو ضرر و نقصان سے امن بخشے یا یہ کہ نیک لوگوں کو محشر کے دِن بڑی گھبراہٹ سے امن دیگا۔ یا یہ کہ وُہ اپنے بندوں کو ظلم سے نجات دے بلکہ جو کچھ وہ کرتا ہے وہ سب کا سب اس کی مہربانی یا انصاف سے انجام پاتا ہے اور اس کا مادہ الامان ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۰۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد المھیمن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حفاظت کرنیوالے کے بندے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی البحر عبد المھیمن۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شفاء العروس وانس النفوس)
(شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۹۱)

ای الرقیب المبالغ فی المراقبۃ والحفظ ومنہ ھیمن الطائر اذا نشر جناحہ علی فراخہ صیانۃ لہ فھو من اسماء الافعال وقیل الشاھد ای العالم الذی لا یعزب عنہ مثقال ذرۃ۔ (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۷۷)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی سمندروں میں عبد المھیمن ہے۔

یعنی وہ ایسا نگہبان ہے جس کی نگہبانی اور حفاظت مبالغہ کی حد کو پہنچ گئی ہو عربی زبان میں اس لفظ کے معنی پرندے کا اپنے پروں کے نیچے اپنے بچوں کو آفات سے چھپا لینے کے ہیں ھَیمَنَ الطَّائِرُ اذا نشر جناحہ علی فراخہ صیانۃ لہ یہ لفظ اسماء افعال سے ہے یعنی وہ اسم جس کے معنی فعل کے ہوں اور کہا گیا ہے کہ المھیمن کے معنی شاہد کے ہیں یعنی ایسا عالم جس سے ذرہ برابر چیز پوشیدہ نہ رہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وحقوق وعلی نفسک وبتعریفک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد الوہاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار وہاب کے بندے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ قال ان اسم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عند الانبیاء عبد الوھاب۔

(رواہ الحسین بن محمد الدامغانی فی کتابہ شوق العروس وانس النفوس۔ شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۴ ص ۱۹۱)

ای کثیر النعمۃ دائم العطیۃ قال تعالیٰ وما بکم من نعمۃ فمن اللہ وان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا والھبۃ الحقیقۃ ھی الخالیۃ عن غرض الاعراض والاغراض فان المعطی لغرض مستعیض ولیس بواھب فھو من اسماء الافعال۔

(مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۵ ص ۸۰)

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسمِ گرامی انبیاء میں عبد الوہاب ہے۔

الوھاب یعنی وہ ذات جسکے انعام بیشمار اور ہمیشہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے جو تمہارے پاس نعمت ہے وہ سب کی سب اللہ کی طرف سے ہے اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کا شمار کرنا چاہو تو تم ان کو گن بھی نہ سکو گے اور حقیقی بخشش وہ ہے جو دنیاوی اغراض سے پاک ہو کیونکہ کسی غرض کے لیے دینے والے کا نام مستعیض (یعنی عوض حاصل کرنیوالا) ہے۔ وہ عطیہ دینے والا نہیں ہوتا اور یہ اسم بھی اسماءِ افعال سے ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبمدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عبد الرحمن بن جزء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بھرے ہوئے بازوؤں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ وغیرھم رضی اللہ عنہم قالوا انہ کان صلی اللہ علیہ وسلم ازھر اللون .... واسع الصدر عظیم المنکبین ضخم العظام عبل العضدین والذراعین و الاسافل رحب الکفین و القدمین سائل الاطراف (الحدیث)

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۳۸)

وعبل بفتح العین المھملۃ وسکون الموحدۃ یلیھا لام بمعنی ضخم قوی۔

(نسیم الریاض ج ۱ ص ۳۳۲)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ اور دیگر بہت سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سفید رنگ، فراخ سینہ، بڑے کندھے بڑی ہڈیوں والے، بھری ہوئی کلائی اور بازو والے تھے، نچلا دھڑ بھرا ہوا تھا، فراخ ہتھیلی والے اور بھاری قدم، لمبی انگلیوں والے تھے۔

عبل ع کا فتح، با ساکن، بعدہٗ لام کا معنٰی بھاری طاقت ور ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک ربعہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العُدّۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ذخیرہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

«عا» بضم العین: الذخیرة اَلْمُعَدُّ لکشف الشدائد و البلایا والمرصد لاماطة المحن والرزایا۔

وسمی صلی اللہ علیہ وسلم بذلک لأنه ذخر أمته فی القیٰمة و المتکفل لها بالنجاة والسلامة۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۶۰۳)

عن اُدم بن علیؑ قال سمعت ابن عمر رضی اللہ عنہما یقول ان الناس یصیرون یوم القیٰمة

العُدّۃ ع کے ضم کے ساتھ ایسا ذخیرہ جو مصائب اور شدائد کے دُور کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہو اور وہ گھات جو امتحان اور تکالیف کے دُور کرنے والا ہو۔

اور یہ اسم گرامی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اِس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ آپ اپنی اُمّت کے لیے قیامت کے دن ذخیرہ ہوں گے اور نجات و سلامتی کے ضامن ہوں گے۔

حضرت آدم بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سُنا ہے، فرماتے تھے کہ قیامت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العٰلمین ط

marfat.com

جثی کل امة تتبع نبیها یقولون یا فلان اشفع یا فلان اشفع حتی تنتهی الشفاعة إلی النبی ﷺ فذلك یوم یبعثه الله المقام المحمود۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۶۸۶)

کے دِن لوگ گھٹنوں کے بَل ہو جائیں گے۔ ہر اُمّت اپنے نبی (علیہ السلام) کے پیچھے ہو گی۔ کہیں گے اے فلاں سفارش کر، اے فلاں سفارش کر، حتّٰی کہ سفارش حضورِ اکرم ﷺ تک پہنچے گی۔ پس یہ وُہ دِن ہے جب اللہ تعالےٰ آپؐ کو مقامِ محمُود پر مبعوث فرمائے گا۔

عن سهل بن سعد رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ ان لكل قوم فارطا و انی فرطكم علی الحوض فمن ورد علی الحوض فشرب لم یظمأ و من لم یظمأ دخل الجنة۔

(الفتح الکبیر للشیخ یوسف النبهانی ج ۱ ص ۴۰۵)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُورِ اقدس ﷺ نے فرمایا ہر قوم کا ایک میرِ سامان ہوتا ہے اور مَیں تمہارا میرِ سامان حوضِ کوثر پر ہوں گا جو میرے پاس حوض پر آئے گا اور جو اس سے آبِ کوثر پیے گا تو وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا اور جو پیاسا نہ ہو گا وُہ بہشت میں داخل ہو گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العدل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — مجسّم انصاف — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

الذی الکافی فی الشھادۃ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۸)

جو گواہی دینے میں کامل ہو۔

اشارۃ الی قولہ:

" فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ۚ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ لَنَآ أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ۚ اَللّٰهُ يَجْمَعُ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"سو آپؐ اسی طرف بلاتے جائیے اور جس طرح آپؐ کو حکم ہوا ہے مستقیم رہیے اور ان کی خواہشوں پر نہ چلیے اور آپؐ کہہ دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں، میں سب پر ایمان لاتا ہوں اور مجھکو یہ حکم ہوا ہے کہ تمہارے درمیان میں عدل رکھوں۔ اللہ ہمارا بھی مالک ہے اور تمہارا بھی مالک ہے۔ ہمارے عمل ہمارے لیے اور تمہارے عمل تمہارے لیے۔ ہماری تمہاری کچھ بحث نہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝"

(سورۃ الشوریٰ ۱۵)

"اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝"

(سورۃ النساء ۵۸)

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال بينما رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يقسم غنيمة بالجعرانة اذ قال له رجل اعدل قال لقد شقيت ان لم اعدل۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۳)

اللہ ہم سب کو جمع کریگا اور اسی کے پاس جانا ہے۔"

"بیشک اللہ تعالیٰ تم کو اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ امانت والوں (اہلِ حقوق) کو ان کی امانتیں (حقوق) پہنچا دیا کرو اور یہ کہ جب لوگوں کا تصفیہ کیا کرو تو انصاف سے کیا کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ جس بات کی تم کو نصیحت کرتے ہیں وہ بات بہت اچھی ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ خوب سنتے ہیں خوب جانتے ہیں۔"

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس حال میں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں غنیمت تقسیم فرما رہے تھے کہ ایک شخص نے آپؐ سے کہا کہ انصاف کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا تو بڑا بدبخت ہے، اگر میں انصاف نہ کروں تو کون کریگا۔

marfat.com

۱۰۰۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک وزنۃ نفسک ورضی نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عربی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

روی الحسن ابن عرفۃ رضی اللہ عنہ فی حدیث الاسراء ان موسیٰ علیہ السلام قال مرحباً بالنبی العربی نسبہ الی العرب خلاف العجم۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۸)

حضرت حسن بن عرفہ رضی اللہ عنہ سے معراج کی حدیث میں روایت ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استقبال کیا تو کہا عربی نبی کو مرحبا۔ العربی کی نسبت العرب کی طرف ہے، عربیوں کے علاوہ باقی سب کے لیے عجمی بولا جاتا ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب العرب لثلاث لانی عربی والقرآن عربی ولسان اھل الجنۃ عربی۔

(رواہ السلفی۔ کتاب اقتضاء الصراط المستقیم ص ۷۶)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین وجہ سے عرب سے محبت کرو کیونکہ میں عربی ہوں اور قرآن عربی زبان میں ہے اور بہشتیوں کی زبان عربی ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم حب ابی بکر وعمر من الایمان وبغضهما من الکفر وحب العرب من الایمان وبغضهم من الکفر۔

(رواہ ابو الطاہر السلفی فی فضل العرب)

(اقتضاء الصراط المستقیم لابن تیمیة ص۷۵)

وسم العرب فی الاصل کان اسماً لقوم جمعوا ثلاثة اوصاف احدها ان لسانهم کان باللغة العربیة الثانی انهم کانوا من اولاد العرب الثالث ان مساکنهم کانت ارض العرب وهی جزیرة العرب التی هی من بحر القلزم الی بحر البصرة ومن اقصی حجر بالیمن الی وائل الشام بحیث تدخل الیمن فی دارهم ولا تدخل فیها الشام۔

(اقتضاء الصراط المستقیم لابن تیمیة ص۷۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ محبت رکھنا ایمان کی علامت ہے اور ان دونوں کے ساتھ بُغض رکھنا کُفر ہے اور عرب سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور ان کے ساتھ بُغض رکھنا کُفر ہے۔

اور عرب نام اصل میں اس قوم کا ہے جس میں تین اوصاف پائے جائیں اور جن کی زبان عربی لغت میں ہو، دوسرے وہ عربیوں کی اولاد سے ہوں، تیسرے ان کی آبادیاں عرب سرزمین میں واقع ہوں اور عرب کی زمین سے مراد جزیرہ عرب ہے جو بحیرۂ قُلزم سے لے کر بصرہ کے سمندر تک ہے اور یمن کے حجر سے لے کر شام کی حد تک ہے، اس طرح کہ یمن تو اس میں شامل ہو لیکن شام شامل نہ ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العروۃ الوثقیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مضبوط حلقہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى " (سورۃ البقرۃ ۲۵۶)

ان التسلمی رضی اللہ عنہ انہ صلی اللہ علیہ وسلم المراد بالایۃ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۶)

(واما العروۃ الوثقی فحکی ابو عبدالرحمٰن السلمی رضی اللہ عنہ عن بعضھم فی تفسیر قولہ تعالیٰ) فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ (فقد استمسک) بالعروۃ الوثقی انہ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" تو اس نے بڑا مضبوط قلعہ تھام رکھا ہے۔"

حضرت سلمی رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ العروۃ الوثقیٰ سے مراد حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی ہے۔

اور العروۃ الوثقیٰ کے بارے میں حضرت ابو عبدالرحمٰن سلمی رضی اللہ عنہ نے بعض سے نقل کیا ہے کہ آیت فمن یکفر ..... بالعروۃ الوثقیٰ

(ترجمہ) "جو شخص طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط قلعے کو تھام لیا۔" العروۃ الوثقیٰ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم لانه العقد الوثیق المحکم فی الدین و السبب الموصل لرب العلمین ففیه استعارة تصریحیة تمثیلیة لان من اتبعه لا یقع فی هوة الضلال کما ان من مسك حبلا متینا صعد به من حضیض المهالك

(شرح المواهب اللدنیة للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۶)

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اقتدوا باللذین من بعدی ابی بکر وعمر رضی اللہ عنہما فانهما حبل الله الممدود فمن تمسك بهما فقد تمسك بالعروة الوثقیٰ التی لا انفصام لها۔

(رواہ ابن عساکر۔ الدر المنثور ج ۱ ص ۲۳۰)

سے مُراد حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں کیونکہ آپؐ دین میں محکم، پختہ گِرہ ہیں اور آپؐ ربّ العلمین کی طرف وسیلہ ہیں۔ اِسمیں ایک صریح مثالی اِستعارہ ہے کیونکہ جو آپؐ کی پیروی کریگا وُہ گمراہی کے گڑھے میں کبھی نہیں گِرے گا جیسے کوئی شخص مضبُوط رسّی کو پکڑلے وہ ہلاکت کے گڑھوں سے نجات پا جاتا ہے۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد دو (یعنی) حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عُمر فاروق رضی اللہ عنہما کی پیروی کرنا، وہ دونوں اللہ تعالےٰ کی لٹکائی ہوئی رسّی ہیں۔ جو ان کے ساتھ تمسک کریگا اس نے مضبوط کنڈے کو تھام لیا جو کبھی نہ ٹوٹے گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العزیز

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غالب درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ إِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○" (سورۃ المنفقون ۸)

فكان اول من لقيه سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ ويقال اسيد بن حضير وبه جزم بن اسحٰق رحمۃ اللہ علیہ فقال السلام عليك ايها النبى ورحمة الله وبركاته فقال

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"یہ یوں کہتے ہیں کہ اگر ہم اب لوٹ کر مدینہ کو جائیں گے تو زور آور کمزور لوگوں کو نکال دیں گے اور عزت اللہ اس کے رسول اور مسلمانوں کی ہے لیکن منافقین جانتے نہیں۔"

سب سے پہلے آپ کی ملاقات

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کی اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ سب سے پہلے آپ کو اسید بن حضیر ملے۔ ابن اسحاق صاحب مغازی نے اسے بھی درست کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے نبی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ نے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

وعليك ورحمة الله وبركاته قال يا رسول الله ﷺ قد رحلت فى ساعة منكرة لم تكن ترحل فيها فقال اولم يبلغك ما قال صاحبك قال اى صاحب يا رسول الله ﷺ قال ابن ابى زعم انه ان رجع الى المدينة اخرج الاعز منها الاذل فقال فانت يا رسول الله ﷺ تخرجه ان شئت فهو الاذل وانت اعز والعزة لله ولك وللمؤمنين۔

(المظہری لقاضی ثناء اللہ پانی پتی ج ۹ ص ۳۰۳)

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ فرمایا۔ انہوں نے عرض کیا کہ حضور آپؐ نے بے موقع کوچ کا حکم دیا، پہلے تو کبھی آپؐ نے اِس وقت کوچ کا حکم نہیں دیا۔ آپؐ نے فرمایا تجھے تیرے ساتھی کی بات نہیں پہنچی۔ اس نے عرض کیا حضور، میرا ساتھی کون سا؟ فرمایا عبداللہ بن ابی منافق، اُس نے یہ کہا ہے کہ اگر ہم مدینہ منوّرہ واپس پہنچے تو وہاں کے معزّز حضرات ان کمینوں کو نکال دیں گے۔ اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ آپؐ اگر چاہیں تو اسے نکالیں گے وُہ (عبداللہ بن ابی) ذلیل اور کمینہ ہے اور آپؐ تو عزّت والوں کے عزّت والے ہیں اور عزّت ہے ہی اللہ اور آپؐ کی اور ایمان لانے والوں کی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العروف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بلند مرتبہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال کعب بن مالک رضی اللہ عنہ:

رئیسھم النبی وکان صلبًا
تقی القلب مصطبرًا عزوفًا

رشید الامر ذو حکم وعلم
وحلم لم یکن نزقا خفیفًا

نطیع نبینا و نطیع ربا
ھو الرحمٰن کان بنا رؤفًا

(الروض الأنف ج ۴۔ ص ۱۴۸)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

ان کے رئیس نبی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں جو عقیدہ کے پختہ، دل کے پرہیزگار، صبر کرنے والے، بلند مرتبہ والے ہیں۔ صحیح حکم والے اور فیصلہ اور علم اور بردباری والے جو کم دل اور ہلکے نہیں۔ ہم اپنے نبیؐ اور اپنے رب کی فرمانبرداری کرتے ہیں جو رحمان ہے اور ہمارے ساتھ شفقت کرنے والا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عزیز المقامۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اونچے مقام والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ یوم بنی النضیر:
"فاصبح احمد فینا عزیزا
عزیز المقامۃ و الموقف"

(الروض الانف ج ۳ - ص ۲۳۳)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے
غزوہ بنی النضیر کے موقع پر یہ شعر کہا:
"ہم میں احمد معزز ہوگئے ہیں،
معزز مقام اور معزز جگہ والے"۔

عن ابن مسعود
رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال ان اللہ اتخذ
ابراھیم خلیلا و ان صاحبکم
خلیل اللہ و اکرم الخلق
علی اللہ ثم قرأ عسی
ان یبعثک ربک مقاما
محمودا قال یجلسہ
علی العرش۔

(المظھری ج ۵ - ص ۲۷۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا، اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام
کو اپنا خلیل بنایا اور تمہارے پیغمبر
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اللہ کے خلیل ہیں اور
تمام جہان میں اللہ کے عزت والے۔
پھر آپ نے یہ آیت پڑھی۔ "قریب ہے رب
تیرا کہ تجھے مقام محمود پر مبعوث فرمائے"۔
راوی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے
حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو عرش پر بٹھائے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العصمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — سہارا — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

"مَنْ يَعْتَصِمْ بِاللهِ فَقَدْ هُدِىَ" (سورۃ آل عمران ۱۰۰)

الذی یستمسک الاولیاء بحبلہ بمعنی عاصم۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۳۶)

ان اباطالب عمہ صلی اللہ علیہ وسلم استسقی بہ فی صغرہ لما تتابعت علیھم السنون فاھلکتم فخرج بہ صلی اللہ علیہ وسلم الی ابی قبیس و طلب السقیا

اشارہ ہے اِس قول کی طرف:

"جو شخص اللہ کو تھام لے پس وُہ ھدایت یافتہ ہے۔"

جن کی مُحبّت میں اللہ کے ولی مدہوش ہو جائیں۔ معنی بچانے والا۔

آپؐ کے چچا اُبو طالب نے بچپن میں ہی آپؐ کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے بارش طلب کی تھی جبکہ ان پر کئی سال قحط سالی کا غلبہ رہا تھا۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جبلِ ابو قبیس کی طرف تشریف لے گئے اور اپنا چہرہ مُبارک بادلوں کو دکھایا تو خُوب بارِش

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بوجهه فسقوا فقال یمدحه صلی اللہ علیہ وسلم:

"و ابیض یستسقی الغمام بوجهه
ثمال الیتامی عصمة للأرامل"

(روی ابن سعد و الطبرانی)

(سبل الهدی و الرشاد - ج ۱ - ص ۶۰۵)

برسنے لگی۔ ابو طالب نے اپنے قصیدہ میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح بیان کی ہے:۔

" اور وُہ تو سپید رنگ کے ہیں جن کے چہرے کو دیکھکر بادل برس پڑتے ہیں، آپؐ یتیموں کی پناہ گاہ ہیں اور بیواؤں کے سہارا ہیں۔

عن جعدة رضی اللہ عنہا قال شهدت النبی صلی اللہ علیہ وسلم واتی برجل فقیل یا رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) هذا اراد ان یقتلك فقال له النبی صلی اللہ علیہ وسلم لم ترع لم ترع لو اردت ذلك لم یسلطك الله علیٰ قتلی۔

(دلائل النبوة اصفهانی ص ۶۱)

حضرت جعدہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس واقعہ میں مَیں حاضر تھی کہ آپؐ کے پاس ایک آدمی کو پکڑ کر لایا گیا اور عرض کیا گیا یا رسُول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ آدمی آپؐ کو قتل کرنا چاہتا تھا۔ تو آپؐ نے اسے فرمایا گھبرا مت، گھبرا مت، اگر تیرا یہی ارادہ تھا تو اللہ نے تجھے میرے قتل کرنے پر غلبہ نہیں دیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عصمۃ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ کی طرف سے محفوظ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" یٰٓاَیُّهَا الرَّسُوْلُ
بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْكَ
مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ
تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ
رِسٰلَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ یَعْصِمُكَ
مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ○ "

(سورۃ المائدہ ۶۷)

عن انس رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا
عصمۃ اللہ انا حجۃ اللہ۔

(رواہ الدیلمی فی الفردوس)

(سبل الھدی ج ۱ - ص ۶۰۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ
آپ کے رب کی جانب سے آپ
پر نازل کیا گیا آپ سب پہنچا دیجئے
اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے
اپنے اللہ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔
اللہ آپ کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔
یقیناً اللہ ان کافر لوگوں کو ہدایت نہ
دیں گے۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ میں اللہ کی حفاظت
میں ہوں اور اللہ کی حجت ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وحلوت ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العطوف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مشفق مہربان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

"عا" الشفوق	شفقت فرمانے والے عطف سے
صفة مشبهة من	مشبہ کا صیغہ ہے۔ کسی چیز کا جھکنا
العطف وهو الانثناء	عربی میں کہا جاتا ہے عطف الغصن
يقال عطف الغصن	ٹہنی جھک گئی۔ اور عربی میں کہا
اذا مال وعطفا	جاتا ہے عطف الانسان
الانسان جانباه	جانباہ من لدن راسہ
من لدن راسه	الی ورکہ انسان جب سر سے
الی ورکه استعیر	لے کر اپنے کولہے تک دونوں
للين و الشفقة	طرفوں کو جھکا دے۔ استعارۃً نرمی اور
اذا عدی بعلی	شفقت پر استعمال ہوتا ہے اور یہ
واذا عدی بعن	اس وقت ہے جب اس کا استعمال
كان على الضد	عَلٰی کے ساتھ ہو اور جب اسکا استعمال
من ذلك۔	عَنْ کے ساتھ ہو تو معنی مخالف ہونگے
وسمی به صلی اللہ علیہ وسلم	یہ اسم گرامی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لکثرۃ شفقتہ بامتہ ورأفتہ کما قال شاعرہ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ یرثیہ صلی اللہ علیہ وسلم :

"عطوف علیہم لایثنی جناحہ
الی کنف یحنو علیہم ویمھد"

(سبل الھدی ج ۱۔ ص ۶۰۶)

اِس لیے رکھا گیا کیونکہ آپؐ اپنی اُمّت کیساتھ زیادہ شفیق اور مہربان ہیں، جیساکہ آپؐ کے شاعر حضرت حسان بن ثابت رضؓ نے اپنے شعر میں کہا ہے جب انھوں نے آپؐ کا مرثیہ پڑھا:

آپؐ ان (صحابہؓ پر) مشفق تھے آپؐ نے کبھی اپنے نرم بازو کو ان سے نہ پھیرا۔ آپؐ ان پر جھکتے تھے اور ان پر مہربان تھے۔

قالت عمتہ عاتکۃ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا لعبد ماسار من مکۃ مھاجرًا فجزعت علیہ :

"عینی جودی بالدموع السوجم
علی المصطفٰی کالبدر من آل ھاشم
علی المرتضٰی للبر والعدل والتقی
وللدین. وللدنیا مقیم المعالم
علی الصادق المیمون ذی الحلم والنھی
وذی الفضل والداعی لخیر التراحم

(دلائل النبوۃ کالاصفہانی ص ۲۳۲)

جب حضورِ اقدس ﷺ ہجرت کرکے مکہ سے مدینہ منورہ جا رہے تھے تو آپؐ کی پھوپھی عاتکہ نے فراق میں یہ شعر کہے :

"اے میری آنکھ آنسوؤں کی جھڑی لگا کر ذرا کھُل کر رو، مصطفٰی پر جو ہاشم کی اولاد کے چودھویں رات کے چاند ہیں۔ مرتضٰی پر رو جو نیک اور اِنصاف پسند اور پرہیزگار ہیں اور جو دین و دنیا کے نشانات کو قائم کرنے آئے ہیں۔ بابرکت، سچے، بردبار اور دانا اور صاحبِ فضیلت اور جو بہترین رحم کے داعی ہیں ان پر آنسو بہا۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۰۲۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عظمت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"وَ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ○" (سورۃ القلم ۴)

وقع فی اول سفر من التوراۃ وسیلد عظیمًا لامۃ عظیمۃ۔

(سبل الھدٰی ج ۱ ص ۶۰۶)

عن المسور بن مخرمۃ ومروان بن الحکم رحمۃ اللہ علیہ قالا قال عروۃ بن مسعود الثقفی ای قوم واللہ لقد وفدت علی الملوک ووفدت علی قیصر کسریٰ والنجاشی

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور بیشک آپ اخلاق کے اعلیٰ پیمانہ پر ہیں۔"

توراۃ کے شروع میں یہ بشارت ہے کہ حضرت اسماعیلؑ کے ہاں ایک بہت بڑا عظیم بچہ پیدا ہوگا جو بہت بڑی امت کی طرف بھیجا جائے گا۔

حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ عروہ بن مسعود ثقفی (جو صلح حدیبیہ میں کفار کی طرف سے نمائندہ تھا) نے واپس آکر قریش کو کہا کہ اے قوم اللہ کی قسم، میں بادشاہوں کے ہاں وفد بن کر گیا ہوں اور میں قیصر،

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

واللہ ان رأیت
ملکا قط یعظمہ
اصحابہ ما یعظم اصحاب
محمد محمداً صلی اللہ علیہ وسلم
واللہ ان یتنخم
نخامۃ الا وقعت فی
کف رجل منھم
فدلك بھا وجھہ
وجلدہ واذا امرھم
ابتدروا امرہٗ و اذا
توضأ وکادوا یقتتلون
علی وضوئہ واذا
تکلموا خفضوا اصواتھم
عندہ وما یحدون
الیہ النظر تعظیما لہ۔
(الحدیث)
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ - ص ۳۲۹)

العظیم الجلیل الکبیر
وقیل عظمۃ الشئ کون الشئ
کاملا فی نفسہ مستغنیا عن
غیرہ - (سبل الھدیٰ والرشاد ج ۱ ص ۶۰)

کسریٰ اور نجاشی کے ہاں بھی وفد
بن کر گیا ہوں۔ اللہ کی قسم میں نے
کبھی کسی بادشاہ کو نہیں دیکھا کہ اس کی
رعایا اس کی اتنی تعظیم کرتی ہو جتنی تعظیم
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ
جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کرتے ہیں
اللہ کی قسم اگر آپؐ کے دہان مبارک سے
لعاب گرتا ہے تو صحابہ کرامؓ اس کو نیچے
نہیں گرنے دیتے بلکہ اس کو اپنے چہرے
اور بدن پر مل لیتے ہیں اور جب
آپؐ ان کو کوئی حکم دیتے ہیں تو اس کی
تعمیل میں بھاگ دوڑتے ہیں اور جب
آپؐ وضو فرماتے ہیں تو آپؐ کے وضو
کے پانی پر وہ لڑتے ہیں اور جب وہ
بات کرتے ہیں تو اپنی آوازوں کو
پست کر لیتے ہیں اور تعظیماً آپؐ
کے چہرۂ اقدس کی طرف نظر بھر کر
نہیں دیکھتے۔

العظیم یعنی بہت بڑے بزرگ۔
عظمت شئ سے مراد ایسی چیز جو
فی نفسہ کامل ہو اور دوسروں سے
مستغنی ہو۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عظیم الجمۃ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بزرگ گیسو والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ یقول کان رسول اللہ ﷺ رجلا مربوعا بعید مابین المنکبین عظیم الجمۃ الی شحمۃ اذنیہ علیہ حلۃ حمراء ما رایت شیئا قط احسن منہ۔ (شمائل الترمذی ص ۱)

اقول الجمۃ بمعنی الکثرۃ الشعر ومنہ الجم الغفیر۔

(نسیم الریاض ج ۱۔ ص ۲۳۷)

وجہ جمع میاں روایات آنست کہ ایں باعتبار و اختلاف احوال اوقات است گاہے کہ تیل می مالید ند و شانہ می کردند دراز می بود و در غیر ایں حال کوتاہ۔

(مدارج النبوۃ ج ۱۔ ص ۱۵)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ درمیانہ قد، فراخ سینہ، بزرگ گیسو، کانوں کی لوؤں تک بال مبارک والے تھے۔ آپ پر سرخ رنگ کا جوڑا تھا۔ مَیں نے آپ جیسا خوبصورت نہیں دیکھا۔

علامہ خفاجی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مَیں کہتا ہوں الجُمّۃ کے معنی زیادہ بال ہیں۔ جمّ غفیر بھی اِسی سے ہے۔ اور روایتوں کے درمیان تطبیق یہ ہے کہ یہ سبب احوال و اوقات کے ہے کبھی حضورِ اقدس ﷺ تیل کی کنگھی فرماتے تو سر کے بال مبارک لمبے ہو جاتے، دوسری حالت میں چھوٹے رہتے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عظیم الشان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عظیم کلائی والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شثن القدمین والکفین ضخم الساقین عظیم الساعدین، ضخم العضدین والمنکبین بعید ما بینھما۔

(رواہ الواقدی۔ تاریخ ابن کثیر ج ص ۱۹)

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بھرے ہوئے قدموں اور ہتھیلیوں والے تھے۔ بڑی پنڈلیوں والے، بڑی کلائیوں والے، بھرے ہوئے بازوؤں اور بھرے کندھوں والے تھے دونوں کندھوں کے درمیان کافی فاصلہ تھا۔

نشید الانشاد الذی لسلیمان علیہ السلام یداہ حلقتان من ذھب مرصعتان بالزبرجد۔

(نشید الانشاد باب ۵۔ آیت ۱۴)

حضرت سلیمان علیہ السلام کا گیت: اس کے ہاتھ ایسے ہیں جیسے سونے کی کڑیاں جس میں زبرجد کے جواہر جڑے گئے ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عظیم الشان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑی شان والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال خطر بن مالك الكاهن :

"من اجل مبعوث عظيم الشان يبعث بالتنزيل والقرآن وبالهدى و فاصل القرآن تبطل به عبادة الاوثان"

قال فقلنا ويحك ياخطر انك لتذكر امرا عظيما، فماذا ترى لقومك ؟ فقال :

"ارى لقومى ما ارى لنفسى ان يتبعوا خير نبى الانس"

(الروض الانف ج ۱ ص ۲۳۰)

خطر بن مالک کاہن نے کہا ہے:

"ایک عظیم الشان پیغمبر کے مبعوث ہونے کے سبب سے جو آیات اور قرآن کے نزول، نیز ہدایت اور فرقان کیساتھ مبعوث ہوں گے، جس کے ذریعے بتوں کی پرستش ختم ہو جائیگی۔"

ہم نے کہا اے خطر تجھ پر افسوس، تو ایک بڑے عظیم کام کا ذکر کر رہا ہے۔ اپنی قوم کیلئے کیا سوچا ہے خطر بولا کہ میں اپنی قوم کے لیے وہی سوچتا ہوں جو اپنے نفس کے لیے سوچتا ہوں، یہ کہ وہ بہترین انسان جو نبی ہے اسکی پیروی کریں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عظیم المرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار | بھاری کندھوں والے | درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابیض مشرب بیاضہ حمرۃ، اھدب الاشفار اسود الحدقۃ لا قصیراً ولا طویلاً، وھو الی الطول اقرب، عظیم المناکب، فی صدرہ مسربۃ، لاجعد ولا سبط، شثن الکف والقدم، اذا مشی تکفا کانما یمشی فی صعد کان العرق فی وجھہ اللؤلؤ، لم ار قبلہ ولا بعدہ مثلہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱۔ ص ۴۱۲)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ سپید تھا جسمیں سُرخی ملی ہوئی تھی باریک پلکوں والے، سیاہ چشم تھے، نہ ٹھگنے نہ زیادہ لمبے تھے، میانہ قد سے ذرا طویل، بڑے کندھوں والے تھے آپ کے سینے پر ایک لکیر تھی، بال نہ گھونگر والے نہ سیدھے تھے، بھاری ہتھیلی اور بھاری قدم مبارک والے تھے جب آپ چلتے تو جھوم کر چلتے گویا کہ آپ بلندی سے نیچے کی طرف آرہے ہیں۔ پسینہ آپ کے چہرہ مبارک پر موتیوں کی طرح تھا میں نے آپ جیسا نہ پہلے دیکھا اور نہ بعد میں دیکھوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عفّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پاک دامن — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ یرثیہ،

"عف مکاسبہ جزل مواھبہ
خیر البریۃ سمح غیر نکال"

(طبقات الکبری لابن سعد ج ۲ - ص ۲۲۳)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ آپ کا مرثیہ پڑھتے ہیں:

"پاک کمائی والے، پوری سخاوت والے،
جہان کے بہتر مرد، تکلیف نہ دینے والے"

و قال کعب رضی اللہ عنہ یمدحہ صلی اللہ علیہ وسلم:

"لناحرمۃ لا تستطاع یقودھا
نبی اتی بالحق عف مصدق"

(سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۶۰۶)

اور حضرت کعب رضی اللہ عنہ آپ کی مدح میں فرماتے ہیں:

"ہماری وُہ عزّت جو کسی کو میسّر نہیں، جس کے قائدِ اعظم نبی (محمدؐ) ہیں جو حق لائے، پاکدامن تصدیق کیے گئے ہیں"۔

قال ابن دحیۃ رحمۃ اللہ علیہ وھو موصوف بر فی الکتب المتقدمۃ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۶۰۷)

حضرت ابنِ دحیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اِس صفت کیساتھ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر اگلی کتاب میں موصُوف ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال ابو سفیان
لهرقل یقول اعبدوا
الله وحده لا تشرکوا
به شیئاً و اترکوا
ما یقول اباؤکم
و یأمرنا بالصلوة والصدق
والعفاف والصلة۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۴)

قال الواقدیؒ و قال
ابوبکر رضی اللہ عنہ ایضاً،
"کان المصفاء فی الاخلاق قد علموا
وفی العفاف فلم نعدل براحدا

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ۔ ص ۳۲۰)

قال ابو عمرو الشیبانیؒ
و قال حسان بن ثابت
رضی اللہ عنہ یرثی النبی صلی اللہ علیہ وسلم :
"علی رسول لنا محض ضریبته
سمح الخلیقة عف غیر مجهال
کشاف مکرمةٍ مطعام مسغبةٍ
وهاب عانیةٍ وجناء شملال

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۳۲۳)

ابوسفیان نے ہرقل سے کہا کہ
آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہتے ہیں کہ صرف
ایک ہی اللہ کی عبادت کرو اور اس کیساتھ
کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور (شرک
کی باتیں) جو تمہارے باپ دادا کیا کرتے
تھے چھوڑ دو اور ہمیں نماز (پڑھنے)
اور سچ بولنے اور پرہیزگاری اور
صلہ رحمی کا حکم دیتے ہیں۔

واقدیؒ کا بیان ہے کہ حضرت ابوبکر
رضی اللہ عنہ نے یہ بھی کہا تھا:
"لوگ ان کے پاک اخلاق سے خوب
واقف ہیں اور پاکدامنی میں ان کا
کوئی ثانی نہیں ہے۔"

ابوعمرو شیبانیؒ نے کہا اور حضرت
حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے
آپؐ کا مرثیہ پڑھا:
"آؤ مل کر پاک اخلاق والے رسولؐ پر
آنسو بہائیں جو نرم خو، پاک دامن،
ظاہر ہستی۔ عطا کنندہ، بھوکوں کو کھانا
کھلانے والے، غریبوں کو دینے والے،
اور خوبصورت تھے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وممدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عفو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار معافی دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ عن ابیہ اما عکرمۃ رضی اللہ عنہ فرکب البحر فاصابتھم قاصف فقال اھل السفینۃ لاھل السفینۃ اخلصوا فان الھتکم لا تغنی عنکم شیئاً ھاھنا فقال عکرمۃ رضی اللہ عنہ واللہ لئن لم ینج فی البحر الا الاخلاص فانہ لا ینجی فی البر غیرہ، اللھم ان لک علیّ عھداً ان انت عافیتنی مما انا فیہ ان اتی

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عکرمہ سمندر کے راستے کشتی میں سوار ہوئے راستے میں سخت تُند آندھی آئی۔ کشتی والوں نے سواریوں کو کہا کہ اخلاصِ دل کے ساتھ (اللہ سے) دعا کرو کیونکہ تمہارے معبودانِ باطلہ اس جگہ کچھ نہیں کر سکتے۔ عکرمہ بولے اللہ کی قسم اگر خالص اللہ کے سوا سمندر میں کوئی نجات نہیں دے سکتا تو خشکی میں بھی اس کے سوا کوئی نجات نہیں دے سکتا۔ اے اللہ میں تجھ سے عہد کرتا ہوں کہ اگر تُو مجھے اس مصیبت سے نجات دے تو میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

محمدًا (ﷺ) حتی اضع یدی فی یدہٖ فلأجدنہ عفوا کریماً فجاء اسلم۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۴۔ ص ۲۹۸)

حضرت محمد (ﷺ) کے ہاں حاضر ہو کر اپنا ہاتھ (بیعت کے لیے) ان کے دستِ مبارک میں دے دُونگا۔ پھر مَیں نے آپ کو معاف کرنیوالا کریم پایا۔ پھر آپؐ کی خدمت میں حاضر ہو کر مُسلمان ہو گیا۔

وفی روایۃ الدارقطنیؒ والحاکمؒ و ابن مردویۃؒ قال عکرمۃ (رضی اللہ عنہ) اللھم ان لک علی عھدًا ان عافیتنی مما انا فیہ ان اٰتی محمدًا (ﷺ) حتی اضع یدی فی یدہٖ فلأجدنہ عفوًا کریمًا قال فجاء و اسلم قال ابن اسحاقؒ والزبیر ابن بکارؒ قتل یوم الیرموک فی خلافۃ عمر (رضی اللہ عنہ)۔

(اصابہ ج ۴۔ ص ۲۵۸)

اور دارقطنیؒ اور حاکمؒ اور ابن مردویہؒ کی روایت میں ہے کہ حضرت عکرمہ (رضی اللہ عنہ) نے دُعا کی "اے اللہ! مَیں تُجھ سے عہد کرتا ہُوں کہ اگر تُو مُجھے اِس مصیبت سے نجات دے تو مَیں حضرت محمد (ﷺ) کے ہاں حاضر ہو کر اپنا ہاتھ (بیعت کے لیے) انکے دستِ مبارک میں دے دُوں گا" پھر مَیں نے آپؐ کو معافی دینے والے بزرگ پایا، پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہو گیا۔ ابنِ اسحاقؒ اور زُبیر بن بکارؒ کی روایت میں ہے کہ وہ خلافتِ فارُوقؓ میں جنگِ یرموک میں شہید ہوئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۳۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
وبعد فحلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العفو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — معاف کرنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ ،

" فَبِمَا نَقْضِهِمْ
مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ
جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ
قٰسِيَةً ۚ يُحَرِّفُوْنَ
الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ
وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا
ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا
تَزَالُ تَطَّلِعُ
عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝"

(سورۃ المائدۃ ۱۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"تو ان کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے
ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا اور
ہم نے ان کے قلوب کو سخت کر دیا
وہ لوگ کلام کو اس کے مواقع سے بدلتے
ہیں اور وہ لوگ جو کچھ ان کو نصیحت
کی گئی تھی، اس میں اپنا ایک بڑا
حصہ فوت کر بیٹھے اور آپ کو
آئے دن کسی نہ کسی خیانت کی
اطلاع ہوتی رہتی ہے جو ان سے
صادر ہوتی رہتی ہے بجز ان کے
معدودے چند شخصوں کے۔ سو
آپ ان کو معاف کیجئے اور ان سے
درگزر کیجئے۔ بیشک اللہ احسان

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن عبد الله بن سلام رضی اللہ عنہ انہ کان یقول انا لنجد صفة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم انا ارسلنك شاهداً و مبشراً انت عبدی و رسولی سمیته المتوکل لیس بفظ ولا غلیظ ولا سخاب فی الاسواق ولا یجزی بالسیئة مثلها ولکن یعفو ویتجاوز و لیس اقبضه حتی یقیم الملة العوجاء بان تشهد (ان لا اله الا الله) یفتح به اعینا عمیا و اذانا صما و قلوبا غلفا۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ - ص ۶۱)

کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف (کتبِ قدیم میں) ہم پاتے ہیں: "بیشک ہم نے آپؐ کو گواہ اور بشارت دینے والا بنا کر بھیجا۔ تُو میرا بندہ اور میرا رسُولؐ ہے۔ مَیں نے اسکا نام متوکل (بھروسہ کرنے والا) رکھ دیا ہے نہ دِل کے سخت، نہ زبان کے درشت اور نہ بازاروں میں شور کرنے والے ہونگے اور نہ ہی بدی کا بدلہ بدی سے دیں گے، مگر وُہ مُعاف کر دینگے اور درگزر فرماویں گے اور مَیں ان کو اُس وقت تک فات نہ دُوں گا جب تک وُہ ٹیڑھی مِلّت کو سیدھا نہ کر دیں کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کے ذریعے وُہ اندھوں کی آنکھیں اور بہروں کے کان کھول دیں گے اور غفلت کے پردوں میں پڑے ہوئے دِلوں کے پردے دُور کر دیں گے۔"

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وامدد وشرفہ وعظمہ صلوٰۃ دائمۃ بدوام ملکک وابدیتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العفیف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پاک دامن — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال کعب رضی اللہ عنہ یمدحہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم :

"لنا حرمۃ لا تستطاع یقودھا
نبی اتی بالحق عف مصدق"

(سبل الھدی ج ۱۔ ص ۶۰)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح پڑھتے ہیں:

"ہماری عزت کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا جس کے قائدِ اعظم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جو حق لائے، پاک دامن تصدیق کیے گئے ہیں۔"

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال ابوسفیان قلت یقول اعبدوا اللہ وحدہٗ ولا تشرکوا بہ شیئًا واترکوا ما یقول اٰباؤکم ویأمرنا بالصلوٰۃ والصدق والعفاف والصلہ۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ابوسفیان نے (ہرقل کو) کہا کہ وہ پیغمبر کہتے ہیں کہ تم اللہ کی بندگی کرو، اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہراؤ اور وہ باتیں چھوڑ دو جو تمہارے باپ دادا کہتے تھے اور ہمیں نماز، سچائی، پاکدامنی اور صلہ رحمی کا حکم فرماتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العلامۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — نشانِ راہ — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ إلی قولہ:

" وَإِنَّكَ لَتَهْدِيٓ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ " (سورۃ الشوریٰ ۵۲)

عن جابر رضی اللہ عنہ ان عمر بن الخطاب صلی اللہ علیہ وسلم اتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنسخۃ من التوراۃ فقال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھذہ نسخۃ من التوراۃ فسکت فجعل یقرأ و وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتغیر فقال ابو بکر رضی اللہ عنہ ثکلتک الثواکل

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور بیشک آپ صراطِ مستقیم کی ہدایت فرماتے ہیں۔"

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ (ایک مرتبہ) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس توراۃ کا نسخہ لائے اور عرض کیا، یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! یہ تورات کا نسخہ ہے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تورات کو پڑھنا شروع کیا اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہونے لگا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھکر فرمایا اے عمر، تمہیں گم کریں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ماتری بوجہ رسول اللہ ﷺ فنظر عمر الی وجہ رسول اللہ ﷺ فقال اعوذ باللہ من غضب اللہ و غضب رسولہ رضینا باللہ ربا و بالاسلام دینا و بمحمد نبیا فقال رسول اللہ ﷺ والذی نفس محمد (ﷺ) بیدہ لو بدالکم موسٰے (علیہ السلام) فاتبعتموہ وترکتمونی لضللتم عن سواء السبیل ولو کان حیا و ادرک نبوتی لا تبعنی۔

(سنن الدارمی ج ۱ ۔ ص ۹۵)

گم کرنے والیاں کیا آپ جناب رسول اللہ (ﷺ) کے چہرہ (کے تغیر) کو نہیں دیکھتے؟ حضرت عمرؓ نے جناب رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک پر نظر ڈالی اور کہا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ سے، اللہ اور اسکے رسول کے غصہ سے۔ راضی ہیں ہم اللہ کے رب ہونے پر اور دین اسلام پر اور حضرت محمد ﷺ کی نبوت پر۔ پس حضور اقدس ﷺ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، اگر موجود ہوتے تم میں حضرت موسٰی علیہ السلام، تو تم ان کی اطاعت قبول کر لیتے اور مجھے چھوڑ دیتے (اس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ) تم سیدھے راستہ سے بھٹک کر گمراہ ہو جاتے۔ اگر حضرت موسٰی علیہ السلام زندہ ہوتے اور میری نبوت کے زمانے کو پاتے تو (یقیناً) میرا اتباع کرتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۰۳۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعہ خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نشان (ہدایت دینے والے) درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اَلْعَلَمُ بفتحتین المھتدیٰ بہ

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۳۹)

إشارۃ إلی قولہ ،

"وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ
مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتٰبُ
وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ
نُوْرًا نَّهْدِیْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ
اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ"

(سورۃ الشوریٰ ۵۲)

ولیستدل بہ علی الطریق و
سمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم بذلک لانہ دلیل
علی طریق الھدیٰ۔ (سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۰)

العلم "ع" اور "ل" کی فتح، جس سے
لوگ ہدایت حاصل کریں۔

اشارہ ہے اِس قول کی طرف :

"اور اِسی طرح ہم نے آپؐ کے پاس
وحی یعنی اپنا حکم بھیجا ہے، آپؐ کو نہ یہ
خبر تھی کہ کتاب کیا چیز ہے اور نہ یہ خبر تھی
کہ ایمان کیا چیز ہے اور لیکن ہم نے اس
قرآن کو ایک نور بنایا جس کے ذریعہ سے
ہم بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں،
ہدایت کرتے ہیں اور اِسمیں کوئی شبہ نہیں کہ
آپؐ ایک سیدھے راستے کی ہدایت کر رہے ہیں"

العلم وُہ نشان ہے جسے دیکھ کر راستہ
معلوم کیا جائے۔ یہ اسمِ گرامی حضورِ اکرمؐ کا
اِس لیے رکھا گیا ہے کہ آپؐ راہِ ہدایت کی دلیل ہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وانت وحلوت وعلی قلبک وبشرت بہ وعلی کلما ایتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا علم الایمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ایمان کا جھنڈا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ اللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ قُلْ أَطِيْعُوا اللهَ وَ الرَّسُوْلَ ج فَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ○ "

(سورہ آل عمران ۳۱-۳۲)

عن النواس بن سمعان الانصاری رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)! آپ فرما دیجئے کہ لوگو، اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرنے لگیں گے اور تمہارے سب گناہوں کو معاف فرما دینگے اور اللہ تعالیٰ بڑے معاف کرنے والے، بڑی عنایت فرمانے والے ہیں۔ فرما دیجئے اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو اللہ تعالیٰ کافروں سے محبت نہیں رکھتے۔"

حضرت نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے صراطِ مستقیم کی ایک مثال بیان فرمائی کہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال ضرب الله مثلا صراطا مستقيما و على جنبتى الصراط سوران فيهما ابواب مفتحة وعلى الابواب ستور مرخاة وعلى باب الصراط داع يقول يا ايها الناس ادخلوا الصراط جميعا ولا تتفرجوا و داع يدعو من جوف الصّراط فاذا اراد يفتح شيئا من تلك الابواب قال ويحك لا تفتحه فانك ان تفتحه تلجه و الصراط الاسلام و السوران حدود الله تعالىٰ والابواب المفتحة محارم الله تعالىٰ و ذلك الداعى على رأس الصراط كتاب الله عزوجل والداعى فوق الصراط واعظ الله فى قلب كل مسلم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۱۸۲)

اِس راستے کے دونوں طرف دو دیواریں ہیں اور اِن دیواروں میں کھلے ہوئے دروازے ہیں اور دروازوں پر پردے لٹکے ہوئے ہیں اور راستے کے دروازے پر ایک آواز دینے والا کہتا ہے کہ اے لوگو! راستے میں سب لوگ داخل ہو جاؤ اور اِدھر اُدھر متفرق مت ہو۔ جب کوئی اِن دروازوں میں سے کسی دروازے کو کھولنے کا ارادہ کرتا ہے تو راستے کے درمیان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ افسوس ہے تجھ پر، نہ کھول اِسکو۔ پس اگر تو اسکو کھولے گا تو اِسمیں داخل ہو جائیگا (یعنی حرام میں پڑ جائیگا، اور راستے سے مراد اِسلام ہے اور دونوں دیواروں سے مراد اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں اور کھولے ہوئے دروازوں سے مراد اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزیں ہیں اور جو راستے کے سرے پر دعوت دے رہا ہے اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور جو راستے کے اوپر آواز دے رہا ہے اس سے مُراد ہر مُسلمان کے دِل میں اللہ تعالیٰ کی طرف بطور القا کے نصیحت کرنے والا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

۱۰۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلوقاتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا علم الیقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار یقین کے جھنڈے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان الميت يصير الى القبر فيجلس الرجل الصالح فی قبره غير فزع ولا مشعوف ثم يقال له فيم كنت فيقول كنت فی الاسلام فيقال له ما هذا الرجل فيقول محمد رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاءنا بالبينات من عند الله فصدقناه۔ الحديث

(سنن ابن ماجة - ص ۳۱۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا جب مُردہ قبر کے اندر پہنچتا ہے تو نیک بندہ تو قبر کے اندر اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے، نہ تو وُہ خوفزدہ ہوتا ہے اور نہ گھبرایا ہوا۔ پس اس سے پوچھا جاتا ہے کہ دنیا میں تُو کِس دین پر تھا؟ وہ کہتا ہے دینِ اسلام پر۔ پھر اُس سے پُوچھا جاتا ہے کہ یہ شخص (جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کون ہیں؟ وُہ کہتا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسُول ہیں جو اللہ کے پاس سے ہمارے لیے ظاہر دلیلیں لائے اور ہم نے ان کی تصدیق کی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ فی قصصه يذكر النبی صلی اللہ علیہ وسلم يقول ان اخالكم لا يقول الرفث يعنی بذلك ابن رواحة قال: "وفينا رسول اللہ يتلوا كتابه اذا انشق معروف من الفجر ساطع

ارانا الهدى بعد العمى قلوبنا بموقنات ان ماقال واقع

يبيت يجافی جنبه عن فراشه اذا اشقلت بالكافرين المضاجع"

(صحیح البخاری ج۲ ص۹۰۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ان واقعات میں روایت ہے جو وہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا کہ تمہارے بھائی ابن رواحہ کوئی ناجائز بات نہیں کہتے جس میں وہ (ابنِ رواحہ) کہتے ہیں: "اور ہم میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کتاب پڑھتے ہیں، جب صبح کے وقت روشنی ظاہر ہوتی ہے۔ اس (نبیؐ) نے ہمیں اندھیروں کے بعد ہدایت فرمائی ہمارے دل آپؐ پر یقین رکھتے ہیں کہ جو آپؐ نے فرمایا ضرور واقع ہوگا۔ آپؐ جب رات گزارتے ہیں تو اپنی کروٹ کو بستر سے دور رکھتے ہیں، جبکہ کفار اپنی خواب گاہوں میں مدہوش ہوتے ہیں۔"

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۱۰۴۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلمٰتک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلمٰتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الاعلیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بلند — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَإِنَّهُ فِيٓ أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ" ○

(سورة الزخرف ۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور وہ ہمارے پاس لوحِ محفوظ میں بڑے رتبہ کی اور حکمت بھری کتاب ہے۔"

"وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا" ○ (سورة مریم ۵۰)

"اور ان سب کو ہم نے اپنی رحمت کا حصّہ دیا اور ہم نے ان کا نام نیک اور بلند کیا۔"

"إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا" ○ "وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا" ○

(سورة مریم ۵۷)

"بیشک وہ بڑے سچّے نبی تھے اور ہم نے ان کو بلند رُتبے تک پہنچایا۔"

فی الحدیث، ان اللہ یحب معالی الامور ویکرہ سفسافھا۔

(مرقاۃ ج ۵ ص ۸۵)

حدیث میں ہے "اللہ تعالےٰ اُونچے کاموں سے محبّت کرتا ہے اور ذلیل کاموں سے نفرت کرتا ہے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۴۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العلیم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — جاننے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ (سورہ یوسف ۷۶)

(العلیم) الذی لہ کمال العلم وثباتہ سمی بہ لما حازہ من العلم وحواہ من الاطلاع علی ملکوت السمٰوٰت والارض والکشف عن المغیبات واوتی علم الاولین والاٰخرین واحاط بما فی الکتب المنزلۃ وحکم الحکماء وسیر الامم الماضین مع احتوائہ علی لغۃ العرب وغریب الفاظھا وضروب فصاحتھا وحفظ ایامھا

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور ہر علم والے پر ایک بڑا علم والا ہے۔"

العلیم وہ ہے جس کا علم کمال کو پہنچ جائے اور وہ ثابت بھی رہے۔ یہ اسم گرامی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ آپ نے تمام علوم کو سمیٹ لیا ہے اور آسمان اور زمین کی اطلاعات اور غیوب کے کشف کو گھیر لیا ہے اور آپ کو اولین اور آخرین کا علم عطا کیا گیا ہے اور جو کتب نازل ہوئیں، انکا علم بھی آپ کو دیا گیا ہے اور جہان کے داناؤں کی دانائی آپ کو دی گئی اور پچھلی امتوں کی سرگذشت اور عربی زبان پر حاوی ہونے اور اس کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

وامثالها واحكامها ومعانى
اشعارها مع كلمات فى
فنون العلوم صلى الله عليه وسلم۔
(شرح المواهب اللدنية للزرقانى ج ۲۔ ص ۱۳۸)

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ
قال كنت ارعى غنما
لعقبة بن ابى معيط فمر بى
رسول الله ﷺ و ابوبكر
رضی اللہ عنہ فقال يا غلام هل من
لبن قال قلت نعم
ولكنى مؤتمن قال فهل من
شاة لم ينز عليها الفحل
فاتيته بشاة فمسح ضرعها
فنزل لبن فحلبه فى
اناء فشرب وسقا ابابكر
ثم قال للضرع اقلص فقلص
قال ثم اتيته بعد هذا
فقلت يارسول الله ﷺ
علمنى من هذا القول
قال فمسح رأسى وقال
يرحمك الله فانك عليم معلم۔
(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱۔ ص ۳۷۹)

مشکل الفاظ اور فصاحت و بلاغت کی
مہارت اور انکے گذشتہ حالات اور ضرب الامثال
اور تفصیل احکام اور انکے شعروں کے معانی
اور جمیع فنون و علوم آپ کو عطا ہوئے۔

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ میں عقبہ بن ابی معیط کی
بکریاں چرا رہا تھا کہ حضورِ اکرم ﷺ
اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ میرے پاس سے
گزرے۔ آپ نے فرمایا اے لڑکے دودھ
ہے؟ میں نے کہا ہاں لیکن میں امین ہوں
آپ نے فرمایا ایسی بکری جس پر ابھی
تک بحرانہ کودا ہو وہ بھی ہے۔ میں نے
ایک بکری پیش کی، آپ نے اسکے تھنوں پر
دستِ مبارک پھیرا، اسمیں دودھ آگیا۔ آپ نے
ایک برتن میں دودھ دوہا، خود پیا اور حضرت ابوبکر رضی
کو بھی پلایا۔ پھر آپ نے تھنوں کو فرمایا، سکڑ
جاؤ، وہ سکڑ گئے۔ ابنِ مسعود رضی بیان کرتے ہیں کہ
میں پھر اسکے بعد آپ کی خدمت میں حاضر ہوا
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے دین سکھائیں
آپ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا:
تجھ پر اللہ رحم کرے، بیشک تو جاننے والا
اور تعلیم دیا گیا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

وهم انبياء الشرائع المقصورة عليهم و اختار من النقاوة شردمة قليلليل هم صفاء النقاوة المروقه وهم الرسل اجمعهم واصطفى واحدًا من خلقه هم منهم وليس منهم هو المهيمن على جميع الخلائق جعله الله عمدًا اقام عليه قبة الوجود .... وهو محمد صلى الله عليه وسلم لايكاثر و لا يقادم۔

(الفتوحات المكية ج ۲ ۔ص ۹۷)

خصوصیت عطا کی اور وہ صاحبِ شریعت انبیاءؑ ہیں۔ پھر ان پاک ہستیوں میں سے چند ہستیوں کو مزید خصوصیت بخشی، اور وہ اخص الخواص انبیاءؑ ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق میں سے ایک کو منتخب فرمایا جو ان رسولوں میں سے ہیں، حالانکہ بلحاظِ قرب و مقام ان میں سے نہیں ہیں اور وہ تمام مخلوق پر مہیمن (امانتدار) ہیں، ان کو اللہ تعالیٰ نے بمنزلہ ستون ٹھہرایا ہے کہ کائنات کے وجود کا گنبد ان پر قائم ہے اور وہ ذاتِ محمود حضور اقدس ﷺ ہیں جن کا کوئی ہمسر اور مقابل نہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وحسبما یلیق بجلالک ومحامد شانک ومعالی کمالاتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العمدہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار ● بہتر ہیں سردار ● درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

السید الشجاع، والبطل المطاع والرکن الذی یعتمد علیہ ویھرع فی الشدائد الیہ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ص ۶۰۸)

بہادر سردار اور دلیر جس کی اطاعت کی جائے اور وہ ستون جس پر بھروسہ کیا جائے اور سختی کے موقع پر اس کی طرف دوڑیں

عن علی رضی اللہ عنہ انا کنا اذا حمی البأس ویروی اذا اشتد البأس واحمرت الحدق اتقینا برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فما یکون احد اقرب الی العدو منہ ولقد رایتنی یوم بدر و نحن نلوذ بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو اقربنا الی العدو و کان من اشد الناس یومئذ بأسا۔

(نسیم الریاض ج ۲۔ص ۵۰)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم (صحابہؓ) جب لڑائی گرم ہوتی اور ایک روایت میں ہے کہ جب جنگ سخت ہوتی اور آنکھیں سرخ ہوتیں تو ہم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آڑ لیکر بچتے، جتنا آپ دشمن کے قریب ہوتے ہم میں سے کوئی نہ ہو سکتا اور میں نے جنگ بدر میں اپنے آپ کو دیکھا کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ لیتے تھے اور ہم میں سے دشمن کے بہت قریب آپ ہی تھے اور اس دن آپ نے سخت جنگ کی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۴۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا العین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — دیکھنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

"ع" تطلق فی الاصل بالاشتراک علی معان منھا الباصرۃ وحاسۃ البصر وسمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ بصر امتہ بھدایتہ طرق الھدی وجنبھم سبل الردی کما یستدل بحاسۃ البصر علی ما فیہ النفع والضرر۔ اولشرف ھذہ الامۃ بہ علی سائر الامم کما قال تعالیٰ (کنتم خیر امۃ اخرجت للناس) کما شرف الرأس بالعین علی سائر الجسد وفی ھذہ الایۃ دلیل علی افضلیۃ نبینا صلی اللہ علیہ وسلم علی سائر الانبیاء علیہ السلام آدم فمن دونہ من قبل۔

(سبل الھدی ج ۱ ص ۶۰۸)

العین کئی معنوں میں مستعمل ہے۔ آنکھ، دیکھنا اور یہ نام آپ کا اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ آپ نے اُمت کو ہدایت کا راستہ دکھایا اور ان کو ہلاکت کے راستہ سے ہٹا دیا۔ جس طرح دیکھنے سے ہر نفع بخش چیز نظر آجاتی ہے اور نقصان دہ بھی۔ یا یہ کہ اُمتِ محمدیہ کا دوسری اُمتوں پر شرف آپ کی وجہ سے ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے تم لوگوں کے لیے بہترین اُمت بنائے گئے ہو جیسا سر کا شرف باقی جسم پر صرف آنکھ کی وجہ سے ہے اور اس آیت میں دلیل ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں سے افضل ہیں۔ آدم علیہ السلام سے لے کر آپ تک۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعلیہ وحقیقک وعلی نفسک وبنتہ مثلک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عین العز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عزت کا نشان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لابی بن کعب ان اللہ امرنی ان اقرئک القرآن قال آللہ سمانی لک قال نعم قال وقد ذکرت عند رب العلمین قال نعم فذرفت عیناہ۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۷۴۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے قرآن پڑھوں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کے سامنے میرا نام لے کر کہا ہے؟ فرمایا ہاں۔ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا البتہ ذکر کیا گیا میرا دونوں جہان کے پروردگار کے ہاں۔ آپ نے فرمایا ہاں۔ یہ سُن کر حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے

عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض غزواتہ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ کسی غزوہ میں ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے۔ آپ ایک جماعت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فمر بقوم فقال
من القوم فقالوا
نحن المسلمون وامراة تحصب
تنورها ومعها ابن لها فاذا
ارتفع وهج التنور تنحت
به فاتت النبی ﷺ فقالت
انت رسول الله ﷺ
قال نعم قالت بابی
انت وامی الیس الله
ارحم الراحمین قال بلی
قالت اولیس الله ارحم
بعبادہ من الام بولدها
قال بلی قالت فان
الام لا تلقی ولدها فی
النار فاکبّ رسول الله
ﷺ یبکی ثم
رفع رأسه الیها فقال
ان الله لا یعذب من
عباده الا المارد المتمرد
الذی یتمرد علی الله و
ابی ان یقول لا الہ الا الله۔

(سنن ابن ماجة ص۱۳۸)

کے قریب سے گزرے اور پوچھا تم کون لوگ ہو؟
انہوں نے کہا کہ ہم مسلمان ہیں اس جماعت میں
ایک عورت تنور میں ایندھن ڈال کر آگ جلا رہی تھی
اور اس کا بیٹا اس کے پاس تھا جب آگ کا
شعلہ بلند ہوتا تو عورت لڑکے کو پیچھے ہٹا
لیتی، پھر وہ عورت حضورِ اقدس ﷺ
کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئی اور عرض
کیا کیا آپ اللہ کے رسول ہیں؟ فرمایا ہاں
عورت نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان،
کیا اللہ بہت رحم کرنے والا نہیں؟ فرمایا
ہاں۔ عورت نے کہا اللہ اپنے بندوں پر اس
سے زیادہ رحم کرنے والا نہیں جتنا کہ ایک
ماں اپنے بچے پر رحم کرتی ہے؟ فرمایا ہاں
عورت نے کہا ماں تو اپنے بچے کو آگ میں کبھی
نہیں ڈالتی۔ حضورِ اقدس ﷺ نے
سر جھکا لیا اور روتے رہے، پھر اس کی طرف سر اٹھا
کر دیکھا اور فرمایا "اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر
عذاب نہیں کرتا مگر صرف ان لوگوں پر
جو سرکش ہیں یعنی اللہ تعالیٰ سے
سرکشی کرتے ہیں اور اس کا حکم نہیں مانتے
اور لا الہ الا اللہ کہنے سے
انکار کرتے"۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشآ اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وزنۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلمٰتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا عین الناس صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کائنات کے نچوڑ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

منہ فلان عین الناس ای خیارھم (شرح المواہب اللدنیۃ للزرقانی ج ۴ ص ۱۳۹)

محاورہ ہے کہ فلاں عین الناس یعنی لوگوں میں بہترین انسان۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال انا لقعود بفناء النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ مرت بنا امرأۃ فقال بعض القوم ھذہ ابنۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ابو سفیان مثل محمد صلی اللہ علیہ وسلم فی بنی ھاشم مثل الریحانۃ فی وسط النتن فانطلقت المرأۃ فاخبرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فجاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعرف فی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازہ پر بیٹھے تھے۔ اچانک گھر میں سے ایک عورت نکلی بعض لوگوں نے کہا کہ یہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی ہیں۔ ابوسفیان بولے بنی ہاشم میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال ایسی ہے جیسے گندگی میں ریحان کا پودا۔ وہ عورت واپس گئی اور اس نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اس واقعہ کی خبر دی۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے آپ کے چہرۂ اقدس پر غصہ کے آثار نمایاں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

وجهه الغضب فقال ما بال اقوام تبلغنی عن اقوام ان الله خلق السمٰوٰت سبعًا فاختار العليا منها و اسكنها من شاء من خلقه ثم خلق الخلق فاختار من الخلق بنی ادم و اختار من بنی ادم العرب و اختار من العرب مضر و اختار من مضر قريشًا واختار من قريش بنی هاشم و اختارنی من بنی هاشم فاناخيار من خيار من خيار فمن احب العرب فبحبی احبهم و من ابغض العرب فببغضی ابغضهم۔

(کتاب اقتضاء الصراط المستقیم ص ۴۳)

تھے فرمایا ان قوموں کا کیا حال ہوگا جن سے مجھے اذیت پہنچانے والی باتیں پہنچتی ہیں سنو: اللہ تعالیٰ نے سات آسمان پیدا فرمائے ان میں سے اونچے آسمان کو پسند فرمایا اور اسمیں اپنی مخلوق بسائی جن کو چاہا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے مخلوق پیدا فرمائی۔ مخلوق میں سے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کو پسند فرمایا اور حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے عربیوں کو پسند فرمایا اور عربیوں میں سے مضر قبیلے کو پسند فرمایا اور مضر قبیلے میں سے قریشیوں کو پسند فرمایا اور قریشیوں میں سے ہاشم کی اولاد کو پسند فرمایا اور ہاشمیوں میں سے مجھے پسند فرمایا۔ میں بہتر بن سے بہترین سے بہتر۔ پس جو شخص عربیوں سے محبت کرے اسکی محبت میری وجہ سے ہونی چاہیے اور جو شخص عربیوں سے بغض رکھے اس کا بغض میری وجہ سے ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصل وحفیک وبارک علیہ وابعثہ المقام المحمود الذی وعدتہ واجزہ عنا افضل ما جزیت نبیا عن امتہ واسئلک یا اللہ بحق ھذا النبی الکریم ان تغفر لی ذنوبی کلھا دقھا وجلھا وسرھا وعلانیتھا واولھا وآخرھا وان تسقینی من حوضہ شربۃ ھنیئۃ لا اظمأ بعدھا ابدا انک علی کل شیء قدیر وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

سیدنا الغادی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صبح سویرے اٹھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أبی مالك الاشعری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ الطھور شطر الایمان والحمد للہ تملأ المیزان وسبحان اللہ والحمد للہ تملأن او تملأ ما بین السماء والأرض والصلوٰۃ نور والصدقۃ برھان والصبر ضیاء والقرآن حجۃ لك اوعلیك کل الناس یغدو فبائع نفسہ فمعتقھا او موبقھا۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۱۱۸)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پاکیزگی نصف ایمان ہے اور الحمد للہ کہنا ترازوئے اعمال کو بھر دیتا ہے اور سُبحان اللہ اور الحمد للہ (ہر ایک کلمہ) بھر دیتے ہیں ان چیزوں کو جو زمین اور آسمان کے درمیان ہیں اور نماز نُور ہے اور صدقہ دینا دلیل ہے اور صبر کرنا روشنی ہے اور قرآنِ کریم تیرے موافق یا تیرے خلاف دلیل ہے اور ہر ایک انسان جو صبح کرتا ہے تو اپنے نفس کا سودا کرتا ہے۔ پھر یا تو اسے آزاد کرا لیتا ہے یا اسے ہلاکت میں ڈال دیتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال غدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من منی حین صلی الصبح فی صبیحه یوم عرفة. (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ - ص ۱۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ بیان فرماتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ میں صبح کی نماز پڑھ کر صبح سویرے ہی عرفات کو روانہ ہو گئے۔

عن صخر الغامدی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللهم بارك لامتی فی بکورها قال وکان اذا بعث سریة اوجیشا بعثهم فی اوّل النهار قال وکان صخر رجلا تاجرا فکان یبعث تجارته فی اوّل النهار فاثری وکثر ماله.

(سنن ابن ماجة ص ۱۶۲)

حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے "اے اللہ! میری اُمّت کے صبح کے کاموں میں برکت فرما" راوی کا بیان ہے کہ آپ جب کوئی چھوٹا یا بڑا لشکر بھیجتے تو اس کو صبح کے وقت بھیجتے اور حضرت صخرؓ جو تجارت پیشہ آدمی تھے، وہ اپنے تجارت کے مال کو صبح کے وقت ارسال فرماتے تھے۔ اِسی وجہ سے وُہ بہت زیادہ مالدار ہو گئے۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اللهم بارك لامتی فی بکورها۔ (سنن ابن ماجة ص ۱۶۲)

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا فرمائی اے اللہ! میری اُمت کے صُبح کے کام میں برکت فرما۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۵۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا الغار شریف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — پودہ لگانے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن بريدة رضی اللہ عنہ قال جاء سلمان رضی اللہ عنہ الى رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم حين قدم المدينة بمائدة عليها رطب فوضعها بين يدى رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ماهذا يا سلمان قال صدقة عليك وعلى اصحابك قال ارفعها فانا لا ناكل الصدقة فرفعها فجاء من

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ آپ کے لیے تر و تازہ کھجوروں کا تحفہ لے کر حاضر ہوئے۔ ان کو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے رکھ دیا، آپ نے فرمایا سلمان یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ آپ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے صدقہ ہے۔ آپ نے فرمایا اِن کو اُٹھا لو کیونکہ ہم صدقہ نہیں کھایا کرتے۔ اُنہوں نے وُہ کھجوریں اُٹھالیں، پھر دوسرے دِن اسی وقت اسی طرح کھجوریں لے کر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الغد بمثله فوضعه
بين يديه يحمله
فقال ما هذا يا
سلمان فقال هدية
لك فقال رسول الله
ﷺ لاصحابه ابسطوا
فنظر الى الخاتم
الذى على ظهر
رسول الله ﷺ
فآمن به وكان
لليهود فاشتراه رسول الله
ﷺ بكذا و
كذا درهما و
على ان يغرس
نخلا فيعمل سلمان
فيها حتى يطعم
قال فغرس
رسول الله ﷺ
النخل الا نخلة واحدة
غرسها عمر رضی اللہ عنہ فحملت
النخل من عامها
ولم تحمل النخلة

آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔
ان کو حضورِ اقدس ﷺ کے
سامنے رکھ دیا۔ آپؐ نے فرمایا اے
سلمانؓ یہ کیا ہے؟ سلمانؓ نے
عرض کیا یہ آپؐ کے لیے تحفہ ہے
جناب رسُول اللہ ﷺ
نے صحابہ کرامؓ سے فرمایا ہاتھ بڑھاؤ
اور کھاؤ۔ پھر سلمانؓ نے حضورِ اقدس
ﷺ کی پشت مبارک پر
مہرِ نبوّت دیکھی اور آپؐ پر ایمان لے
آئے اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
یہودیوں کے زرخرید غلام تھے۔
حضورِ اقدس ﷺ نے
ان کو اتنے اتنے درہموں کے بدلے
خریدا اور اس شرط پر خریدا کہ سلمان
کھجوروں کے پودے لگائیں، پھر اُنکی
خدمت کریں، حتّٰی کہ وہ کھانے کے
قابل ہو جائیں۔ راوئ کا بیان ہے
کہ حضورِ اقدس ﷺ نے اپنے
دستِ مبارک سے کھجوروں کے پودے
لگائے مگر ایک پودے کو حضرت عمرؓ
نے لگایا۔ پھر وُہ کھجوریں اسی سال پھل

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

فقال رسول الله ﷺ ما شأن هذه قال عمر رضی اللہ عنہ انا غرستها يا رسول الله ﷺ قال فنزعها رسول الله ﷺ ثم غرسها فحملت من عامها۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ۔ص ۳۵۴)

لائیں مگر حضرت عُمر فاروق رضی اللہ عنہ والی کھجور پھل نہ لائی تو اِس پر حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا اس کھجور کو کیا ہوگیا۔ حضرت عُمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا یا رسُول اللہ (ﷺ)! اِس کو مَیں نے لگایا تھا۔ راوی کا بیان ہے کہ اس کھجور کے پودے کو حضورِ اقدس ﷺ نے اُکھاڑ کر پھر اپنے دستِ مبارک سے لگایا، پھر وہ بھی اُسی سال پھل لے آیا۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال مر رسول الله ﷺ على قبرين فقال اما انهما ليعذبان وما يعذبان فى كبير اما احدهما فكان يمشى بالنميمة واما الاخر فكان لا يستتر من بوله قال فدعا بعسيب رطب فشقه باثنين ثم غرس على هذا واحدًا وعلى هذا واحدًا ثم قال لعله ان يخفف عنهما مالم ييبسا۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ۔ص ۱۴۱)

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کا گزر دو قبروں پر سے ہوا۔ فرمایا ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑے گناہ کی بنا پر انہیں عذاب نہیں ہو رہا، ان میں سے ایک تو چغلخوری کرتا تھا اور دوسرا اپنے پیشاب سے بچنے میں احتیاط نہ کرتا تھا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے ایک ہری ٹہنی منگوائی اور اسے چیر کر دو کیا۔ ہر ایک کی قبر پر ایک ایک گاڑ دی اور فرمایا: امید ہے کہ جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہ ہوں اُن کا عذاب ہلکا ہو جائے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

۱۰۵۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الغرباء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار چلّو بھر کر علم تقسیم کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قلت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی اسمع منک حدیثا کثیرا انساہ قال ابسط ردآءک فبسطتہ فغرف بیدیہ ثم قال ضم فضممتہ فما نسیت شیئا بعد۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! میں آپ سے بہت حدیثیں سنتا ہوں لیکن بھول جاتا ہوں آپ نے فرمایا اپنی چادر پھیلاؤ۔ میں نے اپنی چادر کو پھیلایا۔ آپ نے دستِ مبارک سے چلّو کو اس میں ڈال دیا، پھر آپ نے فرمایا کہ اس کو سینے سے لگالو۔ میں نے چادر کو سینے سے لگالیا، اس کے بعد میں کوئی چیز نہ بھولا۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضع یدہ علی کتفی

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دستِ مبارک میرے کندھے یا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

او قال منکبی شك سعید ثم قال اللهم فقهه فی الدین وعلمه التاویل و قد استجاب الله لرسوله ﷺ هذه الدعوة فی ابن عمه فکان اماما یهتدی بهداه و یقتدی بسناه فی علوم الشریعة و سیما فی علم التاویل وهو التفسیر۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۱۶۵)

عن أنس رضی اللہ عنہ قال اتی النبی ﷺ بانآء وهو بالزوراء فوضع یده فی الانآء فجعل الماء ینبع من بین اصابعه فتوضأ القوم قال قتادہ رضی اللہ عنہ قلت لانس رضی اللہ عنہ کم کنتم قال ثلثمائة او زهاء ثلثمائة۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۵۰۲)

مونڈھے پر رکھا سعید کو شک ہے پھر
دُعا فرمائی۔ اے اللہ اس کو دین کی
سمجھ عطا فرما اور اس کو قرآن کا مطلب
سمجھا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول
ﷺ کی دُعا کو قبول فرمایا
جو آپؐ نے اپنے چچا کے بیٹے کے
حق میں کی تھی۔ وُہ (حضرت ابنِ عباسؓ)
دُنیا کے امام تھے، ان کی رہنمائی
حاصل کی جاتی تھی اور ان کی دینی علوم
میں اِقتدا کی جاتی تھی خصوصاً قرآن مجید
کی تفسیر میں۔

حضرت انس رضؓ کہتے ہیں کہ حضورِ
اقدس ﷺ کے پاس ایک برتن
(پانی کا) لایا گیا اور آپؐ (اس وقت)
مقام زوراء میں تھے۔ پس آپؐ نے
اپنا دستِ مبارک اس ظرف میں رکھ
دیا تو وہ پانی آپؐ کی انگلیوں کے درمیان
سے جوش مارنے لگا۔ پس تمام لوگوں نے
وضو کر لیا۔ حضرت قتادہ رضؓ کہتے ہیں کہ
مَیں نے حضرت انس رضؓ سے پوچھا کہ تم
لوگ کس قدر تھے، انہوں نے فرمایا
تین سو یا قریب تین سو کے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الغازی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — غزوہ کرنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی اسحاق رحمۃ اللہ علیہ

کنت إلی جنب زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فقیل لہ کم غزا النبی ﷺ من غزوۃ قال تسع عشرۃ۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج۲۔ ص۵۶۳)

حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے میں حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا۔ ان سے کسی نے پوچھا کہ حضور اکرم ﷺ نے کتنے غزوے کیے تو انہوں نے فرمایا آپ ﷺ نے انیس غزوے کیے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما

قال خرج رسول اللہ ﷺ فی رمضان وھو یغزو مکۃ فصام رسول اللہ ﷺ حتی أتی قدیدا ثم دعا بقدح من لبن فشربہ قال ثم افطر اصحابہ حتی أتوا مکۃ

(مسند الامام احمد بن حنبل ج۱ ص۳۴۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ فتح مکہ کے لیے ماہِ رمضان میں غزوہ کرنے نکلے تو آپ ﷺ نے روزہ رکھا جب آپ ﷺ مقام قدید میں تشریف فرما ہوئے تو آپ ﷺ نے دودھ کا پیالہ منگوا کر نوش فرمایا پھر آپ ﷺ کے صحابہ نے بھی روزہ افطار کر لیا حتیٰ کہ مکہ مکرمہ تشریف لائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۶۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدہ وحقیقتہ وعلی نفسک وبتشریفک ومدادکلماتک استغفراللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الغوث صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — نیچی نظر رکھنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علقمة رضی اللہ عنہ
قال بینا انا امشی
مع عبد اللہ رضی اللہ عنہما فقال کنا
مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال
من استطاع الباءۃ
فلیتزوج فانہ اغض
للبصر و احصن للفرج
ومن لم یستطع فعلیہ
بالصوم فانہ لہ
وجاء

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۵۵)

عن عائشة رضی اللہ عنہا
ان اسماء بنت ابی بکر
رضی اللہ عنہما دخلت علی النبی

حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے
کہ ایک دفعہ میں حضرت عبداللہ بن
عمر رضی اللہ عنہما کے ہمراہ جارہا تھا تو
انہوں نے کہا کہ ہم ایک مرتبہ حضورِ اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ
نے فرمایا جس کے پاس طاقت ہو وہ
نکاح کرے کیونکہ وہ نظر کو نیچی رکھنے
میں ممد ہے اور شرمگاہ کی حفاظت میں
ممد ہے اور جس شخص کے پاس نکاح
کی طاقت نہ ہو وہ روزے رکھے کیونکہ
روزے انسان کو خصی کر دیتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضرت اسماء بنت ابوبکر
رضی اللہ عنہا ایک دفعہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم وعليها ثياب رقاق فاعرض عنها وقال يا اسماء ان المرأة اذا بلغت المحيض لم يصلح ان يرى منها الا هذا واشار الى وجهه وكفيه.

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۸۳)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم كل عين باكية يوم القيامة الا عينا غضت عن محارم الله وعينا سهرت فی سبيل الله وعينا يخرج منها مثل رأس الذباب من خشية الله عزوجل.

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۲۸۲)

کے گھر آئیں اور انہوں نے باریک کپڑے پہن رکھے تھے۔ آپؐ نے اس سے چہرۂ اقدس پھیر لیا اور فرمایا اے اسماء (رضی اللہ عنہا)! جب عورت جوان ہو جائے تو اس کی طرف دیکھنا جائز نہیں سوائے چہرے اور ہاتھوں کے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن ہر آنکھ روتی ہوگی مگر (ایک) وہ آنکھ جو اللہ تعالیٰ کے محارم کو دیکھنے سے بند رہی (یعنی اس نے حرام نظر اٹھا کر نہ دیکھا) اور (دوسری) وہ آنکھ جو اللہ کے راستے (جہاد) میں (پہرہ دینے کی غرض سے) شب بیدار رہی اور (تیسری) وہ آنکھ کہ جس سے اللہ عزوجل کے خوف اور عظمت و ہیبت سے مکھی کے سر کے برابر (بھی) آنسو بہ نکلے

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۶۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ونبینا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم وانت ربہ

سیدنا الغفار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار معاف کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ."

(سورة الجاثیه ۱۴)

"وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○"

(سورة الشوریٰ ۴۳)

عن ابی صالح رحمۃ اللہ علیہ قال قال کعب رضی اللہ عنہما نجدہ مکتوبا محمد رسول اللہ ﷺ لا فظ ولا غلیظ ولا صخاب

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"آپ ایمان والوں سے فرما دیجئے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ تعالیٰ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے۔"

"اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے یہ البتہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔"

حضرت ابو صالح رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ کعب رضی اللہ عنہ (احبار) کہتے ہیں کہ ہم حضورِ اقدس ﷺ کے حالات کتبِ سابقہ میں اس طرح پاتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بالاسواق ولا یجزی
بالسیئة السیئة
ولکن لعفو و یغفر
(الحدیث)

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۱۴)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما انہ سأل کعب الاحبار
کیف تجد نعت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم فی التوراۃ؟
فقال کعب نجدہ
محمد بن عبداللہ یولد
بمکة ویهاجر الی
طابة ویکون ملکه
بالشام ولیس بفحاش
ولا صخاب فی الاسواق
ولا یکافی بالسیئة
السیئة ولکن یعفو
ویغفر۔ (الحدیث)

(سنن الدارمی ج ۱ - ص ۱۵)

اللہ کے رسُول ہیں، نہ سخت مزاج
ہوں گے اور نہ سخت دل ہوں گے
اور نہ بازار میں چیخ کر بات کرینگے
اور نہ بُرائی کے بدلے میں برائی کرینگے
بلکہ (قصور) معاف کر دینگے۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ انہوں نے
کعب احبار رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ
تم حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
حالات توراۃ میں کس طرح پاتے ہو
تو کعب نے کہا کہ ہم ان کے حالات
اِس طرح پاتے ہیں کہ حضرت محمد
بن عبداللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) مکہ میں پیدا
ہوں گے اور مدینہ (طیبہ) کی طرف
ہجرت کریں گے اور ان کی بادشاہت
شام میں ہوگی اور نہ تو وُہ بدزبانی کرینگے
اور نہ بازاروں میں چیخ کر بات کرینگے
اور برائی کے بدلے میں برائی نہ کرینگے
بلکہ (لوگوں کا قصور) معاف کر دینگے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ عدد کل معلوم لک وبعدہ وخلوت وعلی طیبک ومبارک فیہ ومرادا تحب ان یستغفر لہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الغالب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام پر غالب آنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ ط "

(سورة المجادلة ٢١)

" فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُوْنَ ○ " (سورة المائدہ ٥٦)

" وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغَالِبُوْنَ ○ " (سورة الصافات ١٧٣)

عن ذی الجوشن الضبابی رضی اللہ عنہ قال فواللہ انی باھلی بالغور اذا قبل راکب فقلت ما فعل الناس قال فواللہ قد غلب محمد علی الکعبۃ وقطنھا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۶۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اللہ تعالیٰ نے یہ بات لکھدی ہے کہ بالضرور میں اور میرے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) غالب رہیں گے۔"

" سو اللہ کا گروہ بلاشک غالب ہے۔"

" اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب رہتا ہے۔"

حضرت ذوالجوشن ضبابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کی قسم میں نجد میں اپنے گھر میں تھا کہ اچانک ایک سوار آیا۔ میں نے اس سے پوچھا کہ لوگوں کا کیا حال ہے اس سوار نے کہا اللہ کی قسم محمد مکہ مکرمہ پر غالب آ گئے اور آپ وہیں ٹھہرے ہوئے ہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۶۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الغسل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ٹھنڈے پانی میں ہاتھ ڈبونے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہا قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی الغداۃ جاء خدم المدینۃ بآنیتھم فیھا الماء فما یؤتی باناء الا غمس یدہ فیہ و ربما جاءہ فی الغداۃ الباردۃ فیغمس یدہ فیھا۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۵۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح کی نماز پڑھتے تو مدینہ منورہ کے نوکر چاکر اپنے اپنے برتن لے کر حاضر ہو جاتے جن میں وہ پانی بھر کر لاتے۔ آپ کے پاس جو برتن آتا اس میں آپ بطور تبرک دستِ مبارک داخل کرتے اور کبھی کبھی صبح کی سخت سردی میں پانی کے برتن لاتے اور آپ ان میں اپنا دستِ مبارک ڈالتے

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما اصبح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذات یوم و لیس فی العسکر ماء فاتاہ رجل

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی اور تمام لشکر میں پانی نہ تھا۔ آپ کے پاس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فقال یارسول الله ﷺ لیس فی العسکر ماء، قال هل عندك شئ ؟ قال نعم قال فأتنی قال فاتاه باناء فیه شئ من ماء قلیل قال فجعل رسول الله ﷺ اصابعه فی فم الاناء و فتح اصابعه قال فانفجرت من بین اصابعه عیون وامر بلالا رضی الله عنه فقال ناد فی الناس الوضوء المبارك۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۹۷)

عن جابر بن عبدالله الانصاری رضی الله عنه قال اشتکی اصحاب رسول الله ﷺ الیه العطش قال فدعا بمس قصب فیه شئ من الماء و وضع رسول الله ﷺ فیه یده وقال استقوا فاستقی الناس۔ (تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۹۵)

ایک آدمی آیا اور عرض کیا یارسول اللہ (ﷺ)! لشکر میں پانی موجود نہیں ہے۔ آپؐ نے فرمایا تیرے پاس قدرے پانی ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا اسے میرے پاس لا۔ وہ ایک برتن میں تھوڑا سا پانی لے کر حاضرِ خدمت ہوا۔ حضورِ اکرم ﷺ نے اپنی انگلیوں کو برتن کے منہ میں ڈالا اور ان کو کھولدیا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ آپؐ کی انگلیوں سے چشمے کی طرح پانی بہ پڑا۔ آپؐ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں میں منادی کرے کہ وضو کیلئے بابرکت پانی حاصل کرو۔

حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپؐ کی خدمت میں پیاس کی شکایت کی تو آپؐ نے لکڑی کا پیالہ منگوایا جسمیں تھوڑا سا پانی تھا اسمیں جناب رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست مبارک رکھا اور فرمایا کہ پانی پیو تو سب لوگوں نے (سیر ہوکر) پانی پیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۰۶۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الغنائم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار غنیمت تقسیم کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله،

"وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَ لِلرَّسُوْلِ۔"

(سورة الانفال - ۴۱)

"وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا۔"

(سورة الفتح - ۲۰)

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم احلت لی الغنائم۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۴۴۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور اس بات کو جان لو کہ جو شے بطور غنیمت تم کو حاصل ہو تو اس کا یہ حکم ہے کہ کل کا پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول کا ہے۔"

"اور اللہ تعالیٰ نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کو تم لوگے۔"

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے لیے غنیمت کا مال حلال کیا گیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۶۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وحزبہ وعلی متبعیہم

سیدنا الغریب

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دُنیا میں مسافر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال اخذ رسول اللہ ﷺ بمنکبی فقال کن فی الدنیا کانک غریبٌ او عابرسبیل وکان ابن عمر رضی اللہ عنہما یقول اذا امسیت فلا تنتظر الصباح واذا اصبحت فلا تنتظر المساء وخذ من صحتک لمرضک ومن حیوتک لموتک۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۹۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس ﷺ نے میرے دونوں کندھوں کو پکڑ کر فرمایا تُو دُنیا میں ایسا ہو جا گویا کہ تُو ایک مسافر ہے یا راستہ عبور کر رہا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جب تُو شام کر تو صبح کا اِنتظار نہ کر اور جب تُو صبح کر تو شام کا انتظار نہ کر اور تندرستی میں مرض کے دِنوں کے لیے حصّہ حاصل کر اور مرنے کے بعد کا سامان تو اپنی زندگی میں حاصل کر۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ

حضرت ابوہریرہ رضی سے روایت ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بدأ الاسلام غریباً وسیعود
کما بدأ غریباً فطوبی للغرباء۔
(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۸۴)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما
عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال
ان الاسلام بدأ
غریبًا و سیعود غریبا کما
بدأ وھو یارز بین
المسجدین کما تارز الحیۃ
فی حجرھا۔
(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۸۴)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ارحموا الیتامٰی و اکرموا الغرباء
فانی کنت فی الصغر یتیمًا
و فی الکبر غریبا۔
(الحاوی للسیوطی ج ۲ ص ۳۵)

کہ فرمایا حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
اسلام غریبی میں شروع ہوا اور عنقریب
غریبی ہی میں لوٹ جائے گا، تو
خوش نصیبی ہے غریبوں کے لیے
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ فرمایا حضورِ اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دین غریبوں میں
شروع ہوا اور عنقریب غریبوں میں
ہی لوٹ جائے گا جس طرح وہ ابتداء
میں شروع ہوا تھا اور وہ دین مکہ
اور مدینہ میں ایسے سکڑ جائے گا جیسے
سانپ اپنے بل میں لوٹ جاتا ہے۔
حضرت عبداللہ ابنِ عباس
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
یتیموں پر رحم کرو اور غریبوں پر
مہربانی کرو کیونکہ میں بچپن میں یتیم
تھا اور بڑا ہو کر غریب رہا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وحزبہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا العظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑے بردبار درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الرجل الواسع الاخلاق۔	بڑے وسیع اخلاق والے
(القاموس ج ۴۔ ص ۱۵۷)	انسان۔
عن عبد اللہ بن	حضرت عبداللہ بن ابی بکر
ابی بکر رضی اللہ عنہما عن رجل	رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عرب
من العرب قال زحمت	کے ایک شخص نے کہا کہ حنین کے
رسول اللہ ﷺ یوم	دن میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
حنین و فی رجلی نعل	سے بھڑ گیا اور میرے پیر میں موٹی
کثیفۃ فوطئت علی رجل	جوتی تھی اور اس کے نیچے حضورِ اکرم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	صلی اللہ علیہ وسلم کا پاؤں دب گیا تو
فنفحنی نفحۃ بسوط	آپ کے ہاتھ میں ایک کوڑا تھا،
فی یدہ وقال	اس سے مجھے آہستہ سے مارا اور
بسم اللہ اوجعتنی	(پیر دبتے وقت) فرمایا کہ بسم اللہ
قال فبت لنفسی	تو نے مجھے ستایا۔ راوی کا بیان
لائما اقول اوجعت	ہے کہ میری رات اس طرح کٹی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فبت بليلة كما يعلم
الله فلما اصبحنا اذا
رجل يقول اين فلان؟
قال قلت هذا والله
الذي كان مني
بالامس قال فانطلقت
وانا متخوف فقال لي
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
انك وطئت بنعلك
على رجلي بالامس
فاوجعتني ففحتك نفحة
بالسوط فهذه ثمانون
نعجة فخذها بها۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۶)

و كان كثير السكوت
لا يتكلم في غير حاجة
يعرض عمن تكلم بغير
جميل وكان ضحكه تبسما
وكلامه فصلاً لا فضول
ولا تقصير۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ۔ ص ۸۱)

کہ میں اپنے آپ کو ملامت کرتا
تھا، کہتا تھا کہ تُو نے حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو ستایا اور رات
اِس طرح گزری کہ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے
جب صبح ہُوئی تو ایک شخص کہہ رہا
تھا کہ فلاں شخص کہاں ہے۔ مَیں نے
کہا واللہ یہ وُہی بات معلوم ہوتی ہے
جو کل مجھ سے ہُوئی۔ راوی رضی اللہ عنہ کہتا ہے کہ
مَیں ڈرتا ہُوا گیا تو مجھ سے حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کل تیری
جُوتی کے نیچے میرا پَیر دب گیا تھا اور
مجھ کو صدمہ پہنچا تھا اور مَیں نے تم کو
کوڑے سے مارا تھا تو یہ اسّی
اونٹنیاں ہیں، اس کے بدلے میں
اِنہیں لے لو۔

اور آپ خاموش طبع تھے کہ بلا ضرورت
کلام نہ فرماتے، جو اچھی بات نہ کہے اس سے
پہلوتہی فرماتے اور آپ کا ہنسنا صرف مسکرانا
ہوتا تھا اور آپ کا کلام واضح ہوتا تھا،
جسمیں نہ کوئی غیر ضروری لفظ ہوتا اور
نہ بیانِ مقصد میں کوئی کمی ہوتی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۷۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وشفیعنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعلینا معھم یا ذا الجلال والاکرام

سیدنا الغفور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بخشنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ ،

"وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝"

(سورۃ الشوریٰ ۴۳)

عن کعب رضی اللہ عنہ فی السطر الاول محمد رسول اللہ ﷺ عبدی المختار لافظ ولا غلیظ ولا صخاب فی الاسواق ولا یجزی بالسیئۃ السیئۃ ولکن یعفو ویغفر مولدہ بمکۃ وھجرتہ بطیبۃ وملکہ بالشام (الحدیث)

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۱۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور البتہ جو صبر کرے اور بخش دے تو یہ بڑے دل گردے کا کام ہے۔"

حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ توراۃ کی پہلی سطر میں لکھا ہوا تھا کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ میرے پسندیدہ بندے ہیں نہ دل کے سخت اور نہ زبان کے سخت نہ بازاروں میں آوازیں نکالنے والے اور نہ بدی کا بدلہ بدی سے دینے والے لیکن درگزر کرنے والے، بخشنے والے۔ انکی پیدائش مکہ میں ہوگی اور ان کی ہجرت مدینہ کو ہوگی اور ان کی بادشاہی شام میں رہے گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۷۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الغلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نوجوان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن مالك بن صعصعة رضی اللہ عنہ فی حدیث الاسراء قال صلی اللہ علیہ وسلم ثم اتینا السماء السادسة فمثل ذلك ثم اتیت علی موسیٰ علیہ السلام فسلمت علیه فقال مرحبا بك من أخ ونبی فلما جاوزته بکی قیل ما ابکاك قال یارب هذا الغلام الذی بعثته بعدی یدخل من امته الجنة اکثر وافضل مما یدخل من امتی۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۰۷)

حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ سے معراج کی حدیث میں آیا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں پھر چھٹے آسمان پر آیا۔ وہاں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملا، ان کو سلام کیا انھوں نے فرمایا میرے بھائی اور نبی تمہیں خوش آمدید ہو۔ جب میں ان سے آگے گزر گیا موسیٰ علیہ السلام رو پڑے۔ ان سے کہا گیا کہ آپ روتے کیوں ہیں۔ انھوں نے کہا اے میرے رب یہ لڑکا جس کو تو نے میرے بعد نبی مبعوث فرمایا ہے۔ اس کی امت میری امت سے زیادہ اور افضل طور پر بہشت میں جائے گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ وذریتہ وکل منتمٍ الیک ورضیت عنہ وعلینا معھم وعلیک یا ارحم الراحمین وعلی آلک یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رب العالمین وارحمنا معھم

سیدنا الغنی صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — غنی — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَأَغْنٰى ○" (سورة الضحیٰ ۸)

"وَمَا نَقَمُوْٓا إِلَّآ أَنْ أَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ" (سورة التوبة ۷۴)

"وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ" (سورة النساء ۶)

قال الغزالی رحمۃ اللہ علیہ ومعناہ فی الخلق الذی لاحاجۃ لہ الا اللہ تعالیٰ وکذلک کان نبینا صلی اللہ علیہ وسلم۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۲ ص ۱۳۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور آپؐ کو بے مال پایا سو غنی کر دیا۔"

"اور یہ انہوں نے صرف اس بات کا بدلہ دیا ہے کہ ان کو اللہ اور اس کے رسولؐ نے اپنے فضل سے غنی کر دیا۔"

"اور جو مالدار ہو وہ یتیم کے مال سے بچے۔"

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، غنی کے معنی مخلوق میں یہ ہوں گے جس کو اللہ کے سوا کسی کی پروا نہ ہو۔ اسی طرح ہمارے نبی حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۷۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الغنی باللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — اللہ کے ساتھ غنی — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یاخذ عنی ھولاء الکلمات فیعمل بھن او یعلم من یعمل بھن فقال ابوھریرۃ قلت انا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) فاخذ بیدی فعد خمسا وقال اتق المحارم تکن اعبد الناس وارض بما قسم اللہ لک تکن اغنی الناس واحسن الی جارک تکن مؤمنا واحب للناس ما تحب لنفسک تکن مسلماً ولا تکثر الضحک فان کثرۃ الضحک تمیت القلوب.

(جامع الترمذی ج ۲ ۔ ص ۵۴)

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کون ہے جو مجھ سے یہ باتیں سیکھے اور ان پر عمل کرے یا جو عمل کرے اسکو سکھلادے۔ حضرت ابوہریرہؓ نے کہا اے اللہ کے رسولؐ! میں ہوں تو آپؐ نے میرا ہاتھ پکڑ کر پانچ باتیں شمار کرکے بتلادیں حرام چیزوں سے بچ سب سے زیادہ عابد ہوجائیگا، اللہ کی تقسیم پر راضی رہ تمام لوگوں سے زیادہ غنی ہوجائیگا، اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کر مومن ہوجائیگا، لوگوں کے لیے بھی وہی چیز پسند کر جو اپنے نفس کے لیے پسند کرتا ہے مسلمان بن جائیگا اور زیادہ نہ ہنس کیونکہ زیادہ ہنسی دلوں کو مُردہ کردیتی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۷۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • مالک بادشاہ لاالٰہ الا اللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وشفیعنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ وبارک وسلم انک حمید مجید

سیدنا الغوث صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — فریاد سننے والے — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

النصیر الذی یستغاث بہ فی الشدائد والمھمات و یستعان بہ فی النوازل والملمات۔

سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۶۱۰

الغوث اس مددگار کو کہتے ہیں جس سے بڑی سختیوں اور مصیبتوں میں فریاد کی جائے اور دکھوں اور تکلیفوں میں ان سے اعانت طلب کی جائے۔

عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یزال الرجل یسأل الناس حتی یأتی یوم القیامۃ و لیس فی وجھہ مزعۃ لحم و قال ان الشمس یوم القیامۃ تدنو حتی یبلغ العرق

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے بھیک مانگتا رہتا ہے وہ قیامت کے روز اس حالت میں آئے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کی بوٹی نہ ہوگی اور فرمایا کہ قیامت کے دن سورج اتنا نزدیک ہو جائیگا کہ آدھے کان تک پسینہ پہنچ جائیگا محشر میں لوگ اسی حالت میں ہوں گے، حضرت آدم علیہ السلام کے پاس فریاد

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

نصف الاذن فبناهم
كذلك استغاثوا بادم
عليه السلام فيقول لست
بصاحب ذاك ثم موسىٰ
فيقول كذلك
ثم محمد صلی اللہ علیہ وسلم فيشفع
فيقضى الله بين الخلق
فيمشى حتى ياخذ
بحلقة الجنة فيومئذ
يبعثه الله مقامًا محمودًا
يحمده اهل الجمع كلهم۔

(رواه الطبرانی فی الاوسط
مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۱ ص ۳۷۱)

عن ابن عمر
رضی اللہ عنہما قال قال
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
من جاءنی زائرًا لا تحمله
حاجة الا زيارتی
كان حقا علیّ ان اكون
له شفيعا يوم القيامة۔

(وفاء الوفا۔ ص ۱۳۴۰)

لے کر جائیں گے۔ وُہ فرمائیں گے کہ
مَیں اس کے لائق نہیں ہوں۔ پھر حضرت
موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائیں گے
وہ بھی ایسا ہی فرمائیں گے۔ پھر لوگ
حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
فریاد لے کر جائیں گے، وُہ شفاعت
فرمائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ لوگوں کے
درمیان فیصلہ فرمائے گا۔ پھر حضورِ اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم چلیں گے حتیٰ کہ جنت کا
کنڈا پکڑیں گے۔ پھر اس دن اللہ تعالیٰ
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مقامِ محمود پر مبعوث فرمائے گا
تمام محشر والے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حمد کریں گے

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص محض
میری زیارت کے لیے آئیگا کہ دوسری
کوئی غرض اور مقصد اس کے ساتھ نہ
ہو تو اس شخص کیلئے مجھ پر حق ہے کہ
قیامت کے دن اس کی سفارش
کروں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • مالکنا ان لا نحبہ الا اللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعلینا معھم یا ارحم الراحمین

سیدنا الغیاث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بارش کی طرح سخی درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

الغیث المطر الکثیر وسمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم لانہ کان اجود بالخیر من الریح المرسلۃ وقد استسقیٰ صلی اللہ علیہ وسلم فامطروا لحینہ بالمطر الجود العام و قال فیہ عمہ ابوطالبؓ

"وابیض یستسقی الغمام بوجھہ
ثمال الیتامیٰ عصمۃ للارامل

(سبل الھدیٰ ج ۱۔ ص ۶۱)

الغیث بہت بارش کو کہا جاتا ہے اور حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسمِ گرامی اس لیے رکھا کہ آپؐ تیز آندھی سے بھی زیادہ سخی تھے اور جب آپؐ نے بارش طلب کی، اُسی وقت بڑی زوردار بارش ہُوئی۔ آپؐ کے چچا ابوطالبؓ کا شعر ہے:

"اور آپؐ سفید رنگ ہیں، آپؐ کے چہرۂ اقدس کو دیکھ کر بادل بارش برسا دیتا ہے۔ آپؐ یتیموں کی پناہ گاہ ہیں اور بیواؤں کے سہارا ہیں۔"

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال مثل ما بعثنی اللہ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا کہ اس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

به من الهدی و العلم
کمثل الغیث الکثیر
اصاب ارضاً فکان
منها نقیة قبلت الماء
فانبتت الکلأ و العشب
الکثیر و کانت منها
اجادب امسکت الماء
فنفع الله بها الناس
فشربوا و سقوا و زرعوا
واصاب منها طائفة
اخریٰ انما هی قیعان
لاتمسك ماء ولاتنبت
کلأ فذٰلك مثل من
فقه فی دین الله
و نفعه بما بعثنی
الله به فعلم وعلّم
ومثل من لم
یرفع بذٰلك رأساً لم
یقبل هدی الله
الذی ارسلت
به۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۱۸)

ہدایت اور علم کی مثال جس کے ساتھ
مجھے اللہ نے مبعوث فرمایا ہے، مثل
زور کے مینہ کے ہے جو زمین پر برسا
تو جو زمین صاف ہوتی ہے وہ پانی
کو پی لیتی ہے اور بہت گھاس اور
سبزہ اگاتی ہے اور جو زمین سخت ہوتی
ہے وہ پانی کو روک لیتی ہے پھر اللہ
اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔
وہ (اس کو) پیتے ہیں اور (اپنے
جانوروں کو) پلاتے ہیں اور زراعت
(کو سیراب) کرتے ہیں اور کچھ مینہ
(زمین کے) دوسرے حصہ کو پہنچا کہ جو
بالکل چٹیل میدان ہے، نہ پانی کو روکتا ہے
اور نہ سبزی اگاتا ہے۔ پس یہی مثال ہے
اس شخص کی جو اللہ کے دین میں فقیہ
ہو جائے اور جس چیز کے ساتھ مجھے اللہ
تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے اسکو فائدہ
دے اور وہ (اس کو) پڑھے اور پڑھائے
اور مثال ہے اس شخص کی جس نے اس
کی طرف سر (تک) نہ اٹھایا اور اللہ
کی اس ہدایت کو، جس کے ساتھ میں
بھیجا گیا ہوں، قبول نہ کیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۰۸۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
رضاء وحقوق وعلی کل سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
رضاء وحقوق وعلی کل سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا الأغیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے زیادہ غیرتمند، درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قيل لرسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اما تغار قال والله انی لاغار والله اغير منی ومن غيرته نهی عن الفواحش.

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۳۳۶)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ يا رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) لو وجدت مع اهلی رجلا لم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ حضورؐ کیا آپ غیرت نہیں کرتے، آپؐ نے فرمایا اللہ کی قسم میں غیرت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرتمند ہے اور اس کی غیرت کا تقاضا ہے کہ اس نے بدکاریوں سے منع فرمادیا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم)! اگر میں اپنی بیوی کے پاس کسی غیر مرد کو پاؤں تو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

امسه حتی اتی باربعة شهداء قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نعم قال کلا و الذی بعثك بالحق ان کنت لاعاجله بالسیف قبل ذلك قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اسمعوا الی ما یقول سیدکم انه لغیور و انا اغیر منه و الله اغیر منی۔

(الصحیح لمسلم ج ۱-ص ۴۹۱)

عن المغیرة رضی اللہ عنہ قال قال سعد بن عبادة رضی اللہ عنہ لو رأیت رجلا مع امراتی لضربته بالسیف غیر مصفح فبلغ ذلك رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال اتعجبون من غیرة سعد لانا اغیر منه و الله اغیر منی۔

(صحیح البخاری ج ۲-ص ۱۰۱۲)

اس کو چھوؤں تک بھی نہ؟ حتیٰ کہ میں چار گواہ ڈھونڈتا پھروں۔ آپؐ نے فرمایا کہ ہاں چار گواہ لانے ہی پڑیں گے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بولے ہرگز نہیں، مجھے اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق دے کر بھیجا ہے، میں تو اُسے اسی وقت تلوار سے ختم کردوں گا قبل اس کے کہ چار گواہ تلاش کرتا پھروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انصار اپنے سردار کی بات کو سنو وہ بڑا غیرتمند ہے حالانکہ میں اس سے زیادہ غیرتمند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرتمند ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو پاؤں تو میں اس کو سیدھی تلوار سے مار ڈالوں گا۔ یہ بات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی آپؐ نے فرمایا کیا تم سعدؓ کی غیرت سے تعجب کرتے ہو۔ البتہ میں اس سے زیادہ غیرتمند ہوں اور اللہ مجھ سے زیادہ غیرتمند ہے

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ملک اللہ لا الٰہ الا اللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعلی من تبعھم بإحسان

سیدنا الغیور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غیرت مند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

انا غیور والله اغیر منی۔ (کنز الحقائق ج ۱ ص ۱۱۱)

میں غیرت مند ہوں، اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت مند ہے۔

عن المغیرۃ رضی اللہ عنہ قال قال سعد بن عبادۃ رضی اللہ عنہ لو رأیت رجلاً مع امرأتی لضربتہ بالسیف غیر مصفح فبلغ ذلک رسول اللہ ﷺ فقال اتعجبون من غیرۃ سعد والله لانا اغیر منہ و الله اغیر منی و من اجل غیرۃ الله حرم الله الفواحش ما ظھر منھا وما بطن

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی شخص کو دیکھوں تو سیدھی تلوار سے اس کو ماروں۔ یہ خبر حضورِ اقدس ﷺ کو پہنچی تو آپؐ نے (لوگوں سے مخاطب ہو کر) فرمایا کہ تم سعدؓ کی غیرت پر تعجب کرتے ہو، قسم ہے اللہ کی میں سعدؓ سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے اور اللہ نے غیرت ہی کے سبب سے فواحش

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ولا احدٌ احب اليه العذر من الله ومن اجل ذلك بعث المنذرين و المبشرين ولا احد احب اليه المدحة من الله ومن اجل ذلك وعد الله الجنة۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۱۱۰۳)

کو حرام کیا ہے جس قدر کہ ظاہر اور پوشیدہ ہیں اور اللہ تعالےٰ سے زیادہ کسی کو معذرت پسند نہیں ہے اور اسی واسطے اس نے رسُولوں کو خوشخبری دینے اور خوف دلانے کے واسطے بھیجا ہے اور اللہ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے اور اسی واسطے اس نے جنت کا ذکر کیا ہے۔

عن جابر بن عتيك رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم ان من الغيرة ما يحب الله و منها ما يبغض الله و ان من الخيلاء ما يحب الله و منها ما يبغض الله فاما الغيرة التى يحبها الله فالغيرة فى الريبة واما الغيرة التى يبغض الله فالغيرة فى غير الريبة۔ (الحدیث)

(الفتح الکبیر ص ۴۱۹)

حضرت جابر بن عتیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض غیرتوں میں سے ایسی بھی غیرت ہے جس سے اللہ محبت کرتا ہے اور ان میں سے وُہ غیرت بھی ہے جس سے اللہ تعالےٰ ناراض ہوتا ہے اور بعض تکبّر اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور بعض وُہ ہے جس سے اللہ ناراض ہوتا ہے۔ وُہ غیرت جس سے اللہ پیار کرتا ہے وُہ شک و شبہ کی غیرت ہے اور جس غیرت پر اللہ ناراض ہے وُہ وُہ غیرت ہے جو شک و شبہ سے بالا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ عدد کل معلوم لک
وصلیت وسلمت وبارکت علیہ عدد من صلی لک وعلیہ وعلیہ کذلک وزنہ کل معلوم لک الی لا الہ الا انت کما یلیق بجلالک وکمالک

سیدنا الفاتح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ملکوں کو فتح کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝"

(سورة الفتح ۱)

"إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ ۖ ۝"

(سورة الانفال ۱۹)

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ فی قصة المعراج قال ثم ان محمدًا صلی اللہ علیہ وسلم اثنیٰ علی ربہ عزوجل فقال کلکم اثنیٰ علی ربہ وانی مثنٍ علی ربی فقال الحمد للہ الذی ارسلنی

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بیشک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی۔"

"اگر تم فیصلہ چاہتے ہو تو وہ فیصلہ تو تمہارے سامنے آ موجود ہوا۔ (جنگ بدر)"

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے معراج شریف کے واقعہ میں روایت ہے۔ پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے رب کی تعریف کی اور فرمایا تم تمام نے اپنے رب کی تعریفیں کی ہیں۔ اب میں بھی اپنے رب کی تعریف کرتا ہوں۔ فرمایا سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جس نے مجھے جہان کے لیے رحمت بنا کر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رحمة للعلمين و كافة
للناس بشيرًا و نذيرًا
وانزل على الفرقان
فيه بيان لكل شئ
وجعل امتى خير امة اخرجت
للناس وجعل امتى امة
وسطًا وجعل امتى هم
الاولون وهم الاخرون
وشرح لى صدرى ووضع
عنى وزرى و رفع لى
ذكرى وجعلنى فاتحًا و
خاتمًا فقال ابراهيم عليه السلام
بهذا فضلكم محمد صلى الله عليه وسلم -

(رواه ابن جرير - تفسير ابن كثير ج ۳ ص ۱۸)

عن أبى قلابة رضى الله عنه
ان النبى صلى الله عليه وسلم
قال انما بعثت فاتحا
و خاتما و اعطيت جوامع
الكلم و فواتحه -

(رواه عبد الرزاق فى المصنف)
(سبل الهدى ج ۱ - ص ۶۱۰)

وسمى النبى صلى الله عليه وسلم

بھیجا۔ اور تمام لوگوں کے لیے
خوشخبری اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا
اور مجھ پر فرقان اُتارا۔ جس میں ہر چیز
کا بیان ہے۔ اور میری اُمّت کو
بہترین بنایا جو لوگوں کے لیے نکالی
گئی ہے۔ اور میری اُمّت کو درمیانی
اُمّت بنایا۔ اور میری اُمّت کو
پہلی اور آخری اُمّت بنایا اور اس
نے میرا سینہ کھولا اور میرا بوجھ اتارا
اور میرا نام بُلند کیا۔ اور مجھے فاتح اور
آخری نبی بنایا۔ حضرت ابراہیم
علیہ السلام نے فرمایا اس سبب سے
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم سب پر
فضیلت لے گئے ہیں۔

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا مجھے فاتح بنا کر بھیجا گیا ہے
اور میں نبیوں کا ختم کرنیوالا ہوں۔
اور مجھے جامع کلمے عطا کئے گئے
ہیں۔ اور فاتح کلمے دیے گئے
ہیں۔

اور فاتح حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يارب العلمين ط

marfat.com

فاتحا لابواب حاکم ف
الخلق بحکم الله حاملهم علی
المحجة البیضاء ما نفهم من
التعدی والظلم۔

(سبل الهدی ج ۱ ص ۶۱۱)

قالت صفیة بنت
عبدالمطلب رضی اللہ عنہا،

"فاتح خاتم رحیم رءوف
صادق القیل طیب الاثواب
مشفق ناصح شفیق علینا
رحمة من الٰهنا الوهاب"

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲۔ ص ۲۲۹)

او الفاتح لابواب
الرحمة علی امته و
الفاتح لبصائرهم بمعرفة
الحق والایمان
بالله او الناصر للحق
او المبتدئ بهدایة
الامة۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۱۵۲)

کا اسم گرامی اس لیے رکھا گیا۔
کیونکہ آپؐ مخلوق میں اللہ کا حکم
نافذ کرتے ہیں۔ ان کو سفید راہ پر
لے جاتے ہیں۔ انہیں ظلم و ستم
سے روکتے ہیں۔

حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب
رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

ملکوں کے فتح کرنے والے
نبیوں کے ختم کرنے والے مہربان
کرم فرما۔ بات کے سچے پاک اور
صاف کپڑوں والے۔ محبت کرنے
والے خیر خواہ۔ ہم پر مہربان ہمارے
خدائے وہاب کی رحمت۔

یا فاتح کے معنی یہ ہیں۔ کہ آپؐ
اپنی امت کے لیے رحمت کے
دروازے کھولنے والے ہیں۔ اور
ان کی آنکھیں اللہ تعالیٰ کی معرفت
اور ایمان باللہ کے لیے کھولنے
والے یا سچائی کی مدد فرمانے والے۔
یا امت کی ہدایت کے لیے خود
ابتدا کرنے والے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا فاتح الکنوز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خزانوں کو فتح کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ" (سورۃ الفتح ۱)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما انہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انزل اللہ علی آیتین من کنوز الجنۃ ختم بھما سورۃ البقرۃ کتبھما الرحمٰن بیدہ قبل ان یخلق الخلق بالفی عام من قرأھما بعد العشاء مرتین کفتاہ من شر الشیطان ولا یکون لہ علیہ سلطانا۔

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۲۵۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بیشک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلا فتح دی۔"

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقر کی آخری دو آیتیں جنت کے خزانوں میں سے اتاری ہیں۔ جنکو رحمٰن نے مخلوق کے پیدا کرنے سے دو ہزار برس قبل اپنے ہاتھ سے لکھا تھا۔ جو شخص ان دو آیتوں کو عشاء کی نماز کے بعد دو مرتبہ پڑھے۔ وہ دو آیتیں اس کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھیں گی۔ اور شیطان کا غلبہ اس شخص پر نہ ہوگا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لا الٰہ الا اللہ • بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ وعلی متعلقی لک

سیدنا الفارق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حق و باطل میں فرق کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال «ع» هو اسمه صلی اللہ علیہ وسلم فی الزبور ومعناه: یفرق بین الحق والباطل وهو صیغة مبالغة.

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۶۱۱)

علامہ عزفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی زبور شریف میں ہے۔ اور اس کا معنی یہ ہے۔ کہ آپ حق اور باطل کے درمیان فرق کرتے ہیں۔ اور یہ مبالغے کا صیغہ ہے۔

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ یقول جاءت ملائکة الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو نائم فقال بعضهم انه نائم وقال بعضهم ان العین نائمة والقلب یقظان فقالوا ان لصاحبکم هذا مثلا فاضربوا له مثلا فقال

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں (چند) فرشتے حاضر ہوئے آپ (اسوقت) استراحت فرما رہے تھے۔ بعض فرشتوں نے کہا یہ سوتے ہیں۔ بعض نے کہا (انکی) آنکھ سوتی ہے۔ مگر قلب جاگتا ہے۔ پھر وہ کہنے لگے کہ تمہارے ان حضرت (یعنی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم) کی ایک مثال

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بعضهم انه نائم و قال
بعضهم ان العين نائمة
والقلب يقظان فقالوا
مثله كمثل رجل بنى
دارا وجعل فيها مأدبة
و بعث داعيا فمن اجاب
الداعى دخل الدار و اكل
من المأدبة و من لم يجب
الداعى لم يدخل الدار
ولم يأكل من المأدبة
فقالوا اولوها له يفقهها
فقال بعضهم انه نائم
وقال بعضهم ان العين
نائمة و القلب يقظان
فقالوا الدار الجنة والداعى
محمد صلى الله عليه وسلم فمن
اطاع محمدًا صلى الله عليه وسلم فقد
اطاع الله ومن عصى
محمدًا صلى الله عليه وسلم فقد
عصى الله و محمدًا صلى الله عليه وسلم
فرقٌ بين الناس۔

(صحیح البخاری ج ۲ ۔ ص ۱۰۸۱)

ہے۔ وُہ مثال تو بیان کرو۔ بعض فرشتوں نے
کہا یہ تو سوتے ہیں۔ بعض نے کہا آنکھ سوتی ہے۔
مگر قلب جاگتا ہے۔ پھر وُہ کہنے لگے کہ اُنکی
مثال ایسی ہے جیسے ایک شخص نے مکان بنایا
اور (لوگوں کو دعوت کے واسطے) کھانا پکایا پھر
ایک بلانے والے کو (لوگوں کے پاس) بھیجا پس جس
شخص نے اس بلانے والے کے کہنے کو قبول کیا
وُہ مکان میں بھی داخل ہوگا اور کھانا بھی کھائے گا۔
اور جو بلانے والے کے کہنے کو قبول نہ کریگا
وُہ نہ تو مکان میں داخل ہوگا اور نہ کھانا کھائے
گا۔ پھر انہوں نے کہا اسکی توضیح کرو۔
بعض کہنے لگے یہ تو سوتے ہیں۔ بعض نے کہا
آنکھ سوتی ہے مگر دل جاگتا ہے۔ پھر انہوں نے
اس مثال کی توضیح کو اسطرح بیان کیا کہ وُہ مکان
جنت ہے اور اسکی طرف بلانے والے حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ جس نے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی اس نے اللہ کی
اطاعت کی اور جس نے جناب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی اس نے اللہ کی
نافرمانی کی۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں
کے جُدا کرنے والے ہیں۔ (یعنی کافروں
اور مؤمنوں کے)

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۱۰۹۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعلینا معھم یا ارحم الراحمین

سیدنا فارقلیط صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — نجات دہندہ — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

ان کنتم تحبونی فاحفظوا وصایای و انا اطلب من الاب ان یعطیکم فارقلیطا اخر یثبت معکم الی الابد۔

(انجیل یوحنا باب ۱۴ آیت ۱۵ تا ۱۶، المطبوع لندن ۱۸۴۱ء)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو میری وصیتوں کو یاد رکھو۔ اور میں باپ سے تمہارے لیے طلب کرونگا۔ وہ تمہیں دوسرا نجات دہندہ عطا فرمائے گا۔ جو قیامت تک تمہارے ساتھ ثابت رہے گا۔

والقول الثانی وعلیہ اکثر النصاری انہ المخلص والمسیح نفسہ یسمونہ المخلص قالوا وھذہ کلمۃ سریانیۃ ومعناھا المخلص قالوا وھو بالسریانیۃ فاروق فجعل (فارق) قالوا و(لیط) کلمۃ تزاد۔

(ھدایۃ الحیاری لابن القیم ص ۵۶)

اور دوسرا قول جس پر اکثر نصاری کا اتفاق ہے۔ یہ ہے۔ کہ اسکا معنی نجات دہندہ ہے۔ اور وہ حضرت مسیحؑ کو بھی نجات دہندہ کہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لفظ سریانی زبان کا ہے جس کا معنی نجات دہندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لفظ سریانی زبان کا ہے فاروق جسکو فارق بنادیا۔ اور لیط کی بابت انہوں نے کہا کہ لفظ کلمہ کی تحسین کیلیے زائد آتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الفارقلیط صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار حق والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

"ان الفارقلیط روح الحق الذی یرسلہ ابی ھو یعلمکم کل شئ۔"

(انجیل یوحنا باب ۱۴۔ آیت ۲۶،۲۵ مطبوعہ لندن ۱۸۴۱ء)

"ان خیراً لکم ان انطلق لانی ان لم اذھب لم یأتکم الفارقلیط فاذا انطلقت ارسلتہ الیکم فھو یوبخ العالم علی الخطیئۃ وان لی کلاما کثیراً ارید ان اقولہ ولکنکم لا تستطیعون حملہ لکن اذا جاء روح الحق ذاک الذی یرشدکم الی جمیع الحق لانہ لیس ینطق من عندہ بل یتکلم لما یسمع ویخبرکم بکل ما یاتی ویعرفکم جمیع ما للاب۔

(انجیل یوحنا باب ۱۶، آیت ۷ تا ۱۵ مطبوعہ لندن ۱۸۴۱ء)

حضرت مسیح علیہ السلام نے فرمایا فارقلیط روح حق ہے جسکو میرا باپ بھیجے گا۔ جو تمہیں ہر چیز سکھائے گا۔

مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں۔ اب میرا جانا ہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ اگر میں نہ جاؤں تو تمہارے پاس فارقلیط نہیں آئیگا جب میں جاؤنگا۔ تو میں اُسے بھیجونگا۔ وہ جہان کو گناہ پر ڈانٹے گا۔ اور میں تم سے بہت باتیں کرنی چاہتا ہوں لیکن تم انکو برداشت نہ کرسکو گے لیکن جب روح حق آئیگا۔ وہ تمہیں سچائی کی راہ دکھائے گا کیونکہ وہ اپنے پاس سے نہ کہے گا بلکہ وہ جو سُنے گا وہی بولے گا۔ اور آئندہ کی خبر بھی تمہیں دیگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی تمام معرفت عطا کرے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۹۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • یا کائنا بہ لا محۃ الا بانا للہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وحزبہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا الفاروق رضی اللہ عنہ

ہمارے سردار حق و باطل میں بہت فرق کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عروۃ عن عبداللہ بن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ قال قلت له ما اکثر ما رأیت قریشا اصابت من رسول اللہ ﷺ فیما کانت تظھر من عداوۃ قال حضرتھم وقد اجتمع اشرافھم یوما فی الحجر فذکروا رسول اللہ ﷺ فقالوا ما رأینا مثل ماصبرنا علیه من

حضرت عروہؓ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ میں نے آپؓ سے دریافت کیا۔ کہ قریش کی سختی کی انتہا جو آپؓ نے حضور اقدس ﷺ پر ہوتی دیکھی ہے۔ وہ بیان فرمائیں جس میں ان کی حضور اقدس ﷺ کے ساتھ عداوت ہوئی ہو۔ انہوں نے فرمایا میں نے یہ واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھا اور میں وہاں حاضر تھا۔ ایک دن سرداران قریش حطیم میں جمع ہوئے۔ اور انہوں نے آپؐ کا تذکرہ کیا۔ اور کہا کہ جتنا ہم نے اس شخص پر صبر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

هذا الرجل قط سفه احلامنا وشتم اٰباءنا و عاب ديننا و فرق جماعتنا وسب الهتنا لقد صبرنا منه على امر عظيم۔

(الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۲۱۸)

سے کام لیا ہے۔ اسکی کبھی مثال نہ ملے گی۔ اس نے ہماری عقلوں کو بیوقوف بنایا۔ اور ہمارے باپ دادوں کو گالیاں نکالیں۔ اور ہمارے دین پر عیب لگائے۔ اور ہماری جماعت میں تفریق ڈالی اور اس نے ہمارے خداؤں کو گالیاں نکالی ہیں۔ لیکن ہم تو ایک بڑے امر پر صبر کر رہے ہیں۔

و محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرق و تمیز کنندہ است میان مردم کافر و مومن و عاصی و مطیع ہر کہ تصدیق وے کرد مومن شد و ہر کہ تکذیب وے نمود کافر گشت و ہر کہ عمل کند بفرمودہ وے مطیع باشد و ہر کہ عمل نکند عاصی۔

(اشعۃ اللمعات ج ۱ ۔ ص ۱۲۷)

اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کافروں اور مومنوں، نافرمانوں اور تابعداروں کے درمیان فرق اور تمیز کرنے والے ہیں جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تصدیق کی وہ مومن ہوا۔ اور جس نے تکذیب کی وہ کافر ہوا۔ اور جس نے آپؐ کے فرمان پر عمل کیا وہ تابعدار ہوا اور جس نے اس پر عمل نہ کیا وہ نافرمان ہوا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۱۰۹۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ وبارک وسلم انک حمید مجید

سیدنا الفضل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فاضل درود و سلام ہو اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

"تِلْكَ الرُّسُلُ
فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ مِنْهُمْ مَنْ
كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ
بَعْضَهُمْ دَرَجَاتٍ ط"

(سورة البقرة ۲۵۳)

الحسن الكامل العالم
اذ الفضل يرد بمعنى العلم
قال تعالىٰ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ
مِنَّا فَضْلًا (ب ۲۲) اى علما او لكثير
الفضيلة - (سبل الهدىٰ ج ۱ ص ۶۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"یہ حضرات مرسلین ایسے ہیں
کہ ہم نے ان میں سے بعض کو بعضوں پر
فوقیت بخشی ہے۔ (مثلاً) بعضے
ان میں وہ ہیں جو اللہ سے ہمکلام
ہوئے ہیں۔ (یعنی موسیٰؑ) اور بعضوں
کو ان میں سے بہت سے درجوں
میں سرفراز کیا۔"

پورا خوبصورت عالم کیونکہ
فضل علم کے معنی میں آیا ہے۔
اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ہم نے
اپنی طرف سے داؤدؑ کو بڑی فضیلت
دی تھی۔ یعنی علم یا بہت فضیلت
عطا کی تھی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

۱۰۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الفاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار رہن فک کرانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله

" فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ "

(سورة البلد - ۱۳)

قالت عاتكة بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا:

" فابكى المبارك والموفق ذا التقى
حامى الحقيقة ذا الرشادِ المرشد

من ذا يفُكُّ عنِ المغلَّلِ غُلَّه
بعد المغيب فى الضريح الملحد؟ "

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۲ - ص ۳۲۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"وہ کسی گردن کا چھڑا دینا ہے۔"

حضرت عاتکہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔

میں بابرکت اور توفیق دیے گئے صاحبِ تقویٰ حقیقت کی حمایت کرنے والے رشد وہدایت والے پر روتی ہوں۔ آپ ﷺ کے بعد رھن تلے دبے کی رھن کو کون فک کرائے گا جب کہ آپ ﷺ کو قبر کی لحد میں اتارا جا رہا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۰۹۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ وعلی متعلقیہ

سیدنا الفائق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سب سے بلند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فی الضحاح	صحاح جوہری میں ہے۔
فاق الرجل اقرانہ	فاق الرجل اقرانہ
یفوقھم ای علاھم	یفوقھم آدمی اپنے زمانہ کے
بالشرف والفضل وسمی	لوگوں پر فضل وشرف سے بڑھ گیا۔
صلی اللہ علیہ وسلم بذلک لانہ	اور یہ اسم گرامی آپ ﷺ کا اس
خیار الخلق وخیرۃ	لیے رکھا گیا۔ کیونکہ آپ ﷺ مخلوق سے
الخلق اولانہ افضل	بہتر تھے اور مخلوق سے پسندیدہ
الخلق نسبًا واکرمھم	تھے یا اس لیے کہ آپ ﷺ نسب
فضلًا وادبًا۔	کے لحاظ سے مخلوق سے افضل تھے۔
(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۶۱۲)	اور سب سے فضل وادب کے لحاظ سے
	زیادہ تھے۔
عن ابن عباس	حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما
رضی اللہ عنہما قال ان	سے روایت ہے۔ بیان کرتے
اللہ فضل محمدًا	ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم علی الانبیاء
و علی اھل السماء
فقالوا یا إبن عباس
(رضی اللہ عنہما) بم فضله علی
اھله السماء؟ قال
ان الله قال
لاھل السماء "ومن
یقل منھم انی
الہ من دونہ
فذلک نجزیه جھنم
کذلك نجزی الظلمین"
(الایة) و قال
الله لمحمّد صلی اللہ علیہ وسلم
" انا فتحنا لک
فتحا مبینا لیغفر لك
الله ما تقدم من
ذنبك و ما تأخر"
قالوا فما فضله
علی الانبیاء ؟
قال قال الله
عزّوجل " و ما ارسلنا
من رسول الا

صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام نبیوں پر اور آسمان
والوں پر فضیلت بخشی۔ انہوں نے
پوچھا کہ اے ابن عباس رضی اللہ عنہما
آسمان والوں پر کس چیز سے فضیلت
دی۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے
آسمان والوں کے حق میں سورہ
الانبیاء آیت ۲۹ میں یہ فرمایا "اور
ان میں سے جو شخص یوں کہے کہ میں
علاوہ خدا کے معبود ہوں۔ سو ہم
اس کو سزائے جہنم دیں گے۔ ہم
ظالموں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے
ہیں"۔ اور اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں سورہ فتح کے
شروع میں فرمایا "بیشک ہم نے
آپ کو کھلم کھلا فتح دی۔ تاکہ اللہ تعالےٰ
آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں
معاف کردے"۔ انہوں نے حضرت
عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے
پوچھا کہ آپ کو نبیوں پر کس وجہ
سے فضیلت ہے۔ تو انہوں نے
جواب میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے
سورہ ابراہیم آیت ۴ میں فرمایا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بلسان قومه ليبين لهم" (الاية) و قال الله عزوجل لمحمد ﷺ "وما ارسلنك الا كافة للناس" فارسله الى الجن والانس۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۲۹)

قال كعب بن مالك رضی اللہ عنہ رثى رسول الله ﷺ

له حب فوق كل الأنا
م من هاشم ذلك المرتجى
نخص بما كان من فضله
وكان سراجًا لنا فى الدجى
وكان بشيرًا لنا منذرًا
ونورًا لنا ضوءه قد أضا
فأنقذنا الله فى نوره
ونجى برحمته من لظى

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۲۲۵)

"اور ہم نے تمام پیغمبروں کو ان ہی کی قوم کی زبان میں پیغمبر بنا کر بھیجا تاکہ ان سے بیان کرے۔" اور اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس ﷺ کے لیے سورہ سبا آیت ۲۸ میں فرمایا "کہ ہم نے تو آپؐ کو تمام لوگوں کے واسطے پیغمبر بنا کر بھیجا۔" یعنی جنوں اور انسانوں کی طرف بھیجا۔

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس ﷺ کا مرثیہ یوں پڑھا۔

آپؐ کا خاندان جہان میں بلند تھا۔ آپؐ ہاشم کی اولاد میں لوگوں کے آماجگاہ تھے۔ ہم آپؐ کو بوجہ فضیلت کے مخصوص ٹھہراتے ہیں۔

اور آپؐ تو اندھیروں میں روشن چراغ تھے۔ اور آپؐ تو ہم کو بشارت دینے، ڈرانے والے تھے۔ اور ایسی روشنی جس روشنی نے ہم کو ضیا بخشی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں بچا کر آپؐ کا نور عطا فرمایا۔ اور اپنی رحمت سے دوزخ کی آگ سے نجات بخشی۔

marfat.com

۱۱۰۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الفتاح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فتح کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ،

"اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ط"

(سورۃ الانفال ۱۹)

ای النصر۔ (سبل الہدیٰ ج ۱۱ ص ۶۱۲)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا شھد جنازۃ سأل ھل علی صاحبکم دین فان قالوا نعم قال ھل لہ وفاء فان قالوا نعم صلی

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اگر تم فتح طلب کرتے ہو تو تمہارے پاس فتح آگئی۔"

یعنی امداد آگئی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی کسی جنازے میں تشریف لے جاتے۔ دریافت فرماتے کہ کیا تمہارے اس ساتھی پر کچھ قرض ہے اگر لوگ جواب دیتے کہ ہاں اس پر قرضہ ہے۔ آپ دریافت فرماتے کیا اس کے پاس ادا کرنے کیلیے روپیہ وغیرہ ہے؟ اگر وہ جواب میں عرض

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

علیہ وان قالوا
لا قال صلوا
علی صاحبکم فلما
فتح اللہ عز وجل
علیہ الفتوح قال
انا اولی بالمؤمنین
من انفسھم فمن
ترک دینا فعلی
ومن ترک مالا
فلورثتہ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۲۹۰)

عن انس بن مالک
رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم "أتی باب الجنۃ
یوم القیمۃ فاستفتح فیقول
الخازن من انت؟
فأقول محمد صلی اللہ علیہ وسلم
فیقول بک امرت لا
افتح لاحد قبلک"

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۱۱۲)

کرتے کہ ہاں تو آپؐ اس میت کا
جنازہ پڑھ دیتے۔ اور اگر وہ جواب
میں کہتے کہ اس کے پاس قرضہ ادا
کرنے کی توفیق نہیں تھی۔ تو آپؐ فرماتے
کہ تم اپنے ساتھی کا جنازہ پڑھ لو پھر
جب اللہ نے آپؐ پر ملک فتح فرمائے
تو آپؐ فرماتے تھے کہ میں مومنوں کی جانوں
سے لائق تر ہوں۔ جو قرضہ چھوڑ کر
مرجائے۔ وہ میرے ذمہ ہے۔ اور
جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے
وارثوں کے لیے ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میں قیامت کے روز جنت کے
دروازے پر آؤں گا۔ اور کہوں گا کہ
دروازہ کھولو! جنت کا خازن عرض
کرے گا۔ آپؐ کون ہیں۔ میں کہوں
گا۔ میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ خازن
عرض کرے گا۔ مجھے آپؐ کے
لیے ہی کھولنے کا حکم دیا گیا ہے۔
آپؐ سے پہلے کسی کے لیے نہ
کھولوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وحقوقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الفجر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — صبح صادق — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَالْفَجْرِ ○

(سورۃ الفجر ۱)

عن ابن عطاء رحمۃ اللہ علیہ فی قولہ تعالیٰ "والفجر" وقیل ھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم لان منہ تفجر الایمان۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۲)

عن معروف بن خربوذ رضی اللہ عنہ قال ولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوم الاثنین حین طلع الفجر۔ (سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۴۰۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"قسم ہے صبح کی"

حضرت ابن عطاء رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فرمان (قسم ہے صبح کی) سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات ہے۔ کیونکہ آپؐ کی ذات میں سے ایمان کی نہریں جاری ہوئیں۔

حضرت معروف بن خربوذ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت بروز پیر طلوع فجر کے وقت ہوئی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • مالنا الا اللہ لا الٰہ الا اللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم

سیدنا الفخر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار عظمت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

العظیم الکبیر۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۲)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ ﷺ اعطیت خمسًا لم یعطھن احد قبلی ولا اقولہ فخرًا بعثت الی کل أحمر و أسود فلیس من أحمر ولا أسود یدخل فی امتی الا کان منھم وجعلت لی الارض مسجدًا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۵۰)

عظمت والے بڑے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس ﷺ نے مجھے پانچ چیزیں عطا ہوئی ہیں۔ جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں۔ اور یہ بات میں فخریہ نہیں کہہ رہا مجھے ہر گورے اور کالے کی طرف بھیجا گیا ہے جو گورا اور کالا میری امت میں داخل ہوگا۔ وہ ان میں شامل ہو جائے گا۔ اور میرے لیے تمام زمین پاک کر دی گئی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الفخر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار | بڑے بزرگ | درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

العظیم الجلیل۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۲)

عن عبد الرحیم بن غنم رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سلم علی ملک ثم قال لی لم ازل استاذن ربی عزوجل فی لقاءک حتی کان ھذا اوان اذن لی و انا ابشرک انہ لیس احد اکرم علی اللہ منک۔

(رواہ ابن عساکر۔ منتخب کنز العمال علی ھامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۲۹۹)

بڑے بزرگ

حضرت عبد الرحیم بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ پر ایک فرشتہ نے سلام پیش کیا۔ پھر وہ بولا کہ میں بڑی مدت سے آپ کی زیارت کی اجازت رب العزت کی درگاہ میں پیش کرتا رہا ہوں۔ ابھی ابھی مجھے آپ کی زیارت کے شرف کی اجازت ملی ہے۔ اور میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ اللہ کے ہاں آپ سے بڑھ کر بزرگ اور معزز کوئی اور ہستی نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۰۵

سیدنا الفدغم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بڑے ہی خوبصورت درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

بالدال المهملة والغين والمعجمة بوزن جعفر الحسن الجميل والعظيم الجليل۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۶۱۲)

د اور غ کے ساتھ جعفر کے وزن پر بڑے ہی خوبصورت اور بڑے ہی بزرگ۔

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال ما رأيت من ذي لمة في حلة حمراء احسن من رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم۔ (الحديث)

(شمائل الترمذی ص ۱)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے کوئی زلفوں والا سرخ جوڑے میں خوبصورت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال لم ار قبله ولا بعده مثله صلی اللہ علیہ وسلم۔ (الحديث)

(شمائل الترمذی ص ۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے نہ کبھی پہلے اور نہ ہی بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جیسا دیکھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۰۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا المفرد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — منفرد — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

المنفرد بصفاتہ الجمیلۃ
المتوحد فی خلقتہ الجلیلۃ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۲)

اپنی صفات جمیلہ میں منفرد
اور اپنی پیدائش میں یگانہ۔

عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احسن الناس وجھا و احسنھم خلقا لیس بالطویل البائن ولا بالقصیر۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھا۔ اور آپ کے اخلاق تمام جہان کے لوگوں سے اچھے تھے نہ تو بہت زیادہ طویل تھے اور نہ ہی ٹھگنے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۱۰۷

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سیدنا فرط صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار قیامت میں ذخیرہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عقبة بن عامر رضی اللہ عنہ قال صلی رسول اللہ ﷺ علی قتلیٰ احد بعد ثمانی سنین کالمودع للاحیاء والاموات ثم طلع المنبر فقال انی بین ایدیکم فرط و انا علیکم شهید و ان موعدکم الحوض و انی لانظر الیه من مقامی هذا (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۵۷۸)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے جنگ احد کے شہداء کا آٹھ سال بعد جنازہ پڑھا جیسے زندہ فوت شدگان کو وداع کرتے ہیں۔ پھر آپ منبر پر تشریف فرما ہوئے۔ اور فرمایا میں تم سے آگے جاکر میرِ سامان بنوں گا۔ اور میں تم پر گواہی دوں گا۔ اور تمہارے وعدہ کا مقام حوضِ کوثر ہے۔ اور اسے میں یہیں سے دیکھ رہا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۰۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الفرط صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — میر سامان — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اتی المقبرۃ فقال السلام علیکم دار قوم مؤمنین و انّا ان شاء اللہ بکم لاحقون وددت انا قد راینا اخواننا قالوا او لسنا اخوانک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انتم اصحابی واخواننا الذین لم یاتوا بعد فقالوا کیف تعرف من لم یأت بعد من امتک یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ارأیت لو ان رجلا لہ خیلٌ غرٌّ محجلۃ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان تشریف لے گئے پھر فرمایا اے مؤمنوں کے محلہ تم پر سلام ہو۔ اور اگر خدا نے چاہا تو ہم تم سے البتہ ملنے والے ہیں۔ میں چاہتا ہوں۔ کہ میں اپنے بھائیوں کو دیکھ لیتا۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ کیا ہم آپؐ کے بھائی نہیں؟ آپؐ نے فرمایا تم تو میرے صحابی ہو۔ اور ہمارے بھائی تو وہ ہیں۔ جو ابھی تک نہیں آئے۔ تو انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول آپؐ ان کو کیسے پہچانیں گے جو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بین ظهری خیل دهم بهم الا یعرف خیله قالوا بلیٰ یا رسول الله ﷺ قال فانهم یاتون غرا محجلین من الوضوء و انا فرطهم علی الحوض۔

(الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۱۲۶)

آپؐ کی اُمت سے ابھی تک نہیں آئے؟ آپؐ نے فرمایا بھلا بتلاؤ۔ کہ ایک آدمی کے پاس مشکی سیاہ رنگ والے گھوڑے ہوں اور ان میں چند پنج کلیان ہوں تو کیا وُہ اُنکے نشان سے ان کو نہیں پہچانے گا۔ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کے رسُول ہاں وُہ پہچان لے گا۔ آپؐ نے فرمایا وہ وضو سے پنج کلیان آئیں گے اور مَیں اُن کا میر سامان حوض کوثر پر موجُود ہوں گا۔ اور مَیں ان سے پہلے وہاں پہنچ کر امت کے گناہوں اور ان کے درجات کی بُلندی کے لیے خداوند کریم کے دربار میں کوشش کروں گا۔

ومن سبقت کنندہ و پیش روندہ ام ایشاں را تا کاروبار مغفرت ذنوب و رفع درجات ایشاں را در درگاہ عزت ساختہ گردانم و فرط بفتحتین آنکہ پیش رود تا اسباب آنجور اسپاں ازدارورسن و پاک کردن چاہ و جُز آں راست کند۔

(اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۱۸۸)

اور فرط اور ر کی فتح کے ساتھ وُہ شخص ہے جو مُسافروں سے پہلے منزل پر پہنچ کر گھوڑوں کے پانی اور کیل و رسّی کا انتظام کرے۔ اور کنویں وغیرہ کو پاک صاف کردے اور اس کے علاوہ ہر چیز کو دُرست کردے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا فرط الامۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اُمّت کے میر سامان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما انہ سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من کان لہ فرطان من امتی ادخلہ اللہ بھما الجنۃ فقالت لہ عائشۃ رضی اللہ عنہا فمن کان لہ فرط من امتک قال ومن کان لہ فرط یا موفقۃ قالت فمن لم یکن لہ فرط من امتک قال

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپؐ فرما رہے تھے۔ میری اُمّت کے جس شخص کے دو بچے بالغ ہونے سے پہلے فوت ہو گئے ہوں اللہ تعالیٰ انکے بدلے اسکو جنّت میں داخل فرمائے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بولیں آپؐ کی اُمّت میں سے جس کا ایک بچہ فوت ہو گیا ہو؟ آپؐ نے فرمایا اسے توفیق دی گئی۔ جس کا ایک بچہ فوت ہو گیا ہو اس کو بھی اللہ تعالےٰ جنّت میں داخل کرے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فانا فرط امتی
لن یصابوا بمثلی۔

(جامع الترمذی ج ۱۔ ص ۲۶)

نے عرض کیا۔ آپؐ کی اُمت میں
جس کا ایک بچہ بھی فوت نہ ہوا ہو؟
آپؐ نے فرمایا امت کا میرِ سامان
مَیں ہوں۔ کیونکہ وُہ میری وفات
سے زیادہ کسی مصیبت کا صدمہ
نہیں پہنچائے گئے۔

فرط بفتحتین پیش روندہ
از لشکر و جماعت بسوئے
آب کہ پیش رساند بر منزل
خودرا از برائے اصلاح حوض
و دلوھا پیش روندہ از قافلہ
تا تیار سازد آب را و منزل را و
آنچہ محتاج الیہان در منزل

(اشعۃ اللمعات ج ۱۔ ص ۷۰۵)

فرط ف اور ر کی فتح کے ساتھ
لشکر سے پانی کی منزل کی طرف
آگے جانے والا تاکہ حوض اور ڈول
کو قافلہ سے پہلے ہی ٹھیک ٹھاک
کرلے۔ تاکہ پانی کو مہیا کرے اور
جگہ کو صاف کرے اور جس چیز کی
وہاں ضرورت ہو اس کو دُرست
کرے۔

زیرا کہ من محبوب ترم نزد
ایشاں از پدراں و پسراں و
از ھرچہ تعلق دارند
بدان۔

(اشعۃ اللمعات ج ۱۔ ص ۷۰۵)

اس لیے کہ مَیں تو ان کے
باپوں اور بیٹوں سے زیادہ محبوب
ہوں۔ بلکہ وُہ جس چیز کے ساتھ
تعلقات رکھتے ہیں۔ ان سب
سے زیادہ پیارا ہوں۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا فرط صدق صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار سچے میر سامان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن القاسم بن محمد ان عائشۃ رضی اللہ عنہا اشتکت فجاء ابن عباس رضی اللہ عنہما فقال یا ام المؤمنین تقدمین علی فرط صدق علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلی ابی بکر رضی اللہ عنہ۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۳۲)

والمعنی انہ صلی اللہ علیہ وسلم و ابا بکر قد سبقاک و انت تلحقینھما و ھما قد ھیالک المنزل

حضرت قاسم بن محمدؒ سے روایت ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیمار ہوگئیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما آئے۔ اور عرض کیا۔ اے مومنوں کی ماں! آپ تو سچے میر سامان حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ہاں جا رہی ہیں۔

حدیث کا معنی یہ ہے۔ کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہہ رہے ہیں کہ آپ مرنے کے بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

فی الجنة فلتقر عینك بذلك.

(الفتح الباری شرح صحیح البخاری ج ۷ ص ۱۱۶)

جو آپ سے پہلے جنت میں پہنچ چکے ہیں۔ کے پاس چلی جائیں گی۔ اور ان دونوں نے آپؓ کے لیے جنت میں محل تیار کر لیے ہیں۔ آپ کی آنکھیں اس خوشخبری سے ٹھنڈی ہوں۔

قال ابن التینؒ فیه انه قطع لها بدخول الجنة اذ لا یقول ذلك الا بتوقیف۔

(فتح الباری ج ۷۔ ص ۱۰۸)

امام ابن تین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قطعی بہشتی ہیں۔ کیونکہ ایسی بات بغیر سند کے کوئی نہیں کہتا۔

و فی هذه القصة دلالة علی سعة علم ابن عباس رضی اللہ عنہما وعظیم منزلته بین الصحابة والتابعین و تواضع عائشة رضی اللہ عنہا وفضلها وتشدیدها فی امر دینها۔

(فتح الباری ج ۸۔ ص ۴۸۴)

اس واقعہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے وسعت علم و صحابہؓ و تابعینؒ پر علم میں فضیلت کی دلیل ہے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی انکساری اور ان کی فضیلت اور دین کے معاملہ میں ان کی پختگی کی دلیل ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الفصیح صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار فصاحت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا النبی لاکذب انا ابن عبدالمطلب انا اعرب العرب ولدتنی قریش و نشأت فی بنی سعد فانّٰی یاتینی اللحن

(رواہ الطبرانی فی الکبیر)

(نسیم الریاض ج ۱ - ص ۳۲۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ فرمایا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نبی ہوں اور یہ جھوٹ نہیں ہے۔ میں عبدالمطلب کا پوتا ہوں۔ میں تمام عرب سے زیادہ عربی جانتا ہوں۔ میری ولادت قریش میں ہوئی۔ اور میرا بچپن قبیلہ بنوسعد میں رہا۔ میری زبان پر غلطی کہاں سے آئے گی؟

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعلی سائر اخوانہ من النبیین والمرسلین وعلی ملائکتک المقربین وعلی جمیع عبادک الصالحین وارحم معنا بمنک وکرمک یا ارحم الراحمین

سیدنا الفضل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — احسانِ الٰہی — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

• وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ○"

(سورۃ التوبۃ ۵۹)

الفضل الاحسان سمی به ﷺ لانہ فضل اللہ ومنتہ علی ھذہ الامۃ بل وعلی غیرھا (سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۵۱۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ان کے لیے بہتر ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی ہو جاتے کہ جو کچھ ان کو اللہ نے اور اس کے رسولؐ نے دیا تھا۔ اور یوں کہتے کہ ہم کو اللہ کافی ہے۔ آئندہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم کو اور دے گا اور اس کے رسولؐ دینگے۔ ہم (اوّل سے) اللہ ہی کی طرف راغب ہیں۔"

فضل کا معنی احسان ہے یہ اسم گرامی حضور اقدس ﷺ کا اسلیے رکھا گیا۔ کیونکہ آپؐ اللہ کے فضل اور احسان ہیں اس اُمت پر بلکہ دوسری امتوں پر بھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا فضل اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار | اللہ کا فضل | درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ اِلَّا قَلِيْلًا "

(سورۃ النساء ۸۳)

فی قول حکاہ الماوردیؒ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳۔ ص ۱۴۰)

عن عکرمۃ رضی اللہ عنہ ان مولی ابن عدی بن کعب رضی اللہ عنہ قتل رجلا من الانصار فقضی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بالدیۃ اثنی عشر الفاً۔ (رواہ ابن جریر وابو شیخ)

(تفسیر المظھری ج ۴ ص ۲۶۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور اگر تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے بجز تھوڑے سے آدمیوں کے۔"

علامہ ماوردی رحمۃ اللہ علیہ کے قول کے مطابق یہ بھی ایک قول ہے۔

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عدی بن کعب رضی اللہ عنہ کے آزاد شدہ غلام نے انصاریوں کے ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا۔ اس کی دیت بارہ ہزار درہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ادا کر دی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

سیدنا الفطن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بڑے ذہین درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال وهب بن منبه رحمۃ اللہ علیہ قرأت فی احد وسبعین کتابا فوجدت فی جمیعها ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ارجح الناس عقلا و افضلهم رأیا و فی روایة اخری فوجد فی جمیعها ان الله تعالیٰ لم یعط جمیع الناس من بدء الدنیا الی انقضائها من العقل فی جنب عقله ﷺ الا کحبة رمل من رمال الدنیا۔

(نسیم الریاض ج ۱ ص ۳۰۰)

حضرت وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اکہتر کتابیں پڑھیں۔ ان تمام میں میں نے پایا کہ حضور اقدس ﷺ تمام لوگوں سے عقل میں برتر اور رائے میں سب سے افضل ہیں۔ اور ایک دوسری روایت میں وہبؒ سے یہ روایت ہے۔ کہ میں نے تمام کتابوں میں پایا کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ابتدا سے انتہا تک کسی کو اتنی عقل نہیں دی جتنی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو دی اس کی مثال تمام دنیا کے ریت کے ذروں میں سے ایک ذرہ عقل لوگوں کو ملا ہے۔ باقی حضور اقدس ﷺ کو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبمد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا فکاک العناۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار غلاموں کو آزاد کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ یرثی النبی صلی اللہ علیہ وسلم :

"حامی الحقیقۃ نسال الودیقہ
فکاک العناۃ کریم ماجد عال
علی رسول لنا محض ضریبتہ
سمح الخلیقۃ ،عف غیر مجھال"

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۲ ص ۲۲۳)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مرثیہ یوں پڑھا۔ حقیقت کے حامی یاران رحمت، غلاموں کو آزاد کرنے والے بزرگ اونچی عزت والے۔ ہمارے رسول جن کی اصل پاک ہے۔ خوش اخلاق عفیف مذاق نہ کرنے والے۔

عن المقدام بن معدی کرب عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال من ترک مالا فلورثتہ ومن ترک دینا اوضیعۃ فالی و انا ولی من لا ولی لہ افک عنہ وارث مالہ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۱۳۳)

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا جو شخص مال چھوڑ کر مر گیا وہ مال اسکے وارثوں میں تقسیم ہوگا۔ اور جو شخص قرضہ چھوڑ گیا یا یتیم چھوڑ کر مر گیا وہ میرے ذمہ ہے جسکا کوئی وارث نہیں میں اسکا وارث ہونگا۔ اسکی طرف سے غلام آزاد کرونگا۔ اور اسکے مال کا وارث ہونگا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم انک حمید مجید

سیدنا الفلاح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عمارتے سردار بڑے کامیاب درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال «ع» هو اسمه فی الزبور وتفسیره یمحق الله به الباطل (ط) وکانه غیر عربی اذ الفلاح فی اللغة: الفوز و النجاح، قال الامام النووی رحمۃ اللہ علیہ فی شرح مسلم: لیس فی کلام العرب کلمة اجمع للخیر من لفظ الفلاح ولا یبعد ان یکون هو اللفظ العربی وسمی صلی اللہ علیہ وسلم به لما جمع فیه من خصال الخیر التی لم تجمع فی غیره او لانه سبب الفلاح۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۶۱۳)

علامہ عزفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

یہ اسم گرامی آپ کا زبور میں ہے۔ اور اسکی تفسیر یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ باطل کو مٹایا ہے۔ گویا کہ یہ لفظ عربی نہیں کیونکہ لغت میں الفلاح کے معنی کامیابی کے ہیں۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ شرح مسلم میں فرماتے ہیں!

"عربی زبان میں جتنا فلاح کا معنی وسیع ہے۔ اتنا کوئی اور لفظ نہیں اور بعید نہیں کہ یہ لفظ عربی ہی ہو۔ اور یہ اسم گرامی آپ کا اسلیے رکھا گیا کیونکہ آپ میں بھلائی کی تمام صفات موجود تھیں۔ جو کسی دوسرے میں نہیں پائی گئیں۔ یا آپ کامیابی کا سبب ہیں۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۲۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الفلح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار فراخ دندان مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فرق بین الثنایا۔

(نسیم الریاض۔ ج ۲ ص ۱۹۲)

عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہما قال سالت خالی ھند بن ابی ھالۃ رضی اللہ عنہا وکان وصافا عن حلیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وانا اشتھی ان یصف الی شیئا اتعلق بہ فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخما مفخما یتلالؤ وجھہ تلالؤ القمر لیلۃ

دو دانتوں کے درمیان فرق والے کو افلج کہتے ہیں۔

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ماموں حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حلیہ مبارک کے متعلق دریافت کیا وہ آپ کا بہت ہی وضاحت سے حلیہ بیان فرمانے والے تھے۔ مجھے بھی خواہش ہوئی کہ وہ میرے سامنے بھی کچھ بیان کریں۔ کہ میں اسکو حرز جان بنالوں۔ انہوں نے فرمایا کہ آپ خود اپنی ذات کے اعتبار سے بھی وجیہ تھے۔ اور دوسروں کی نگاہوں میں بھی محترم۔ آپ کا چہرہ انور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

البدر اطول من المربوع واقصر من المشذب عظيم الهامة رجل الشعر ان انفرقت عقيقته فرق و الا فلا يجاوز شعره شحمة اذنيه اذا هو وفرة ازهر اللون واسع الجبين ازج الحواجب سوابغ من غير قرن بينهما عرق يدره الغضب اقنى العرنين له نور يعلوه يحسبه من لم يتامله اشم كث اللحية سهل الخدين ضليع الفم مفلج الاسنان دقيق المسربة۔

(الحدیث)

شمائل الترمذی - ص ۲

چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکدار تھا۔ آپؐ کا قد بالکل متوسط قد والے آدمی سے کسی قدر طویل تھا۔ لیکن زیادہ لمبے قد والے سے متوسط تھا۔ سر مبارک اعتدال کے ساتھ بڑا تھا۔ بال کسی قدر بل کھائے ہوئے تھے۔ اگر سر کے بالوں میں خود مانگ نکل آتی تو آپؐ اسے رہنے دیتے۔ ورنہ خود آپؐ مانگ نکالنے کا اہتمام نہ فرماتے، جس زمانہ میں آپؐ کے بال زیادہ ہوتے تو کان کی لو سے تجاوز ہو جاتے تھے۔ آپؐ کا رنگ نہایت چمکدار۔ پیشانی مبارک کشادہ آپؐ کے ابرو خمدار باریک اور گنجان تھے۔ دونوں ابرو جدا جدا تھے۔ ایکدوسرے سے ملے ہوئے نہیں تھے۔ ان دونوں کے درمیان ایک رگ تھی۔ جو غصہ کے وقت ابھر جاتی تھی۔ آپؐ کی ناک بلندی مائل تھی اور اس پر ایک چمکدار نور تھا، ابتداً دیکھنے والا آپؐ کو بڑی ناک والا سمجھتا۔ آپؐ کی داڑھی مبارک بھرپور اور گنجان بالوں کی تھی۔ آنکھ کی پتلی سیاہ تھی۔ رخسار مبارک ہلکے ہموار تھے۔ دہن مبارک اعتدال کیساتھ فراخ تھا۔ دندان مبارک باریک آبدار تھے۔ اور ان میں سے سامنے کے دانتوں میں ذرا ذرا فصل بھی تھا۔ سینہ سے ناف تک بالوں کی ایک باریک لکیر تھی۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۲۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا فواتح الکنوز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خزانوں کے کھولنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اعطیت مفاتیح الکلم ونصرت بالرعب وبینما انا نائم البارحۃ اذا اتیت بمفاتیح خزائن الارض حتی وضعت فی یدی قال ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ فذھب رسول اللہ وانتم تنتقلونھا۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۱۰۳۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ کو مفاتیح الکلم دی گئی ہیں۔ اور رعب سے میری نصرت فرمائی گئی ہے۔ اور میں رات کو سو رہا تھا کہ میں نے دیکھا مجھے روئے زمین کے خزانوں کی کنجیاں لاکر ہاتھ میں تھمادی گئیں۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تو تشریف لے گئے اور تم ان خزانوں کو نکال رہے ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۱۲۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعلینا معھم یا مولانا

سیدنا فواتح النور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (چھپے) نور کے کھولنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله:

"يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ
إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ۝
وَّدَاعِيًا إِلَى اللّٰهِ
بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا
مُّنِيرًا ۝

(سورة الاحزاب ۴۵/۴۶)

"يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ
بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝"

(سورة الحدید ۱۲)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے نبی (ﷺ) ہم نے بیشک آپ کو اس شان کا رسول بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہونگے۔ اور آپ (مومنین کے) بشارت دینے والے ہیں اور (کفار کو) ڈرانے والے ہیں۔ اور (سبکو) اللہ کے حکم سے بلانے والے ہیں۔ اور آپ ایک روشن چراغ ہیں۔"

"جس دن آپ مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور انکے آگے اور انکی داہنی طرف دوڑتا ہوگا۔ آج تم کو بشارت ہے ایسے باغوں کی جنکے نیچے سے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بڑی کامیابی ہے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الفہم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار دانا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

السریع الفھم وھو علم الشئ وعرفانہ بالقلب

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۳)

تیز فہم یعنی کسی چیز کا علم ہونا اور اس کو دل سے پہچاننا۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال لما سار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی بدر وجدنا عندھا رجلین رجلا من قریش و مولی لعقبۃ بن ابی معیط فاما القرشی فافلت و اما مولی عقبۃ فاخذناہ فجعلنا نقول لہ کم القوم فیقول ھم واللہ کثیر عددھم شدید

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے۔ کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جنگِ بدر کے لیے روانہ ہوئے۔ ہم نے بدر میں دو آدمی پائے۔ ایک تو قریشی تھا۔ اور دوسرا عقبہ بن ابی معیط کا آزاد کردہ غلام۔ قریشی تو بھاگ گیا اور عقبہ کے غلام کو ہم نے پکڑ لیا۔ ہم اس سے پوچھتے تھے کہ مکہ کے کفار جو لڑائی کے لیے آئے ہیں، ان کی تعداد کتنی ہے؟ وہ یہی کہتا تھا خدا کی قسم ان کی تعداد بہت ہے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یا رب العلمین ط

marfat.com

باسهم فجعل المسلمون اذا قال ذلك ضربوه حتى انتهوا به الى النبى ﷺ فقال له كم القوم فقال هم والله كثير عددهم شديد باسهم فجهد النبى ﷺ ان يخبره كم هم فابى ثم ان النبى ﷺ ساله كم ينحرون من الجزر فقال عشرا لكل يوم فقال رسول الله ﷺ القوم الف كل جزور لمائة وتبعها۔

(کتاب الاذکیا ص۱۲)

اور وُہ بڑے جنگجو ہیں مُسلمان اس کو مار مار کر کچھ اگلوانا چاہتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ اس کو لے کر حضُور اقدس ﷺ کے پاس حاضر ہُوئے۔ آپؐ نے اس سے پُوچھا کہ قوم کی تعداد کتنی ہے؟ اس نے جواب میں کہا خُدا کی قسم ان کی تعداد بہُت ہے اور وُہ بڑے جنگجو ہیں۔ اس نے جناب رسُول اللہ ﷺ کو بھی صحیح بات نہ بتائی۔ پھر حضُور اقدس ﷺ نے اس سے یہ سوال کیا کہ وُہ روزانہ کتنے اُونٹ ذبح کرتے ہیں۔ اس نے کہا دس اُونٹ روزانہ حضُور اقدس ﷺ نے فرمایا قوم کی تعداد ہزار کے قریب ہے اور ایک اونٹ سو آدمیوں اور ان کے نوکروں کے لیے کافی ہوتا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

وان كان غير ذلك ذهبنا قال فجلسنا لرسول الله ﷺ قبل صلوٰة الفجر فلما خرج قمنا اليه فقلنا نحن الفرارون فاقبل الينا فقال لا بل انتم العكارون قال فدنونا فقبلنا يده فقال أنا فئة المسلمين -

(سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۳۵۶)

تو چل دیں۔ یہاں تک کہ ہم گئے اور حضور اقدس ﷺ کا انتظار کرتے رہے۔ فجر کی نماز سے پہلے جب آپؐ نکلے تو ہم کھڑے ہو گئے۔ اور آپؐ کے پاس جا کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم بھگوڑے لوگ ہیں۔ آپؐ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا نہیں تم پھر لڑائی میں آنے والے ہو۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا یہ سن کر ہم خوش ہو گئے اور آپؐ کے نزدیک گئے۔ اور آپؐ کا ہاتھ چوما۔ آپؐ نے فرمایا میں مسلمانوں کی پناہ کی جگہ ہوں (یعنی ان کا ملجا و منجا ہوں۔)

وان اهل بدر لم يكن لهم ان ينحازوا ولو انحازوا لانحازوا الى المشركين اذ لم يكن فى الارض يومئذ المسلمون غيرهم ولا لهم فئة الا النبى ﷺ -

(فتح القدیر ج ۲۔ ص ۲۸۰)

اور بدریوں کو جائز نہ تھا کہ جنگ سے بھاگ جاتے اور اگر بالفرض وہ بھاگ بھی جاتے تو لامحالہ مشرکوں کی طرف ہی بھاگتے۔ کیونکہ اس وقت روئے زمین پر ان کے سوا دوسرا کوئی مسلمان نہ تھا۔ اور حضور اقدس ﷺ کے سوا ان کا کوئی حامی نہ تھا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمين آمين آمين يا رب العلمين ط

marfat.com

۱۱۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القارن صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار حج قران کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما عن حفصۃ رضی اللہ عنہا زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہا قالت یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ماشان الناس حلوا بعمرۃ ولم تحلل انت من عمرتک قال انی لبدت رأسی وقلدت ھدی فلا احل حتی انحر۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۱۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کا کیا حال ہے، کہ وہ عمرہ کے احرام سے (عمرہ کرکے) باہر ہو گئے اور آپ اپنے عمرہ کے احرام سے باہر نہیں ہوئے؟ آپ نے فرمایا میں نے اپنے سر کی تلبید کی ہے۔ اور اپنی ہدی کی تقلید کی ہے۔ لہٰذا میں جب تک قربانی نہ کرلوں احرام سے باہر نہ ہوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القاری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مہمان نواز درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الکریم الجواد اسم فاعل من القرٰی وھو البذل للاضیاف۔

شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۲ ص ۱۴۱)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا فی حدیث بدء الوحی قالت خدیجۃ رضی اللہ عنہا "کلا واللہ ما یخزیک اللہ ابدا انک لتصل الرحم وتحمل الکل وتکسب المعدوم وتقری الضیف"۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اجیزوا الوفد بنحو ما کنت اجیزھم (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۲۲)

سخی بزرگ قریٰ سے اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ مہمانوں کیلیے مال خرچ کرنے کیلیے استعمال ہوتا ہے، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا وحی کی ابتدا کی حدیث میں بیان فرماتی ہیں۔ کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا۔ "ہرگز نہیں اللہ کی قسم اللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کبھی پریشان نہ کرے گا یقیناً آپ صلی اللہ علیہ وسلم قرابت کی پاسداری کرتے ہیں اور لاچاروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اور بیکار لوگوں کو کما کر دیتے ہیں۔ اور مہمان نواز ہیں"۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد وفدوں کی مہمانی اسطرح کرنا جیسے میں کرتا رہا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لبسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قارئ النصیحۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہت اچھے مہمان نواز درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن یعیش بن طھفۃ الغفاری رضی اللہ عنہ عن ابیہ رضی اللہ عنہ قال ضفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیمن تضیفہ من المساکین فخرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل یتعاھد ضیفہ فرانی منبطحا علی بطنی فرکضنی برجلہ و قال لا تضطجع ھذہ الضجعۃ فانھا ضجعۃ یبغضھا اللہ عزوجل۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۲۶)

حضرت یعیش بن طھفہ غفاری رضی اللہ عنہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا کچھ دوسرے غریب لوگوں کے ساتھ مل کر مہمان ہوا۔ آپؐ رات کو نکلے تاکہ مہمانوں کی نگہداشت کریں۔ تو آپؐ نے مجھے پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھا۔ تو آپؐ نے مجھے اپنے پاؤں سے ٹھوکر ماری اور فرمایا پیٹ کے بل نہ لیٹ۔ ایسے لیٹنے پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — تقسیم کرنے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ما اعطیکم ولا امنعکم انما انا قاسم اضع حیث امرت۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۴۳۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ میں تمہیں (کچھ) دیتا ہوں۔ اور نہ ہی میں تم سے کچھ روکتا ہوں۔ میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں۔ جہاں مجھے حکم ہوتا ہے۔ وہاں صرف کرتا ہوں۔

عن معاویۃ رضی اللہ عنہ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من یرد اللہ بہ خیرًا یفقھہ فی الدین واللہ المعطی وانا القاسم ولا تزال ھذہ الامۃ ظاھرین

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے۔ اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ دینے والا ہے اور میں تو تقسیم کرنیوالا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

على من خالفهم حتى
ياتى امر الله وهم
ظاهرون۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۴۳۹)

عن مجمع بن جارية
رضی اللہ عنہ قال قسمت خيبر
على اهل الحديبية
فقسمها رسول الله ﷺ
ثمانية عشر سهما وكان
الجيش الفا وخمسمائة
فيهم ثلثمائه فارس
فاعطى الفارس سهمين
والراجل سهما۔

(سنن ابی داؤد ج ۲۔ ص ۱۹)

عن عائشة رضی اللہ عنہا
ان النبى ﷺ
كان يقسم بين نسائه
فيعدل و يقول اللهم
هذه قسمتى فيما املك
فلا تلمنى فيما تملك
ولا املك۔

(جامع الترمذی ج ۱ ص ۱۳۶)

اور یہ اُمّت ہمیشہ اپنے مخالفوں
پر غالب رہے گی۔ حتیٰ کہ ان کے
پاس اللہ کا حکم (قیامت) آئے گا۔
اور وُہ غالب ہی رہیں گے۔

حضرت مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ بیان کرتے
ہیں۔ کہ خیبر کی غنیمت کا مال حدیبیہ
والوں میں تقسیم کیا گیا جسکو رسُول اللہ
ﷺ نے اٹھارہ حصّوں میں تقسیم
کیا۔ اور لشکر پندرہ سو تھا جن میں
تین صد گھوڑ سوار تھے (اور بارہ سو
پیدل) آپؐ نے سواروں کو دو دو
حصّے دیئے۔ اور پیدلوں کو ایک
ایک حصّہ دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے کہ حضُور اقدس
ﷺ اپنی بیویوں کے درمیان
تقسیم میں انصاف فرماتے اور کہتے
اے اللہ یہ میری تقسیم اس معاملے
میں ہے جس کا میں مالک ہوں۔
مجھے اس چیز میں ملامت مت کرنا جسکا
تو مالک ہے اور میں مالک نہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۱۱۳۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعشیرتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وقائمنا التمر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کھجوروں کے تقسیم کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ یقول کنا عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وھو یقسم تمرا من تمر الصدقۃ والحسن بن علی رضی اللہ عنہ فی حجرہ فلما فرغ حملہ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علی عاتقہ فسال لعابہ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرفع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رأسہ فاذا تمر فی فیہ فادخل النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یدہ فانتزعھا منہ ثم قال أما علمت ان الصدقۃ لاتحل لآل محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ۔ ص ۲۷۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاں حاضر تھے۔ اور آپؐ زکوٰۃ کی کھجوریں تقسیم فرما رہے تھے اور حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ آپؐ کی گود میں تھے۔ جب تقسیم سے فارغ ہوئے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنے کندھوں پر اٹھا لیا۔ اُنکے مُنہ کا لعاب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہ رہا تھا۔ جب آپؐ نے اپنا سر اٹھایا تو (دیکھا کہ) اُنکے مُنہ میں ایک کھجور تھی۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُنکے مُنہ میں ہاتھ ڈالکر اس کھجور کو نکال کر پھینک دیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا تجھے معلوم نہیں کہ زکوٰۃ محمدؐ کی آل کیلیے حلال نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصد وحقیق وعلی نعتک وبستحرثک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وقاسمنا خیر الحسنات

صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عمدہ نیکیوں کو تقسیم کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ حدثہ ان اناسا من الانصار سالوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلم یسالہ احد منھم الا اعطاہ حتی نفد ما عندہ فقال لھم حین انفق کل شئ بیدیہ ما یکن عندی من خیر لا ادخرہ عنکم۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۲ - ص ۹۵۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے بعض لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ جس نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا اُس کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عطا فرمایا۔ حتیٰ کہ خزانہ ختم ہوگیا۔ جب ہر چیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں سے ختم ہوگئی تو فرمایا میرے پاس جو خیر ہوگی میں تم سے بچا کر ذخیرہ نہ کروں گا۔

عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال اوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جوامع الخیر وخواتمہ او قال فواتح الخیر۔ (الحدیث)

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۳۶)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خیر کی جملہ بھلائیاں دیئے گئے تھے یا یہ فرمایا کہ خیر کی کنجیاں دیئے گئے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۳۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قاسم الذھب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سونا تقسیم کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ بعث علی رضی اللہ عنہ الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بذھیبۃ فقسمھا بین اربعۃ الاقرع بن حابس الحنظلی ثم المجاشی وعیینۃ بن بدر الفزاری و زید الطائی ثم احد بنی نبھان و علقمۃ بن علاثۃ العامری ثم احد بنی کلاب فغضبت قریش و الانصار فقالوا یعطی صنادیدا ھل نجد و یدعنا قال انما اتالفھم۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۷۱)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ سونا بھیجا تو آپؐ نے اسکو ان چار آدمیوں کے درمیان تقسیم کر دیا۔ اقرع بن حابس حنظلی رضی اللہ عنہ اور عیینہ بن بدر فزاریؓ اور زید طائیؓ جو بعد میں بنی نبہان میں سے ایک شخص ہو گئے تھے۔ اور علقمہ بن علاثہ عامریؓ جو بعد میں بنی کلاب میں سے ایک شخص ہو گئے تھے پس قریش اور انصار کو غصہ آگیا اور انہوں نے کہا کہ اہل نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں اور ہمیں نہیں دیتے۔ آپؐ نے فرمایا میں ان کی تالیف کرتا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومنہ وخلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وسیلتنا الصدقۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صدقات تقسیم کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله،

" وَ مِنْهُمْ مَّنْ
يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ
فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا
رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ
يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ
يَسْخَطُوْنَ ○"

(سورة التوبة ۵۸)

" خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً
تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا
وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ط"

(سورة التوبة ۱۰۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ان میں بعض وُہ لوگ ہیں
جو صدقات کے بارے میں آپؐ پر
طعن کرتے ہیں۔ سو اگر ان صدقات
میں سے ان کو مل جاتا ہے۔ تو وُہ
راضی ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان صدقات
میں سے ان کو نہیں ملتا تو وُہ ناراض
ہو جاتے ہیں۔"

"آپؐ ان کے مالوں میں سے
صدقہ لے لیجئے۔ جس کے ذریعہ سے
آپؐ ان کو پاک صاف کر دیں گے۔
اور ان کو دُعا کیجئے۔"

عن زهدم الجرمی رضی اللہ عنہ قال کنا عند

حضرت زہدم جرمی رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ ہم حضرت

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ فقدم
فی طعامه لحم
دجاج و فی القوم رجل
من بنی تیم الله
أحمر کانه مولی
فلم یدن قال
له ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ
ادن فانی قد رأیت
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
یأکل منه قال
انی رأیته یأکل شیئا
فقذرته فحلفت ان
لا اطعمه أبدا فقال
ادن اخبرك عن
ذٰلك انی أتیت
النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی
رهط من الاشعریین
نستحمله وهو یقسم
نعما من نعم الصدقة۔

(الحدیث)

سند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۴۰۱

ابو موسےٰ رضی اللہ عنہ کے ہاں بیٹھے
تھے۔ کہ انہوں نے مرغ کا گوشت (مہمانوں کے)
آگے رکھا۔ اور مہمانوں میں ایک
بنی تیم اللہ کا آدمی تھا جس کا رنگ
سُرخ تھا گویا کہ وُہ کوئی آزاد شدہ
غلام تھا۔ وُہ کھانے کے قریب
نہ آیا۔ حضرت ابو موسےٰ رضی اللہ عنہ
نے اُسے فرمایا کہ آگے بڑھ کر کھانا
کھاؤ۔ کیونکہ مَیں نے حضُور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم کو مُرغ کھاتے دیکھا ہے۔
وُہ آدمی بولا کہ مَیں نے مُرغ کو گندگی
کھاتے دیکھا ہے۔ لہٰذا مجھے اس
سے گھن آتی ہے پس مَیں نے قسم
کھائی ہے۔ کہ مَیں اسے کبھی نہ کھاؤں
گا۔ حضرت ابو موسےٰ رضی اللہ عنہ
نے فرمایا آگے آکر اسے کھاؤ مَیں
تمہیں اس کے بارے میں بتاؤں
گا۔ مَیں حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس قبیلہ اشعر کے ساتھ حاضر ہوا
ہم آپؐ سے سواریاں طلب کرتے
تھے اور آپؐ زکوٰۃ کے اونٹ
تقسیم فرما رہے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وقاسم الغنیمۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غنیمت تقسیم کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال لما کان یوم فتح مکۃ قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غنائم بین قریش فغضبت الانصار قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اما ترضون ان یذھب الناس بالدنیا وتذھبون برسول اللہ قالوا بلی قال لو سلک الناس وادیا او شعبا لسلکت وادی الانصار او شعبھم۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۶۲۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب فتح مکہ کا دن ہوا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مال غنیمت قریش کے درمیان تقسیم کر دیا۔ اس وقت انصار ناراض ہو گئے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تم راضی نہیں ہو کہ لوگ متاع دنیا کو لے جائیں اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو لے جاؤ۔ وہ بولے ہاں (ہم راضی ہیں) آپ نے فرمایا اگر لوگ نالوں یا گھاٹیوں میں چلیں تو میں انصار والی گھاٹی یا نالے میں چلوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائم القیوم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار فیض تقسیم کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال حفظت من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعائین فاما احدھما فبثثتہ و اما الاٰخر فلو بثثتہ قطع ھذا البلعوم۔

قال ابو عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ البلعوم مجری الطعام۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دو باتیں (یعنی دو قسم کے علم) یاد رکھی ہیں۔ جن میں سے ایک کو (علم ظاہر کو) تو میں نے تمہارے درمیان پھیلا دیا ہے۔ اور دوسرا (یعنی علم باطنی) اگر میں اسکو بیان کروں تو میرا یہ گلا کاٹ ڈالا جائے۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بلعوم کھانے کی نالی کو کہتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک بعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قاسم العلوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار مال فئی تقسیم کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عوف بن مالك الاشجعی رضی اللہ عنہ قال كان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جاء فئ قسمه من يومه فاعطى الآهل حظين و اعطى العزب حظا واحدا فدعينا وكنت ادعى قبل عمار بن ياسر رضی اللہ عنہ فدعيت فاعطانی حظين وكان لی اهل ثم دعا بعمار بن ياسر رضی اللہ عنہ فاعطى حظا واحدا۔

(الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶۔ ص ۲۵)

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غنیمت کا مال آتا تو آپؐ اس کو اسی دن تقسیم فرما دیتے۔ آپؐ شادی شدہ کو دو حصے اور کنوارے کو ایک حصہ عطا فرماتے۔ مجھے آواز پڑی تو میں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے پہلے بلایا گیا۔ آپؐ نے مجھے دو حصے عطا فرمائے۔ کیونکہ میری بیوی تھی۔ پھر آپؐ نے عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو بلایا اس کو ایک حصہ دیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۴۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وقاسم المیراث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ورثہ تقسیم کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ انه مر بالسوق فوجدهم فی تجارتهم وبياعاتهم فقال انتم ههنا فيم انتم فيه وميراث رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يقسم فی مسجده فقاموا سراعًا الی المسجد فلم يجدوا فيه الا القرآن والذكر ومجالس العلم فقالوا اين ما قلت يا اباهريرة (رضی اللہ عنہ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ایک دفعہ بازار میں جو جا نکلے تو کیا دیکھتے ہیں کہ خرید و فروخت کرنے والوں کی ریل پیل ہے۔ اور لوگ بس اسی دھن میں لگے ہوئے ہیں۔ (یہ نقشہ دیکھ کر) انہوں نے فرمایا کہ لوگو تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ تم یہاں کاروبار میں منہمک ہو اور مسجد نبوی میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی میراث تقسیم ہو رہی ہے۔ لوگ دوڑ کر مسجد (نبوی) میں آئے۔ تو وہاں لوگوں کو قرآن اور ذکر اور علم میں مشغول پایا تو انہوں نے (یہ دیکھکر) کہا اے ابوہریرہ رضی وہ وراثت کہاں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فقال هذا میراث محمد ﷺ یقسم بین ورثته ولیس بموارثیکم و دنیاکم۔

(مفتاح دار السعادۃ لابن القیم ج ۱ - ص ۷۱)

ہے جس کا آپؓ نے ذکر کیا تھا؟ آپؓ نے فرمایا یہ حضرت محمدؐ کی وراثت ہی تو ہے جو آپؐ کے وارثوں میں تقسیم ہو رہی ہے۔ اور یہ تمہاری دُنیا والی وراثت نہیں ہے۔

عن علی رضی اللہ عنہ قال ﷺ فیما یروی عن ربّہ عزّوجلّ من عادی لی ولیاً فقد بارزنی بالمحاربۃ وورثۃ الانبیاء سادات اولیاء اللہ عزّوجلّ وفیہ تنبیہ للعلماء علی سلوك ھدی الانبیاء وطریقتھم فی التبلیغ من الصبر و الاحتمال ومقابلۃ اساءۃ الناس الیھم بالاحسان والرفق بھم۔

(مفتاح دار السعادۃ لابن القیم ج ۱ - ص ۷۰)

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے اپنے رب عزّوجل سے (حدیثِ قدسی) روایت کرتے ہُوئے فرمایا۔ جس شخص نے میرے کسی ولی سے دُشمنی کی تو گویا اُس نے مجھ سے جنگ کی اور اللہ تعالیٰ کے بُزرگ اولیاء، انبیاء علیہم السلام کے وارث ہیں۔ اور اس میں علماءؒ کے لیے تنبیہ ہے۔ کہ تبلیغ کے راستے میں انبیاء علیہم السلام کی ہدایت اور طریقے پر چلنے میں صبر و ثبات اختیار کریں۔ نیز لوگوں کے ساتھ بُرائی کے مقابلہ میں احسان اور نرمی سے کام لیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۴۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القاص علی المنبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار منبر پر خطبہ دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ انہ سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وھو یقص علی المنبر ولمن خاف مقام ربہ جنتان فقلت وان زنی وان سرق یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الثانیۃ ولمن خاف مقام ربہ جنتان فقلت الثانیۃ وان زنی وان سرق یا رسول اللہ

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا اور آپ منبر پر فرما رہے تھے "اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اس کے لیے دو جنتیں ہیں" مَیں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسُول اگرچہ اس نے زنا کیا ہو اور چوری کی ہو؟ آپ نے دُوسری مرتبہ فرمایا "جو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اس کے لیے دو جنتیں ہیں" تو مَیں نے دوبارہ عرض کیا کہ اے اللہ کے رسُول اگرچہ اس نے زنا کیا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فقال النبی ﷺ الثالثة و لمن خاف مقام ربه جنتان فقلت الثالثة و ان زنی و ان سرق یارسول الله ﷺ قال نعم وان رغم أنف ابی الدرداء .

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۲۵۷)

ہو اور چوری کی ہو؟ آپ نے تیسری مرتبہ فرمایا اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈر گیا اس کے لیے دو جنتیں ہیں" میں نے تیسری مرتبہ عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول اگرچہ اس نے زنا کیا ہو اور چوری کی ہو؟ آپ نے فرمایا ہاں اور ابو درداء کی ناک خاک آلود ہو۔

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ "وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ" فقال ابو الدرداء رضی اللہ عنہ وان زنی وان سرق یارسول الله ﷺ قال وان زنی وان سرق وان رغم أنف أبی الدرداء

(فتح القدیر ج ۵ ص ۱۴۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی "وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ" اور جو شخص (قیامت کے دن) اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو جنتیں ہیں۔ اس پر حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگرچہ اس نے زنا کیا ہو اور اگرچہ اس نے چوری کی ہو؟ آپ نے فرمایا (ہاں) اگرچہ زنا اور چوری کی ہو۔ اور ابو درداء کی ناک خاک آلود ہو۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قاصر الصلوٰۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سفر میں نماز قصر کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال اقام النبی صلی اللہ علیہ وسلم تسعة عشر یقصر فنحن اذا سافرنا تسعة عشر قصرنا وان زدنا اتممنا۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۴۷)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس دن قیام فرمایا نماز کو قصر پڑھتے رہے ہم بھی جب انیس دن سفر کرینگے۔ نماز قصر پڑھیں گے۔ اور اس سے زیادہ سفر کریں گے۔ پوری نماز پڑھیں گے۔

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال أقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتبوك عشرین یومًا یقصر الصلاۃ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳۔ ص ۲۹۵)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تبوک میں بیس دن ٹھہرے نماز قصر ادا کرتے رہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۱۴۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعلمک وخلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القاضی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار انصاف کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ رضی اللہ عنہ قال قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الاسنان خمسًا خمسًا من الابل۔ (سنن الدارمی ج ۲۔ ص ۱۹۵)

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دانتوں کے توڑنے میں پانچ پانچ اونٹ دیت مقرر کی

عن المغیرہ بن شعبۃ رضی اللہ عنہ قال قضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بالدیۃ علی العاقلۃ۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۸۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس عورت کے بارے میں جو کسی کو قتل کر دے فیصلہ فرمایا کہ اس کی دیت اس کے میکے ادا کریں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قارع الارض صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار جاگیر عطا کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا قالت کنت انقل النوی من ارض الزبیر التی اقطعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی راسی وھی منی علی ثلثی فرسخ و قال ابوضمرۃ عن ھشام عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقطع الزبیر ارضا من اموال بنی النضیر۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۴۶)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔ کہ میں چھوہارے کی گٹھلیاں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی اس زمین سے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں دی تھی۔ اپنے سر پر لاد کے لایا کرتی تھی۔ اور وہ (زمین) مجھے تین فرسخ تھی۔ حضرت ابوضمرہ ہشام رضی اللہ عنہما سے وہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو بنی نضیر کے اموال میں سے ایک قطعہ زمین دی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قاطع یدسارق صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار چور کا ہاتھ کاٹنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ان النبی ﷺ قطع ید رجل سرق ترسا من صفۃ النساء ثمنہ ثلاثۃ دراھم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲۔ ص ۱۴۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے چور کا ہاتھ کاٹ دیا ایک ڈھال کی چوری پر جو کہ عورتوں کی صف میں پڑی ہوئی تھی۔ جس کی قیمت تین درہم تھی۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا زوج النبی ﷺ ان قریشا اھمھم شان المرأۃ التی سرقت فی عھد رسول اللہ ﷺ فی غزوۃ الفتح فقالوا من یکلم فیھا رسول اللہ ﷺ فقالوا ومن یجترئ علیہ الا اسامۃ بن زید

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جس عورت نے غزوہ فتح مکہ میں چوری کی تھی۔ اس معاملے نے قریش کو سخت پریشانی میں مبتلا کر دیا۔ انہوں نے مشورہ کیا کہ اس معاملہ میں حضور اقدس ﷺ سے کون کلام کر سکتا ہے۔ پھر انہوں نے کہا کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

حب رسول الله ﷺ فاتی
بها رسول الله ﷺ فکلم
فیها اسامة بن زید فتلون
وجه رسول الله ﷺ
فقال اتشفع فی حدّ من
حدود الله فقال له
اسامة استغفر لی یا رسول الله
فلمّا کان العشی قام رسول الله
ﷺ فاختطب فاثنی
علی الله تعالی بما هو
اهله ثم قال اما بعد
فانما اهلك الذین من
قبلکم انهم کانوا اذا
سرق فیهم الشریف
ترکوه واذا سرق فیهم
الضعیف اقاموا علیه
الحد وانی والذی نفسی
بیده لو انّ فاطمة بنت محمد
ﷺ سرقت لقطعت یدها
ثم امر بتلك المرأة التی
سرقت فقطعت یدها۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۶۴)

جو حضور اقدس ﷺ کو محبوب ہیں۔
کے سوا آپؐ سے گفتگو کرنے کی کسی کو
مجال نہیں۔ بالآخر وہ عورت حضور اقدس
ﷺ کی خدمت میں لائی گئی۔ اور اسکے
بارے میں حضرت اسامہ بن زیدؓ نے آپؐ سے
بات کی۔ یہ سنکر حضور نبی کریم ﷺ کے
چہرہ انور کا رنگ بدل گیا۔ اور ارشاد فرمایا
اے اسامہؓ تو اللہ تعالیٰ کی حدود میں سفارش
کرتا ہے۔ حضرت اسامہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ
ﷺ آپؐ میرے لیے معافی کی دعا کیجئے۔
پھر جب شام ہوئی تو حضور اقدس ﷺ
نے خطبہ دیا اولاً اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان
کی پھر فرمایا۔ اما بعد تم سے پہلے لوگوں کو
اسی چیز نے ہلاک و برباد کر دیا کہ جب ان
میں عزت والا آدمی چوری کرتا تھا تو اُسے
چھوڑ دیتے تھے اور جب غریب اور ناتوان چوری
کرتا تھا تو اس پر حد قائم کر دیتے تھے اور مجھے
اس ذات کی قسم جسکے قبضۂ قدرت میں میری جان
ہے۔ اگر (بالفرض) فاطمہؓ بنت محمدؐ بھی چوری
کرتی تو میں اسکا بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔ پھر آپؐ
نے اس عورت کے متعلق جس نے چوری کی
تھی حکم دیا اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القانت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — فرمان بردار — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ
الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ
الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ
رَبِّهٖ ط " (سورۃ الزمر ۹)

الطائع اسم فاعل من القنوت و ھو لزوم الطاعۃ مع الخضوع او الخاشع او طویل القیام فی الصلوٰۃ

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۰)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قنت رسول اللہ ﷺ شھرا متتابعا فی الظھر و العصر والمغرب والعشاء و

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"جو شخص اوقات شب میں سجدہ و قیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو آخرت سے ڈرتا ہو اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید کر رہا ہو۔"

فرمانبردار۔ قنوت سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جسکے معنی خضوع وخشوع کے ساتھ اللہ کی تابعداری کو لازم پکڑنا یا اپنی نماز میں دیر تک قیام کرنا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے متواتر ایک مہینہ تک پانچوں نمازوں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

صلوٰۃ الصبح فی دبر کل صلوٰۃ اذا قال سمع اللہ لمن حمدہٗ من الرکعۃ الاخرۃ یدعو علی احیاء من بنی سلیم علی رعل و ذکوان وعصیۃ ویؤمن من خلفہ۔ (سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۰۳)

ظہر عصر مغرب عشاء۔ فجر میں دُعا قنوت پڑھی۔ نماز کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تھے۔ تو بنی سلیم کے قبائل رعل اور ذکوان اور عصیہ کے لیے بد دُعا کرتے تھے اور مقتدی امین کہتے تھے۔

عن جابر رضی اللہ عنہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای الصلوٰۃ افضل قال طول القنوت۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۳۳۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ افضل نماز کونسی ہے آپؐ نے فرمایا جس میں قیام لمبا ہو۔

عن عاصم رضی اللہ عنہ قال سألت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ عن القنوت فقال قد کان القنوت قلت قبل الرکوع او بعدہٗ قال قبلہ قال فان فلانا اخبرنی عنک انک قلت بعد الرکوع فقال کذب انما

حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے قنوت کی بابت دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ بیشک قنوت (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) کے زمانے میں پڑھا جاتا تھا۔ مَیں نے کہا کہ رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد انہوں نے جواب دیا رکوع سے پہلے حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ مَیں نے کہا کہ فلاں شخص نے مجھے آپؓ سے نقل کر کے یہ خبر دی کہ آپؓ نے کہا کہ رکوع کے بعد

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قنت رسول الله ﷺ بعد الركوع شهرًا اراه كان بعث قومًا يقال لهم القراء زهاء سبعين رجلاً الى قوم من المشركين دون اولئك وكان بينهم وبين رسول الله ﷺ عهد فقنت رسول الله ﷺ شهرا يدعو عليهم۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۱۳۶)

عن انس رضی اللہ عنہ قال قنت رسول الله ﷺ شهرا حين قتل القراء فما رأيت رسول الله ﷺ حزن حزناً قط اشد منه۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۱۷۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ جھوٹا ہے۔ حضور اقدس ﷺ نے صرف ایک مہینہ رکوع کے بعد قنوت پڑھا تھا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ آپؐ نے کچھ لوگوں کو جو قاری (قرآن) کہلاتے اور قریب ستر کے تھے۔ (غدر کے) مشرکوں کی طرف بھیجا نہ کہ ان لوگوں کی طرف (جنہوں نے ان کو قتل کیا) اور ان کے اور حضور اقدس ﷺ کے درمیان میں عہد (صلح) تھا (مگر ان لوگوں نے بدعہدی کی اور ان قاریوں کو بے وجہ قتل کر دیا) پس حضور اقدس ﷺ ایک مہینے تک ان کے لیے بددعا کرتے رہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب قراء (صحابہ رضی اللہ عنہم) شہید کئے گئے تو حضور اقدس ﷺ نے ایک مہینے تک قنوت پڑھا (یعنی نماز میں مشرکوں کیلیے بددعا کی۔) پس میں نے حضور اقدس ﷺ کو نہیں دیکھا کہ اس سے زیادہ رنج آپؐ کو کبھی ہوا ہو۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القائث صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمر رضی اللہ عنہ

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یبیع نخل بنی النضیر ویحبس لاھلہ قوت سنتھم۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۸۰۶)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بنی نضیر کے کھجوروں کے باغات کو فروخت کرتے اور اپنے اہل و عیال کے لیے پورے سال کی خوراک جمع فرما لیتے۔

عن عمر رضی اللہ عنہ

فکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینفق علی اھلہ نفقۃ سنتھم من ھذا المال ثم یاخذ ما بقی فیجعلہ مجعل مال اللہ فعل بذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیاتہ۔

الحدیث۔ (صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۸۰۶)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اوّل اپنے اہل و عیال کے لیے سال بھر کا نفقہ جمع کر دیتے اور جو فاضل ہوتا اس کو راہِ خدا میں صرف کرتے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ساری زندگی ایسا ہی کیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک

وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القائد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — رہنما — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ مرفوعاً " وانا قائدھم اذا فزعوا "

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۲۸۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب قیامت کے دن لوگ گھبرا جائیں گے تو میں ان کی رہنمائی کروں گا۔

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا قائد المرسلین ولا فخر وانا خاتم النبیین ولا فخر وانا اول شافع و اول مشفع ولا فخر۔

(سنن الدارمی ج ۱۔ ص ۳۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں پیغمبروں کا قائد ہوں گا۔ اور یہ بات فخریہ نہیں کہہ رہا۔ اور میں نبیوں کے ختم کرنے والا ہوں۔ اور کوئی فخریہ نہیں کہہ رہا۔ اور میں سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور سب سے پہلا ہونگا جس کی شفاعت قبول ہوگی اور فخر نہیں ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار نبیوں کے پیشوا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشمس لتدنو حتی یبلغ العرق نصف الاذن فبینما ھم کذلک استغاثوا بآدم فیقول لست بصاحب ذلک ثم بموسیٰ فیقول کذلک ثم بمحمد صلی اللہ علیہ وسلم فیشفع بین الخلق فیمشی حتی یأخذ بحلقۃ باب الجنۃ فیومئذ یبعثہ اللہ مقاما محمودا۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ - ص ۵۵)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن سورج قریب ہو جائیگا حتیٰ کہ کانوں تک پسینہ پہنچ جائے گا۔ لوگ اس حالت میں حضرت آدم علیہ السلام کے پاس فریاد لیکر جائینگے۔ وہ فرمائیں گے میں اس لائق نہیں۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس جائینگے۔ وہ بھی اسی طرح فرمائینگے۔ پھر لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فریاد لیکر حاضر ہونگے۔ آپ مخلوق کی سفارش فرمائیں گے۔ پھر آپ جنت کے دروازہ پر آکر اسکا کنڈا پکڑیں گے۔ پھر اس دن آپ کو اللہ تعالیٰ مقام محمود پر لے جائیگا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وصد وحقوق وعلی نفسک ورضا نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد الخیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار خیر کے پیشوا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال اذا صلیتم علی رسول اللہ ﷺ فاحسنوا الصلوۃ علیہ فانکم لا تدرون لعل ذلک یعرض علیہ قال فقالوا لہ فعلمنا قال قولوا اللھم اجعل صلوٰتک ورحمتک وبرکاتک علی سید المرسلین وامام المتقین وخاتم النبیین محمد عبدک و رسولک وامام الخیر وقائد الخیر و رسول الرحمۃ۔ (الحدیث)

(سنن ابن ماجۃ ص ۶۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں کہ جب تم حضور اقدس ﷺ پر درود شریف بھیجو تو اچھے طریقہ سے درود بھیجو۔ شاید یہ درود شریف آپ پر پیش کیا جائے۔ لوگوں نے عرض کیا آپ فرمایئے کس طور پر پڑھا کریں۔ فرمایا اسطرح کہو اے اللہ عطا کر اپنی طرف سے درود اور رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار پر اور متقیوں کے امام پر اور نبیوں کے ختم کرنیوالے پر۔ جنکا نام حضرت محمد ﷺ ہے جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور جو ہر بھلائی میں پیشوا اور ہر امر خیر میں راہبر ہیں اور جو رحمت والے رسول ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد الزاہدین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زاہدوں کے رہنما درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ قال مر علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ونحن نعالج خصًا لنا فقال ما ھذا فقلنا قد وھی فنحن نصلحہ فقال ما اری الامر الا اعجل من ذلک۔

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۵۷)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم اپنے مٹی کے گھر کی مرمت کر رہے تھے اتنے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے۔ آپؐ نے فرمایا یہ کیا کر رہے ہو؟ ہم لوگوں نے عرض کیا۔ حضورؐ یہ بوسیدہ ہو گیا ہے ہم اسے ٹھیک کر رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں قیامت کو اس سے بھی زیادہ نزدیک دیکھ رہا ہوں۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہ قال اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ببعض جسدی قال کن فی الدنیا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے بدن پر ہاتھ رکھ کر فرمایا دنیا میں یوں رہو گویا تم ایک پردیسی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

كانك غريب او عابر سبيل
وعُدَّ نفسك من اهل القبور
فقال لى ابن عمر اذا اصبحت
فلا تحدث نفسك بالمساء و
اذا امسيت فلا تحدث نفسك
بالصباح وخذ من صحتك
قبل سقمك و من حياتك
قبل موتك فانك لا
تدرى يا عبد الله
ما اسمك غدًا۔

(جامع الترمذی ج ۲-ص ۵۷)

عن ابى ذر رضی اللہ عنہ عن
النبى ﷺ قال الزهادة
فى الدنيا ليست بتحريم
الحلال ولا اضاعة المال
ولكن الزهادة فى الدنيا ان لا
تكون بما فى يديك اوثق بما
فى يد الله وان تكون فى ثواب
المصيبة اذا انت اصبت بها
ارغب فيها لو انها ابقيت
لك۔ (جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۷)

ہو یا ایک مُسافر ہو جو کسی راستہ سے
گزر رہے ہو۔ اور اپنے آپ کو قبر
والوں (مردوں) میں شمار کرو۔ نیز
آپؐ نے مجھ سے فرمایا اے ابنِ عمرؓ
جب تم صُبح کو اُٹھو تو تم اپنے دل
سے شام کی باتیں مت کرو۔ اور
جب شام کرو تو اپنے دل سے صُبح
کی باتیں مت کرو۔ بیمار ہونے
سے پہلے اپنی صحت میں سے کچھ
لے لو اور مرنے سے پہلے اپنی زندگی
سے کچھ لے لو کیونکہ اے عبداللہ!
تمہیں نہیں معلوم کہ کل تمہارا کیا نام ہوگا۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے
کہ حضُور اقدس ﷺ نے فرمایا دُنیا سے
بے رغبتی صرف اس چیز کا نام نہیں ہے۔ کہ
حلال کو حرام اور مال کو برباد کیا جائے بلکہ
حقیقی زہد یہ ہے کہ اللہ کے ہاتھ میں جو ہے
اس سے زیادہ بھروسہ تم کو اپنے ہاتھوں کے مال پر
نہ ہو۔ اور جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو تمہاری
آرزو اس مصیبت اور مصیبت کے ثواب و
ذوق و شوق میں بالکل ڈوبی ہو اور تمہاری
دلی تمنّا ہو کہ کاش یہ مصیبت میرے لیے باقی رہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد السالکین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سالکوں کے قائد درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جریر رضی اللہ عنہ

قال کنا عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صدر النھار قال فجآءہ قوم حفاۃ عراۃ مجتابی النمار والعبآء متقلدی السیوف عامتھم من مضر بل کلھم من مضر فتمعر وجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما رای بھم من الفاقۃ فدخل ثم خرج فامر بلالا فاذن واقام فصلی ثم خطب فقال یایھا الناس اتقوا

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم دن کے اوّل حصّہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ ایک جماعت ننگے پیر ننگے بدن آئی۔ گلے میں چمڑے کی کھنیاں ڈالے ہوئے یا عبائیں پہنے ہوئے اور تلواریں لٹکائے ہوئے کہ جن میں سے اکثر بلکہ سب قبیلہ مضر کے لوگ تھے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور ان کا فقر و فاقہ دیکھ کر متغیر ہوگیا۔ آپ اندر گئے پھر باہر آئے۔ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان دیں۔ (کیونکہ نماز کا وقت قریب تھا) اور تکبیر کہی اور نماز پڑھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

ربکم الذی خلقکم من
نفس واحدة الی
اٰخر الایة ان الله
کان علیکم رقیبًا
والایة التی فی الحشر
یٰایها الذین امنوا اتقوا
الله ولتنظر نفس ما
قدمت لغدٍ تصدق
رجل من دینارہ من
درهمه من ثوبه من
صاع برّه من صاع تمرہٖ
حتی قال ولو بشق
تمرة قال فجاء رجل من
الانصار بصرة کادت
کفه تعجز عنها بل
قد عجزت قال ثم
تتابع الناس حتی رایت
کومین من طعام
وثیاب حتی رایت
وجه رسول الله ﷺ
یتهلل کانه مذهبة
فقال رسول الله

اور خطبہ دیا اور یہ آیت پڑھی اے لوگو!
اس اللہ سے ڈرو کہ جس نے تمہیں ایک
جان پیدا کیا۔ (آخیر تک) بیشک اللہ تعالےٰ
تم پر نگہبان ہے۔ اور وُہ آیت پڑھی جو
سورۃ حشر میں ہے۔ کہ اے ایمان والو!
اللہ سے ڈرو اور غور کرو کہ تم نے کل
کے لیے اپنی جانوں کے لیے کیا پہنچا
رکھا ہے۔ آپؐ نے فرمایا صدقہ دے
انسان اشرفی سے درہم سے کپڑے
سے گیہوں اور کھجُور کے صاع سے
حتیٰ کہ آپؐ نے فرمایا اگرچہ کھجُور کا
ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو انصار میں
سے ایک صاحب ایک تھیلی
لے کر آئے گویا کہ ان کا ہاتھ اس
سے تھکا جاتا تھا۔ بلکہ تھک گیا تھا۔
پھر تو لوگوں کا تانتا بندھ گیا۔ یہاں
تک کہ مَیں نے دو ڈھیر کھانے اور
کپڑے کے دیکھے اور مَیں نے حضُور
اقدس ﷺ کے چہرے کو دیکھا
کہ وُہ چمک رہا ہے۔ گویا کہ وُہ
سونے کا ہو گیا ہے۔ پھر حضُور اقدس
نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اسلام میں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم من سن
فی الاسلام سنة حسنة
فله اجرها واجر من
عمل بها بعده من
غیر ان ینقص من اجورهم
شئ ومن سن
فی الاسلام سنة سیئة
کان علیه وزرها
ووزر من عمل بها
من بعده من غیر ان
ینقص من اوزارهم شئ۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۳۲۷)

کسی اچھے کام کی بنیاد ڈالے تو اسکے
لیے اس کے عمل کا بھی ثواب ہے۔
اور جو اس کے بعد عمل پیرا ہوں ان
کا ثواب بھی ہے۔ بغیر اس کے کہ
ان کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔
اور جس نے اسلام میں بُری بات
نکالی تو اس پر اس کے عمل کا بھی
بار ہے۔ اور جو اس کے بعد اس پر
عمل کریں ان کا بھی گناہ ہے۔
بغیر اس کے کہ ان کے بار میں کچھ
کمی ہو۔

عن عمر رضی اللہ عنہ
قال قال رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم ان الجنة
حرمت علی الانبیاء کلهم
حتی ادخلها وحرمت علی
الامم حتی تدخلها
امتی۔ (رواه ابن النجار)

(الفتح الکبیر ج ۱ ص ۲۹۸)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تک میں
جنّت میں داخل نہ ہولوں اس
وقت تک اس میں تمام نبیوں کا
داخلہ حرام ہے۔ اور جنّت اسوقت
تک دوسری اُمتوں پر حرام ہے جبتک
اس میں میری امّت داخل نہ ہولے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدادہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد الشجاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہادروں کے قائد درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ ﷺ احسن الناس وکان اجود الناس وکان اشجع الناس ولقد فزع اھل المدینۃ ذات لیلۃ فانطلق ناس قبل الصوت فتلقاھم رسول اللہ ﷺ راجعا وقد سبقھم الی الصوت وھو علی فرس لابی طلحۃ رضی اللہ عنہ عری فی عنقہ السیف وھو یقول لم تراعوا لم تراعوا۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۳۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ خوبصورت تھے اور تمام لوگوں سے زیادہ سخی تھے۔ اور تمام لوگوں سے زیادہ بہادر تھے۔ اور البتہ ایکدفعہ مدینہ والے رات کو گھبرا گئے لوگ آواز کی طرف اُٹھ بھاگے تو دیکھتے رہیں کہ حضور اقدس ﷺ اس جانب سے واپس آرہے ہیں۔ گویا آپ تو آواز کیطرف سب سے پہلے پہنچ گئے تھے۔ اور آپ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے پر بغیر زین کے سوار ہو کر تلوار گلے میں لٹکا کر تشریف لے گئے تھے آپ فرماتے تھے گھبراؤ مت۔ گھبراؤ مت۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن عباس رضی اللہ عنہ قال فلما التقی المسلمون والکفار ولی المسلمون مدبرین فطفق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرکض بغلته نحو الکفار و انا اخذ بلجامها اکفها ارادة ان لا تسرع و ابوسفیان اٰخذ برکابہ۔

(الشفاء ج ۱ - ص ۶۷)

الشدید القلب عند الباس۔ (القاموس ج ۳ ص ۴۳)

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ما رایت احدًا انجد ولا اجود ولا اشجع ولا اضوء و اوضأ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

(سنن الدارمی ج ۱ - ص ۳۳)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مُسلمان اور کفّار گتھم گتھا ہو گئے اور مُسلمان بھاگ کھڑے ہُوئے۔ تو حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دراز گوش (خچر) کو ایڑ لگا کر کفّار کی طرف بڑھتے تھے۔ اور مَیں اس کی لگام پکڑے ہُوئے تھا۔ اور آپؐ کو روکتا تھا کہ جلدی نہ کریں۔ یہاں تک کہ ابوسفیان نے آپؐ کی رکاب پکڑ لی۔

جس کا دِل جنگ کے وقت بڑا مضبُوط ہو۔

حضرت عبداللہ بن عُمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ مَیں نے حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کسی کو بہادر اور سخی اور شجاع اور پُر رونق اور بارُعب نہیں دیکھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک رحمۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد الصابرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صبر کرنے والوں کے رہنما درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد أوذیت فی اللہ عزوجل وما یؤذی احد واخفت من اللہ ومایخاف احد ولقد أتت علی ثلاثۃ من بین یوم ولیلۃ ومالی ولعیالی طعام یاکلہ ذو کبد الا ما یواری ابط بلال۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ - ص ۱۲۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ کے دین کی خدمت میں اتنی تکلیف پہنچی ہے جو کسی کو نہیں پہنچی۔ اور اس بارے میں اتنا ڈرایا گیا ہے۔ جو کسی اور کو نہیں ڈرایا گیا۔ اور مجھ پر تین رات دن ایسے آئے ہیں۔ کہ میرے اور میرے اہل وعیال کے پاس اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ جس کو کوئی جگر رکھنے والی جان کھا سکے۔ ہاں البتہ جو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کی بغل میں کھانا آ سکتا تھا۔ (یعنی قلیل مقدار میں تھا)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۶۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد العارفین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عارفوں کے رہنما درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا "

(سورۃ البقرۃ ۲۷۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"آپ ان کو ان کے طرز سے پہچان سکتے ہیں۔ وہ لوگوں سے لپٹ کر مانگتے نہیں پھرتے۔"

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی لاعرف اٰخر اھل النار خروجا من النار واٰخر اھل الجنۃ دخولا الجنۃ یوتی برجل فیقول سلوا من صغار ذنوبہ و اَخبئوا کبارھا فیقال لہ عملت کذا وکذا یوم کذا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اس شخص کو پہچانتا ہوں جو دوزخ سے نکلنے کے اعتبار سے سب سے پچھلا دوزخی ہوگا۔ اور جنّت میں داخل ہونے کے لحاظ سے سب سے پچھلا جنتی ہوگا۔ اُسے لایا جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اس سے اس کے چھوٹے چھوٹے گناہوں کے متعلق پوچھو اور بڑے بڑے گناہوں کو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

وكذا عملت كذا و كذا
في يوم كذا و كذا
قال فيقال له فان
لك مكان كل سيئة
حسنة قال فيقول يا رب
لقد عملت اشياء ما اراها
ههنا قال فلقد
رايت رسول الله ﷺ
يضحك حتى بدت نواجذه۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۸۳)

سئل الجنيد رحمۃ اللہ علیہ
من العارف فقال
من نطق عن سرك
وانت ساكت۔

(طبقات الاولیاء لابن الملقن ص ۱۲۸)

قال يحيىٰ بن معاذ
الرازی رحمۃ اللہ علیہ العارف يخرج
من الدنيا ولا يقضي وطره
في شيئين بكاءه على نفسه
وثناءه على ربه۔

(طبقات الاولیاء لابن الملقن ص ۳۲۴)

چھپالو۔ حسب الحکم اس سے پوچھا
جائے گا تو نے فلاں دن فلاں
گناہ اور فلاں دن فلاں گناہ کیا مگر آج
تیرے لیے ہر برائی کا بدلہ نیکی ہے۔
وہ عرض کرے گا الٰہی میں نے اس
کے علاوہ بھی بہت سے عمل کئے ہیں۔
میں ان کو یہاں نہیں دیکھتا۔ راوی
کہتے ہیں کہ میں نے (یہ فرماتے وقت)
حضور اقدس ﷺ کو ایسے ہنستے
دیکھا کہ آخری دانت ظاہر ہوئے۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
سے عارف کے بارے میں پوچھا گیا۔
انہوں نے فرمایا کہ عارف وہ ہے۔
جو تیرے بھید کو تیری خاموشی پر
آگاہ کرے۔

حضرت یحییٰ بن معاذ رازی
رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ عارف وہ ہے
جو دنیا سے رخصت ہو۔ لیکن دو
چیزوں سے پورا حصہ حاصل نہ کر سکے
اوّل اپنے نفس پر رونے سے۔ دوسرے
اپنے رب کی حمد و ثنا سے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد الغر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پنج کلیانوں کے پیشوا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان امتی یدعون یوم القیمۃ غرًا محجلین من اثار الوضوء فمن استطاع منکم ان یطیل غرتہ فلیفعل۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۲۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے میری امتی قیامت کے دن وضو کے نشانات کی وجہ سے پنج کلیان کہ کر پکارے جائینگے تم میں سے جس میں طاقت ہو کہ اس کی سفیدی بڑھ جائے وہ وضو کے اعضاء کی جگہ کو اچھی طرح سے دھوئے۔

عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھم غر محجلون من اثر الوضوء لیس احد کذلک غیرھم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵۔ ص ۱۹۹)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ وضو کے نشانات سے سفید پنج کلیان ہوں گے۔ اور یہ علامت ان کے سوا کسی کی نہ ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۶۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
وصدہ وحقیقۃ ورضی نفسک ومنتہی رضاک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا وقائد الغر المحجلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار روشن پیشانی اور اعضا والوں کے قائد درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

جمع اغر وھو من الخیل الذی لہ غرۃ ای بیاض فی جبھتہ۔ (سبل الھدی ج ۱ ص ۶۱۵)

غر کی جمع اغر۔ وہ گھوڑا جس کی پیشانی سفید ہو۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انّ حوضی ابعد من ایلۃ من عدن لھو اشد بیاضا من الثلج واحلیٰ من العسل باللبن ولآنیتہ اکثر من عدد النجوم وانی لاصد الناس عنہ کما یصد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا حوض اس سے زیادہ بڑا ہے۔ جتنا کہ مقام عدن سے لے کر ایلہ تک کا فاصلہ ہے۔ اس کا پانی برف سے زیادہ سفید اور دودھ ملے ہوئے شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور اس کے اوپر جو برتن رکھے ہوئے ہیں وہ تاروں سے تعداد میں زائد ہیں۔ اور میں لوگوں کو اس سے روکوں گا۔ جیسا کہ کوئی دوسروں کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الرجل ابل الناس عن حوضه قالوا یا رسول الله ﷺ اتعرفنا یومئذ قال نعم لکم سیما لیست لاحد من الامم تردون علی غرا محجلین من اثر الوضوء۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۱۲۶)

اونٹوں کو اپنے حوض سے روکا کرتا ہے۔ حضرات صحابہؓ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ ہمیں آپؐ اس روز پہچان لیں گے۔ آپؐ نے فرمایا ہاں تمہارا ایسا نشان ہوگا۔ جو سابقہ امتوں میں سے کسی کے بھی نہ ہوگا۔ تم میرے پاس اس حال میں آؤ گے کہ وضو کے اثر کی وجہ سے روشن پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤں والے ہوگے۔

عن ابی هریرة رضی اللہ عنہ قالوا یا رسول الله (صلی اللہ علیہ وسلم) کیف تعرف من یاتی بعدك من امتك قال ارایت لوکان لرجل خیل غیر محجلة فی خیل دهم بهم الا یعرف خیله قالوا بلیٰ قال فانهم یاتون یوم القیمة غرا محجلین من الوضوء و انا فرطهم علی الحوض۔

(شرح السنة للبغوی ج ۱ ص ۳۲۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ آپؐ (صحابہ کرام کے) بعد والی اُمّت کو کیسے پہچانیں گے؟ آپؐ نے فرمایا بھلا یہ تو بتاؤ اگر کسی کے پاس پنج کلیان گھوڑا ہو جو سیاہ مُشکی رنگ کے گھوڑوں میں ہو کیا وُہ اپنے گھوڑے کو نہیں پہچانے گا۔ انہوں نے عرض کیا ہاں۔ آپؐ نے فرمایا قیامت کے دِن وہ وضو کے باعث پنج کلیان ہونگے۔ اور مَیں ان کا حوض کوثر پر انتظار کروں گا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۱۷۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد الفقراء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غریبوں کے رہنما درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن مسروق رحمۃ اللہ علیہ
قال دخلت علی عائشۃ رضی اللہ عنہا فدعت لی بطعام وقالت ما اشبع من طعام فاشاء ان ابکی الا بکیت قال قلت لم قالت اذکر الحال التی فارق علیھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدنیا واللہ ما شبع من خبز ولحم مرتین فی یوم۔

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۵۸)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا

حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ سے
روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے میرے لیے کھانا منگوایا اور فرمایا جب کبھی کھانے سے میرا پیٹ بھرتا ہے تو میری حالت یہ ہوتی ہے۔ کہ اگر میں رونا چاہوں تو رو پڑوں۔ میں نے کہا آخر اس کیوجہ فرمایا میں اس حالت کو یاد کرتی ہوں۔ جس حالت میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دُنیا کو چھوڑا۔ اللہ کی قسم آپؐ نے ایک دن بھی دو بار پیٹ بھر کر روٹی اور گوشت نہیں کھایا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قالت ما شبع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خبز شعیر یومین متتابعین حتی قبض۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۵۹)

سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو روز متواتر جو کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی۔ یہانتک کہ آپؐ نے وصال فرمایا۔

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ عن ابی طلحة رضی اللہ عنہ قال شکونا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الجوع و رفعنا عن بطوننا عن حجر فرفع رسول اللہ عن حجرین۔

(جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۶۰)

حضرت انس بن مالکؓ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھوک کی شکایت کی اور اپنے پیٹوں سے کپڑے اُٹھا کر ایک ایک پتھر دکھایا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے شکم مبارک سے بھی کپڑا اُٹھا کر دو پتھر دکھائے۔

قال جنید البغدادی رحمۃ اللہ علیہ "معاشر الفقراء انما عرفتم باللہ و تکرمون له فاذا خلوتم به فانظروا کیف تکرمون معه۔

(الرسالة القشیریه ص ۱۶)

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اے فقراء کے گروہ! تمہاری پہچان اللہ والوں کے نام سے ہے اور تمہاری عزت بھی اسی وجہ سے ہے۔ جب تم خلوت میں ہو۔ تو دھیان کیا کرو کہ تمہارا اللہ سے کیا تعلق ہے؟

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۷۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد المحبین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — محبّوں کے رہنما — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ انہ قال جاء رجل الی رسول اللہ ﷺ فقال یا رسول اللہ ﷺ متی قیام الساعۃ فقام النبی ﷺ الی الصلوٰۃ فلما قضی صلوتہ قال این السائل عن قیام الساعۃ فقال الرجل انا یا رسول اللہ ﷺ قال ما اعددت لھا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضورِ اقدس ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسُول اللہ ﷺ قیامت کب آئے گی؟ حضورِ اقدس ﷺ نماز کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے نماز سے فارغ ہو کر آپؐ نے فرمایا قیامت کے متعلق پُوچھنے والا کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا یارسُول اللہ ﷺ مَیں ہوں۔ آپؐ نے فرمایا تُم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اُس نے عرض کیا یارسُول اللہ ﷺ نہ تو مَیں نے اتنی لمبی چوڑی نمازیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال یا رسول اللہ (ﷺ) ما اعددت لھا کبیر صلوٰۃ ولا صوم الا انی احب اللہ و رسولہ فقال رسول اللہ ﷺ المرء مع من احب و انت مع من احببت فما رأیت فرح المسلمون بعد الاسلام فرحھم بھا۔

(جامع الترمذی ج ۲۔ص ۶۱)

الحب میلك الی المحبوب بکلیتك ثم ایثارك علی نفسك و روحك و مالك ثم موافقتك له سراً وجھراً ثم علمك بتقصیرك فی حبه۔

(روضۃ المحبین لابن القیم۔ ص ۲۴)

پڑھی ہیں۔ نہ اتنے روزے ہی رکھتے ہیں۔ مگر اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبّت رکھتا ہوں۔ آپؐ نے یہ سُنکر فرمایا (قیامت میں) انسان اپنے محبُوب کے ساتھ ہوگا۔ اور تُو بھی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبّت رکھتا ہے۔ (راویؓ کہتے ہیں کہ) اِسلام لانے کی خُوشی کے بعد مُسلمانوں کو جتنی خوشی اس بات سے ہُوئی اتنا ان کو کسی بات سے خوش ہوتے نہیں دیکھا۔

حُب کلی طور پر محبُوب کی طرف جُھک جانے کا نام ہے۔ پھر اس کو اپنی جان اور اپنی رُوح اور اپنے مال پر نثار کرنا۔ پھر پوشیدہ اور ظاہر طور پر اس کی موافقت کرنا۔ پھر بھی یہ جاننا کہ ابھی مَیں اس کی محبّت میں کمی کر رہا ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا قائد المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پیغمبروں کے رہنما درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا قائد المرسلین ولا فخر وانا خاتم النبیین ولا فخر وانا اول شافع واول مشفع ولا فخر۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۳۰)

ای مقدمھم فی الاٰخرۃ۔ (مرقاۃ ج ۱۱ - ص ۶۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں (تمام) نبیوں کا سردار ہوں گا۔ اور میں فخریہ نہیں کہتا۔ اور مجھ پر نبیوں کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے اور میں فخریہ نہیں کہتا اور پہلے میں شفاعت کروں گا۔ اور پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔ اور میں فخریہ نہیں کہتا۔

یعنی قیامت کے دن میں تمام پیغمبروں کے آگے ہوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۷۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد المساکین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار مسکینوں کے پیشوا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللھم احینی مسکینا وامتنی مسکینا واحشرنی فی زمرۃ المساکین یوم القیمۃ فقالت عائشۃ رضی اللہ عنہا لم یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) قال انھم یدخلون الجنۃ قبل اغنیائھم باربعین خریفا یا عائشۃ لا تردی المسکین ولو بشق تمرۃ یا عائشۃ احبی المساکین وقربیھم فان اللہ یقربک یوم القیمۃ ۔ (جامع الترمذی ج ۲۔ ص ۵۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے اللہ مجھے مسکین زندہ رکھ اور مسکینی کی حالت میں وفات دے۔ اور مسکینوں ہی کے زمرہ میں قیامت کے دن مجھے اٹھائیو۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ایسی دعا کیوں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا فقیر امیروں سے چالیس سال پہلے جنت میں داخل ہونگے۔ اے عائشہؓ! مسکین کا سوال رد مت کرو اور کچھ نہیں تو آدھا چھوہارا ہی دیدیا کرو۔ اے عائشہؓ! مسکینوں سے محبت رکھو ان کو اپنے نزدیک کرو۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمہیں اپنے نزدیک کرے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وعلی نفسک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد الموحدین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار توحید والوں کے رہنما درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال یخرج من النار من قال لا الہ الا اللہ وکان فی قلبہ من الخیر مایزن شعیرۃ ثم یخرج من النار من قال لا الہ الا اللہ وکان فی قلبہ من الخیر مایزن برۃ ثم یخرج من النار من قال لا الہ الا اللہ وکان فی قلبہ من الخیر مایزن ذرۃ۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ - ص ۱۰۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوزخ سے وہ شخص نکالا جائیگا جس نے لا الہ الا اللہ کہا ہوگا اور اسکے دل میں ایک جَو کے برابر بھلائی ہوگی۔ پھر دوزخ سے وہ شخص نکالا جائیگا جو لا الہ الا اللہ کا قائل ہوگا۔ اور اس کے دل میں ایک گیہوں کے برابر بھلائی ہوگی۔ اس کے بعد دوزخ سے وہ شخص نکالا جائے گا۔ جو لا الہ الا اللہ کا قائل ہوگا اور اس کے دل میں ایک ذرّہ کے برابر خیر اور بھلائی ہوگی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قائد المتقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — متقیوں کے پیشوا — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مثلی کمثل رجل استوقد نارا فلما اضاءت ماحولھا جعل الفراش وھذہ الدواب التی فی النار یقعن فیھا وجعل یحجزھن ویغلبنہ فیتقحمن فیھا قال فذلکم مثلی ومثلکم انا اخذ بحجزکم عن النار ھلم عن النار ھلم عن النار فتغلبونی وتقحمون فیھا۔

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۲۴۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میری مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی جب اس کے گرد روشنی ہوئی تو اس میں پتنگے اور جو جانور آگ میں گرتے ہیں، وہ گرنے لگے۔ وہ شخص انہیں روکنے لگا۔ مگر وہ نہ رکے اور اس میں گرتے رہے۔ میری اور تمہاری یہی مثال ہے میں تمہاری کمر پکڑ کر جہنم سے روکتا ہوں اور کہتا ہوں کہ جہنم کی آگ سے ہٹ جاؤ جہنم کی آگ سے ہٹ جاؤ۔ اور تم میری بات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اسی میں گھسے جا رہے ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وممد وحلوت ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القتال صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — حکم فرمانے والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا۔"

(سورة النسآء ۶۳)

"قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ط" (سورة البقرة ۱۳۵)

"قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ج" (سورة البقرہ ۱۴۰)

"قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ج"

(سورة البقرہ ۱۳۹)

"قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"سو آپؐ ان سے تغافل کر جایا کیجئے۔ اور ان کو نصیحت فرماتے رہیئے۔ اور ان سے خاص ان کی ذات کے متعلق بلیغ بات فرمائیں۔"

"آپؐ کہہ دیجئے کہ ہم تو ملت ابراہیمؑ پر رہیں گے۔ جس میں کجی کا نام نہیں۔"

"آپؐ فرما دیجئے کہ تم زیادہ واقف ہو یا اللہ تعالیٰ۔"

"آپؐ فرما دیجئے کہ کیا تم لوگ ہم سے حجت کئے جاتے ہو حق (کے معاملہ) میں حالانکہ وہ ہمارا اور تمہارا رب ہے۔"

"آپؐ کہہ دیجئے کہ اللہ میرے اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لَبَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ۝"

(سورۃ بنی اسرائیل ۹۶)

"وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝"

(سورۃ الزخرف ۸۸)

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم نضر الله عبدًا سمع مقالتی فوعاها ثم بلغها عنی فرب حامل فقه غير فقيه و رب حامل فقه الى من افقه منه۔

(سنن ابن ماجہ ص ۱۲)

تمہارے درمیان کافی گواہ ہے کیونکہ وُہ اپنے بندوں کو خوُب جانتا ہے خوُب دیکھتا ہے۔"

"قسم ہے رسُول کے اس کہنے کی۔ کہ اے میرے رب یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ اس بندے کو خوش و خرم رکھے جس نے میری کوئی بات سُنی۔ پس اس کو یاد رکھا اور اس کو (لوگوں تک) پہنچایا پس سب حامل فقہ (دینی بات کے محافظ) سمجھ دار نہیں ہوتے۔ اور بعض حامل فقہ ان لوگوں تک پہنچا دیتے ہیں جو ان سے زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصلہ وحقیقۃ وعلی نعتک وعلی کل شیء یحتمل ان یستغرقہ النعت لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القائم

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قیام کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ،

"یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ○ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ○" (سورۃ المزمل ۱،۲)

"وَّ اَنَّہٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰہِ یَدْعُوْہُ کَادُوْا یَکُوْنُوْنَ عَلَیْہِ لِبَدًا ○"

(سورۃ الجن ۱۹)

"اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ اِلٰی غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْھُوْدًا ○"

(سورۃ بنی اسرائیل ۷۸)

"وَ اِذَا رَاَوْ تِجَارَۃً اَوْ لَھْوَا نِ انْفَضُّوْٓا

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات کو کھڑے رہا کرو مگر تھوڑی دیر۔"

"اور جب اللہ کا خاص بندہ اللہ کی عبادت کرنے کھڑا ہوتا ہے تو یہ لوگ اس بندہ پر بھیڑ لگانے کو ہو جاتے ہیں۔"

"آفتاب کے ڈھلنے کے بعد سے رات کے اندھیرے ہونے تک نمازیں ادا کیا کیجئے اور صبح کی نماز بھی بیشک صبح کی نماز حاضر ہونے کا وقت ہے۔"

"اور وہ لوگ جب کسی تجارت یا کھیل کی چیز کو دیکھتے ہیں۔ تو اس

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

إليها و تركوك قآئمًا ط (سورة الجمعة ۱۱)

عن الحسن رضی اللہ عنہ قال لما قام رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يقول لا إله الا الله ويدعو الناس الى ربهم كادت العرب تلبد عليه جميعا۔

(تفسیر ابن کثیر ص ۴۳۲)

عن المغيرة رضی اللہ عنہ يقول ان كان النبی صلی اللہ علیہ وسلم ليقوم او ليصلی حتی ترم قدماه او ساقاه فيقال له فيقول افلا اكون عبدًا شكورًا (صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۵۲)

عن العداء بن خالد ابن هوذة رضی اللہ عنہ قال رأيت رسول الله يخطب الناس يوم عرفة على بعير قائما فی الركابين۔

الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۰)

کی طرف منتشر ہو جاتے ہیں۔ اور آپ ﷺ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔"

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حضور اقدس ﷺ کھڑے ہو کر لا إله الا الله کے معنی لوگوں کو بیان فرماتے اور لوگوں کو ان کے رب کی دعوت دیتے تو عرب آپ ﷺ پر جمگھٹا کر لیتے۔

حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ رات کو نماز کیلیے کھڑے ہوتے۔ حتیٰ کہ آپ ﷺ کے پیر مبارک یا پنڈلیاں مبارک متورم ہو جاتیں جب آپ ﷺ کو عرض کیا جاتا تو آپ ﷺ فرماتے کیا میں اللہ کا شکر گذار بندہ نہ بنوں۔

حضرت عداء بن خالد بن ھوذہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ عرفات میں اونٹ پر دونوں رکابوں پر کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۱۱۸۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القتال صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار جنگجو بہادر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله ،

" فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ ج لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج "

(سورة النساء ۸۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

پس آپؐ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے آپؐ کو بجز آپؐ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔"

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی التوراۃ احمد لضحوك القتال۔

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی توراۃ میں "احمد سخت جنگجو ہے۔"

عن علی رضی اللہ عنہ قال لقد رأيتنا يوم بدر ونحن نلوذ برسول الله صلى الله عليه وسلم وهو اقربنا من العدو وكان

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ بدر کے دن ہم دیکھ رہے تھے۔ اور ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں تھے۔ اور ہم میں سب سے زیادہ جو دشمن کے قریب تھا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

من اشد الناس یومئذ بأساً۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۳۔ ص ۲۷۹)

وُہ حضُور اقدس ﷺ ہی تھے۔ اور آپؐ اس دن ہم میں سب سے زیادہ جنگجُو تھے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال اسم النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی التوراۃ احمد الضحوك القتال" (الحدیث) قال ابن فارس رحمۃ اللہ علیہ و انما سمی صلی اللہ علیہ وسلم به لحرصه علی الجهاد و مسارعته الی القراع و قلة احجامه۔

(سبل الہدیٰ ج ۱ ص ۶۱۶)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ حضُور اقدس ﷺ کا اسم مُبارک توراۃ شریف میں احمد جنگجُو جہاد کرنے والا ہے۔ امام ابن فارس رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے۔ کہ یہ اسم مُبارک آپؐ کا اس لیے رکھا گیا۔ کہ آپؐ جہاد کا جذبہ رکھتے تھے۔ اور اپنے مدِّ مقابل تک جلد پہنچ جاتے تھے۔ اور بھیڑ بھاڑ چیر ڈالتے تھے۔

عن بریدة رضی اللہ عنہ قال غزا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسع عشرة غزوة قاتل فی ثمان منهن۔

(الصحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۱۱۸)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس ﷺ نے اُنیس جہاد کیے اور ان میں سے آٹھ غزوات میں خود حضُور اقدس ﷺ کفّار سے لڑے ہیں۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان مامورًا

حضُور اقدس ﷺ اس امر کے مامور تھے۔ کہ میدانِ جنگ میں

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ان لا یفر من المشرکین اذا واجهوه ولو کان وحده من قوله " لا تکلف الا نفسك " وقد کان ﷺ من اشجع الناس و اصبر الناس و اجلدهم ما فر قط من مصاف ولو تولی عنه اصحابه۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶ ص ۵۹)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال اسم النبی ﷺ فی التوراة الضحوك القتال یرکب البعیر و یلبس الشملة ویجتزیٔ بالکسرة وسیفه علی عاتقه۔

(رواه ابن فارس) (سبل الهدیٰ ص ۵۹)

جب مشرکوں سے مقابل ہوں تو وہاں سے راہِ فرار اختیار نہ کریں۔ اگرچہ آپؐ اکیلے ہی رہ جائیں جیسا کہ لا تکلف الا نفسك یعنی آپؐ اس کے مکلف ہیں اور حضورِ اقدس ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ بہادر تھے اور تمام لوگوں سے زیادہ صبر کرنے والے تھے۔ اور آپؐ بہت زیادہ قوی ہیکل تھے۔ آپؐ کبھی میدانِ جنگ سے نہیں بھاگے۔ اگرچہ تمام ساتھی ساتھ چھوڑ گئے ہوں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ کا اسم گرامی تورات میں ہے۔ ہنس مکھ جنگجو اُونٹ پر سواری کرنے والے اور شملہ دار عمامہ مبارک پہننے والے۔ ایک لقمہ پر اکتفا فرمانے والے اور انؐ کے کندھے پر تلوار ہوگی۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القتول صلی اللہ علیہ وسلم

ھمارے سردار ماہر جنگ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ جَاھِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ وَمَاْوٰھُمْ جَھَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ○ (سورۃ التحریم ۹)

بمعنی ما قبلہ فانھما من صیغ المبالغۃ فما صلح توجیھا لاحدھما صلح للاخر۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۰)

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول والذی نفسی بیدہ لولا ان رجالا من المومنین لا تطیب

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بُری جگہ ہے۔"

یہ ماقبل (القتال) کے ہم معنی ہے۔ کیونکہ یہ دونوں الفاظ مبالغے کے اوزان سے ہیں۔ ایک لفظ دوسرے لفظ کے ہم معنی میں مستعمل ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ فرماتے تھے "مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

انفسهم ان یتخلفوا
عنی ولا اجد ما احملهم
علیه ما تخلفت عن
سریة تغزو فی
سبیل الله والذی
نفسی بیده لوددت انی
اقتل فی سبیل الله
ثم احیٰی ثم اقتل
ثم احیٰی ثم اقتل
ثم احیٰی ثم اقتل۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۳۹۲)

عن ابی اسحاق
رضی اللہ عنہ سمع البراء رضی اللہ عنہ
وسأله رجل افررتم
یوم حنین عن
رسول الله ﷺ
قال لکن رسول الله
ﷺ لم یفر ثم
قال لقد رایته
علی بغلته البیضاء
و ابو سفیان اٰخذ بلجامها
والنبی ﷺ یقول

اگر مجھے اس بات کا ڈر نہ ہوتا۔ کہ
ایمان والوں میں سے بعض لوگ مجھ
سے پیچھے رہنا گوارہ نہ کریں گے۔ اور
مَیں ان کیلیے (اسوقت) سواری مہیا نہ
کرسکوں گا تو مَیں کسی غزوہ میں پیچھے نہ
رہتا۔ مجھے قسم ہے اس ذات کی
جسکے قبضہ میں میری جان ہے مَیں چاہتا
ہوں کہ مَیں اللہ کے راستہ میں شہید ہوں۔
پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر شہید ہوں۔ پھر
زندہ کیا جاؤں۔ پھر شہید ہوں۔ پھر
زندہ کیا جاؤں۔ پھر شہید ہوں۔"

حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ انہوں نے
حضرت براء رضی اللہ عنہ سے سُنا کہ
ان سے کسی آدمی نے پُوچھا کہ کیا تم
جنگِ حنین میں حضُور اقدس ﷺ
کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، حالانکہ
حضُور اقدس ﷺ تو نہ بھاگے
تھے؟ پھر انہوں نے بیان کیا۔ کہ مَیں
نے آپؐ کو حنین کے میدان میں سفید
خچر پر سوار دیکھا۔ اور حضرت ابوسفیان
رضی اللہ عنہ اس کی لگام تھامے ہوئے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

انا النبی لا کذب
و زاد غیرہ انا ابن
عبد المطلب۔

(الشفا للقاضی عیاض ص۶۷)

(قتول) کصبور
(الکثیر القتل) من ابنیۃ
المبالغۃ۔ (تاج العروس ج۵ ص۷۵)

ذکرہ العلامۃ السخاوی
فی القول البدیع فی الصلوٰۃ
علی الحبیب الشفیع فی اسماءہ
صلی اللہ علیہ وسلم (القول البدیع ص۵۶)

و ذکرہ
الشیخ عبد الحق بن سیف الدین
رحمۃ اللہ علیہ فی کتابہ مدارج النبوۃ
فی اسمائہ الشریفۃ (مدارج النبوۃ ص۳۱۶)

تھے۔ اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ
رجز پڑھ رہے تھے۔ میں وہ نبی ہوں
جو جھوٹا نہیں۔ اور میں عبد المطلب
کا پوتا ہوں۔

قتول بروزن صبور بہت جنگ
کرنے والا مبالغہ کے اوزان سے
ہے۔

اس کو علامہ سخاویؒ نے اپنی
مایہ ناز کتاب القول البدیع میں ذکر
فرمایا ہے۔

اس اسم مبارک کو شیخ عبد الحق
محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مایہ ناز
کتاب، مدارج النبوۃ کے ص۳۱۶
میں اسمائے شریفہ میں ذکر کیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۸۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک رحمۃ وحظوۃ ورضی نفسک ورضی مثلہ ومدادکلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قثم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بڑے سخی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

بضم القاف ففتح المثلثۃ ای جامع الخیر کما قال عیاض رحمۃ اللہ علیہ او من القثم الاعطاء لجودہ وعطائہ کما قال ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۴ ص ۱۴۱)

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضلت علی الناس باربع بالسخاء والشجاعۃ فذکر الحدیث وقد تقدم فی النکاح۔

(رواہ الطبرانی۔ مجمع الزوائد ج ۹ ص ۱۳)

روی الامام ابو اسحاق

ق کا ضمہ ث کا فتح۔

بھلائی کو جمع کرنے والے جیسا کہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے یا یہ القثم ہے۔ جس کا معنی سخاوت اور بخشش کرنے کے ہیں جیسا کہ علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں پر چار چیزوں کی فضیلت دی گئی ہے۔ سخاوت اور بہادری کی۔ پھر وہ حدیث بیان کی جو کتاب نکاح میں گزر چکی ہے۔

امام ابو اسحاق حربی رحمۃ اللہ علیہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الحربی رحمۃ اللہ علیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال " اتانی ملك فقال انت قثم وخلقك قيم ونفسك مطمئنة "

قال ابن دحية رحمۃ اللہ علیہ فی اشتقاقه معنيان احدهما : انه من القثم وهو الاعطاء يقال قثم له من العطاء اذا اعطى فسمى النبی صلی اللہ علیہ وسلم بذلك لجوده وعطائه۔

(سبل الهدی ج ۱۔ ص ۶۱۶)

روی الحربی رحمۃ اللہ علیہ مرفوعاً۔ اتانی ملك فقال انت قثم وخلقك قيم ونفسك مطمئنة

(شرح المواهب اللدنية للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۰)

نے روایت کی ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس ایک فرشتہ آیا تو اس نے کہا۔ کہ آپؐ مجسمہ بھلائی ہیں۔ اور آپؐ کے اخلاق بھی بھلے ہیں اور آپؐ کا نفس مطمئنہ ہے۔

امام ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اس کے مادے میں دو معنی ہیں۔ (۱) یہ قثم ہے جس کو بخشش کہا جاتا ہے۔ عربی کا محاورہ ہے۔ قثم له عطا یعنی اس نے اس کو عطیہ دیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی اس لیے رکھا گیا کہ آپؐ مجسمہ جود و سخا تھے۔

امام حربی رحمۃ اللہ علیہ نے مرفوعاً روایت کی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے پاس فرشتہ آیا اس نے کہا کہ آپؐ قثم ہیں اور آپؐ کے اخلاق مضبوط ہیں۔ اور آپؐ کا نفس مطمئنہ ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وحلوک وعلی اھلک وبتعدادک کلما ذکرک الذاکرون واستغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قثوم ﷺ

ہمارے سردار تمام فضیلتوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

انه من القثم وهو الجمع يقال للرجل الجموع للخير قثوم و قثم وقد كان ﷺ جامعًا لخصال الخير والفضائل كلها۔

(سبل الهدى ج ۱۔ ص ۶۱۶)

یہ لفظ القثم سے ہے جس کا معنی جمع کرنے کا ہے۔ جس شخص میں تمام بھلائیاں جمع ہوں۔ اسے قثوم و قثم کہتے ہیں۔ اور حضور اقدس ﷺ تو اچھی خصلتوں اور تمام فضائل کے مجسمہ تھے۔

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ انما بعثت لاتمم صالح الاخلاق۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۳۸۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا مجھے اچھے اخلاق کو پورا کرنے کے لیے مبعوث فرمایا گیا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القثوم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام بھلائیوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال والقثوم الجامع للخیر کلہ فی ذاتہ و لغیرہ۔

(نسیم الریاض ج ۲۔ ص ۳۹۵)

ذکرہ العلامۃ السخاوی فی کتابہ القول البدیع فی اسمائہ الشریفۃ۔ (القول البدیع ص ۵۶)

و ذکرہ العلامۃ عبد الحق محدث دھلوی فی کتابہ مدارج النبوۃ۔ (مدارج النبوۃ ج ۱۔ ص ۳۱۶)

و ذکرہ صاحب سبل الھدی فی کتابہ۔

(سبل الھدی۔ ص ۶۱۶)

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں القثوم وہ ہستی ہے جسکی ذات میں تمام بھلائیاں موجود ہوں۔ اور وہ دوسروں کے ساتھ بھی بھلائی کرتا ہو۔

اس کو علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مایہ ناز کتاب القول البدیع میں ذکر کیا ہے۔

اس کو علامہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مایہ ناز کتاب مدارج النبوۃ میں ذکر کیا ہے۔

اور اس کو علامہ محمد بن یوسف الصالحی الشافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مایہ ناز کتاب سبل الھدی میں ذکر فرمایا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۹۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد کلماتک وعلی نفسک وعرش نعلہ ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قدمایا، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ﷺ سب سے اوّل درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

وھو اسمہ ﷺ فی التوراۃ کما سبق فی "اخرایا" ومعناہ الاول السابق۔ (سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۶)

عن کعب الاحبار رضی اللہ عنہ انہ تعالیٰ لما اراد ان یخلق محمدًا ﷺ امر جبریل علیہ السلام ان یاتیہ بالطینہ البیضاء فھبط فی ملأ من ملائکۃ الفردوس وقبض قبضۃ من موضع قبرہ بیضاء نیرۃ فعجنت بماء التسنیم

یہ اسمِ گرامی حضور اقدس ﷺ کا تورات میں موجود ہے۔ جیسے کہ (اخرایا) میں گذر چکا ہے۔ جس کا معنی ہے۔ سب سے اوّل۔

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس ﷺ کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت جبریل علیہ السلام کو حکم دیا کہ سفید مٹی لائے۔ پھر حضرت جبریل علیہ السلام جنّت الفردوس کے ملائکہ کے ایک گروہ کے ساتھ زمین پر اترے اور آپ کی قبر منوّر کے مقام سے سفید چمکتی ہوئی مٹی کی ایک مٹھی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فی معین الجنة
حتی صارت کالدرة
البیضاء لها شعاع عظیم
ثم طافت بها الملائکة
حول العرش والکرسی و
السمٰوٰت والارض حتی عرفته
الملائکة قبل ان تعرف
أدم علیہ السلام -

(نسیم الریاض ج ۲ ص ۲۰۱)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
اصل طینة النبی صلی اللہ علیہ وسلم
من سرة الارض بمکة
یعنی الکعبة وهو مشعر
بأن ما أُجاب من الارض
درته صلی اللہ علیہ وسلم ومن
الکعبة دُحِیت الأرض
فصار صلی اللہ علیہ وسلم هو الأصل
فی التکوین -

(وفاء الوفاء ج ۱ - ص ۴۲)

لی پھر اُسے جنّت کے چشمہ تسنیم کے
پانی سے گوندھا کہ وُہ (گوندنے سے)
ایک سفید موتی کی طرح ہوگئی جس
کی بڑی بڑی شعاعیں تھیں۔ پھر
اس موتی کو لے کر ملائکہ عرش کرسی
آسمان اور زمین کی تمام جگہوں میں
پھرے۔ یہاں تک تمام ملائکہ نے
آپؐ کو حضرت آدم علیہ السلام کی
پیدائش سے پہلے ہی پہچان لیا تھا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ بیان فرماتے
ہیں۔ کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی
پاک مٹی زمین کی ناف یعنی کعبہ سے
لی گئی ہے۔ اس میں اشارہ ہے۔
کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زمین کے
سُچّے موتی ہیں۔ کعبہ سے مدینہ تک
زمین کو پھیلایا گیا۔ روضہ پاک کی جگہ
سے آپؐ کی تکوین مُبارک ہُوئی اور
کائنات کی آپؐ اصل بُنیاد ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۱۹۵

لبسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قدم صدق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سچے پیشرو درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة الى قوله :

"إِنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ" (سورہ یونس ۲)

عن زید بن اسلم رضی اللہ عنہ فی قوله تعالیٰ ان لهم قدم صدق عند ربهم قال هو محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

عن علی رضی اللہ عنہ فی الایة قال: محمد صلی اللہ علیہ وسلم شفیع لهم۔

(رواہ ابن مردویہ

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۶)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"کہ ان کے رب کے پاس (پہنچ کر) ان کو پورا مرتبہ ملے گا۔"

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ان لهم قدم صدق عند ربهم میں قدم صدق سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

ابن مردویہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس آیت میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جو ان کی شفاعت فرمائیں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۹۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القدوۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار رہنما درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ان قریشا قادۃ زادۃ۔

(مجمع البحار ج ۳۔ ص ۱۷۶)

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الانبیاء قادۃ والفقہاء سادہ ومجالسھم زیادہ۔

(رواہ القضاعی۔ الفتح الکبیر ج ۱ ص ۵۰۹)

عن مجاھد رضی اللہ عنہ قال دخلت انا ویحیی بن جعدۃ رضی اللہ عنہ علی رجل من الانصار من اصحاب الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

بیشک قریشی رہنما ہیں۔ اور ترقی کرنے والے ہیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انبیاء کرام علیہم السلام رہنما ہیں اور فقہا سردار ہیں۔ اور ان کی مجلسیں (ایمان کو) زیادہ کرنے والی ہیں۔

حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ بیان کرتے ہیں۔ کہ میں اور حضرت یحییٰ بن جعدہ رضی اللہ عنہ دونوں ایک انصاری کے ہاں گئے جو اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے تھا۔ انہوں نے بیان کیا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال ذکروا عند رسول اللہ ﷺ قال فقال رسول اللہ ﷺ لکنی انا أنام و اصلی و اصوم و افطر فمن اقتدی بی فهو منی ومن رغب عن سنتی فلیس منی۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۴۰۹)

کہ حضورِ اقدس ﷺ کے پاس لوگوں کی عبادت کا ذکر ہوا تو آپؐ نے (اس کے جواب میں) فرمایا میں سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں۔ اور روزے بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ جو میری اقتداء کرے گا وہ مجھ سے ہے۔ اور جو میری سُنّت سے بے رغبتی کرے گا وہ مجھ سے نہیں ہے۔

عن سالمؓ عن ابیه رضی اللہ عنہما قال سافرت مع النبی ﷺ ومع عمر رضی اللہ عنہ فکانا لا یزیدان علی رکعتین و کنا ضلالا فهدانا اللہ به فبه نقتدی۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۹۵)

حضرت سالمؓ اپنے والد عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس ﷺ اور حضرت عمرؓ دونوں کے ساتھ سفر کیا ہے۔ وہ سفر میں دو رکعت سے زیادہ نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور ہم تو گمراہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی وجہ سے ہمیں ہدایت فرمائی۔ لہٰذا ہم تو آپؐ کی ہی پیروی کرتے ہیں،

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۱۹۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قدوۃ الصوفیاء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار صوفیوں کے رہنما درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال شیخ الطائفة ابو القاسم جنید بن محمد الخزار القواریری رحمۃ اللہ علیہ لکل امة صفوة هذه الامة الصوفیه۔

(طبقات الاولیاء لابن الملقن ص ۱۲۸)

حضرت شیخ الطائف ابو القاسم جنید بن محمد الخزار القواریری (جنید بغدادی) رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ ہر اُمت میں پاکیزہ لوگ ہوتے ہیں۔ اس اُمت کے پاکیزہ لوگ صُوفیہ کرام ہیں۔

قال ابو بکر محمد بن عمر الوراق رحمۃ اللہ علیہ الصوفی من صفا قلبه من کل دنس وسلم صدره لکل احد وسخت نفسه بالبذل والایثار۔

(طبقات الاولیاء لابن الملقن ص ۳۷۴)

حضرت ابو بکر محمد بن عمر الوراق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صُوفی وُہ ہے۔ جس کا دل ہر گندگی سے پاک ہو اور جس کا سینہ ہر ایک کے لیے کھُلا ہو۔ اور جس کا نفس سخاوت اور قربانی کے لیے سخی ہو۔

قال ابو الحسن علی بن احمد بن

حضرت ابو الحسن علی بن احمد بن سہیل البوشنجی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

سهل البوشنجی رحمۃ اللہ علیہ التصوف فراغ القلب وخلاء الیدین وقلة المبالاة بالاشکال فاما فراغ القلب ففی قوله تعالیٰ للفقراء المهاجرین الذین اخرجوا من دیارهم واموالهم وخلو الیدین لقوله تعالیٰ الذین ینفقون باموالهم باللیل والنهار سرا وعلانیة وقلة المبالاة فی قوله تعالیٰ ولا یخافون لومة لائم۔

(طبقات الاولیاء لابن الملقن ص ۲۵۳)

قال ابو عمرو بن نجید السلمی رحمۃ اللہ علیہ التصوف الصبر تحت الامر والنهی۔

(طبقات الأولیاء لابن الملقن۔ ص ۱۰۸)

سئل ابو العباس احمد الرفاعی رحمۃ اللہ علیہ عن التصوف؟ فقال للسائل

تصوف دل کو الائش سے فارغ کرنے اور ہاتھوں کو دُنیا کے اسباب سے خالی کرنے اور کسی بڑے سے بڑے کی پرواہ نہ کرنے کو کہتے ہیں۔ دِل کو فارغ کرنا تو اس آیت میں ہے۔ "اُن فقیر مہاجروں کے لیے جو اپنے مالوں اور گھروں سے نکال دیے گئے"۔ اور ہاتھوں کو خالی کرنے کا ثبوت اس آیت میں ہے "جو اپنے مالوں کو رات دن پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں"۔ اور کسی بڑے سے بڑے کی پرواہ نہ کرنا۔ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے۔ "اور وُہ لوگ جو کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے خوف نہیں کھاتے"۔

حضرت ابو عمرو بن نجید سلمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اللہ کے حکم اور اس کے منع پر صبر سے کاربند رہنے کا نام تصوّف ہے۔

حضرت ابو العباس احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ سے پُوچھا گیا۔ کہ تصوّف کیا ہے؟ آپ نے سوال کرنے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

تسألنا عن تصوفنا او تصوفكم فقال يا سيدى كانت مسألة فصارت اثنتين اشر حمالى فقال اما تصوفكم انتم فهو ان تصفى اسرارك وتطيب اخبارك وتطيع جبارك وتقوم ليلك وتصوم نهارك و اما تصوف القوم فكما قيل-ليس التصوف بالخرقت - من قال هذا قدمرق-ان التصوف يا فتى حُرَق-يمازجها قلق۔

(طبقات الاولیاء لابن الملقن ص ۹۵)

قال الامام جعفر بن صادق رحمۃ اللہ علیہ من عاش فى ظاهر الرسول فهو سنى ومن عاش فى باطن الرسول فهو صوفى اراد بباطن الرسول ﷺ اخلاقه الطاهرة و اختياره للاخرة۔

(حلیۃ الاولیاء ج ۶ ص ۲۰)

والے سے فرمایا ہمارا تصوّف پوچھتے ہو یا اپنا؟۔ سائل بولا حضور! سوال تو ایک ہی کا تھا۔ اب دو ہو گئے۔ لہٰذا اب دونوں کی شرح بیان فرما دیں۔ آپ نے فرمایا تمہارا تصوف تو یہ ہے۔ کہ تو اپنے باطن کو صاف کرے اور پاکیزہ گفتگو کرے۔ اور اپنے اللہ کی اطاعت کرے اور رات کو تہجّد پڑھے۔ اور دن کو روزہ رکھے۔ اور صُوفیاء کرام کا تصوّف تو یہ ہے۔ جیسے شعر میں آیا ہے "چیتھڑوں کا پہننا تصوّف نہیں ہے۔ جو اس کا قائل ہے وُہ دین سے گیا۔ اے نوجوان تصوّف تو جلنے کا نام ہے۔ جس کے ساتھ درد کی آمیزش ہو"۔

امام جعفر بن صادق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص رسُول ﷺ کے ظاہری افعال پر زندگی گذارے وُہ سُنّی ہے۔ اور جو رسُول ﷺ کے باطنی پاکیزہ اخلاق پر اور دُنیا کی جگہ آخرت پر زندگی گذارے وُہ صُوفی ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
رضاہ وحلوک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القرشی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار قریش قبیلہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن الاشعث بن قیس رضی اللہ عنہ قال اتیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی وفد کندۃ ولا یرونی الا افضلھم فقلت یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) الستم منا؟ فقال نحن بنو النضر بن کنانۃ لا نقفو امنا ولا ننتفی من ابینا۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۱۸۷)

وقیل ان قریشا ھم بنو النضر بن کنانۃ والیہ ذھب محمد بن اسحاق وابوعبیدۃ معمر بن المثنی وابوعبید القاسم بن سلام

حضرت اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کندہ کے وفد کے ساتھ آیا۔ اور وہ مجھے اپنا سردار مانتے تھے۔ میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول کیا آپ ہم سے نہیں۔ آپ نے فرمایا ہم نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں۔ نہ تو ہم اپنی ماں پر تہمت لگاتے ہیں۔ اور نہ ہی ہم اپنے باپ کی نفی کرتے ہیں۔

اور کہا گیا ہے کہ قریش نضر بن کنانہ کی اولاد سے ہیں۔ اسی طرف محمد بن اسحاق رح اور ابوعبیدہ رح معمر بن مثنی رح اور ابوعبید قاسم بن سلام رح گئے ہیں۔ اور یہی امام شافعی وغیرہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

وبہ قال الامام الشافعی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۳۳۲)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ سالہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ لم سمیت قریش قریشا ؛ قال بالقرش دابّۃ تاکل الدواب لشدتھا۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۳۳۳)

وقال المطرزی رحمۃ اللہ علیہ عن ھذہ الدابۃ انھا ملکۃ دواب البحر و اشدھا فکذلک قریش سادات الناس۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۳۳۳)

کانوا بنوہ یقرشون اھل الموسم عن الحاجۃ فیرفدونھم بما یبلغھم فسموا بذلک من فعلھم و قرشھم قریشا۔ (الروض الانف ج ۱ ص ۱۱۶)

کا قول ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان سے حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ نے پوچھا قریش کا نام قریش کیوں رکھا گیا۔ تو انہوں نے فرمایا قرش ایک جانور کا نام ہے۔ جو اپنی طاقت سے تمام جانوروں کو کھا جاتا ہے۔

اور امام مطرزی رحمۃ اللہ علیہ نے اس جانور کی بابت فرمایا کہ وہ سمندر کے تمام جانوروں کا بادشاہ ہے۔ اور ان تمام جانوروں سے زور آور ہے۔ اسی طرح قریش بھی تمام لوگوں کے سردار ہیں۔

اس کے بیٹے منیٰ میں لوگوں کی عام دعوت کرتے تھے۔ اور لوگوں کو راہ کا خرچ بھی مہیا کرتے ان کے اس فعل اور مہربانی پر ان کا نام قریش رکھا گیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۰۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القریب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے قریب درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

" ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰی ○ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی ○ "

(سورۃ النجم ۸،۹)

الدانی من اللہ تعالی.

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۷)

ای دنا من ربہ تبارک و تعالیٰ حتی انہ صار فی القرب منہ کقرب الواحد من الاخر بقدر قاب قوسین او اقل من ذلک۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۷)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"پھر نزدیک ہوا اور لٹک گیا پھر رہ گیا دو کمان کے برابر یا اس سے بھی نزدیک۔"

اللہ کے قریب ہونے والے۔

قرآن مجید کی اس آیت (ثم دنا فتدلی۔ فکان قاب قوسین او ادنی) کی طرف اشارہ ہے یعنی آپ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے رب تبارک و تعالیٰ کے اتنے نزدیک ہو گئے۔ حتیٰ کہ اتنے نزدیک ہو گئے جیسا کہ کوئی آدمی کسی آدمی کے نزدیک دو قوسوں یا اس سے زیادہ قریب ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۰۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قدیر العین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار آنکھوں کی ٹھنڈک درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت خرج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم من عندی وھو قریر العین طیب النفس ثم رجع الی وھو حزین فقلت یا رسول اللہ انک خرجت من عندی وانت قریر العین طیب النفس ورجعت وانت حزین فقال انی دخلت الکعبۃ وددت انی لم أکن فعلت انی اخاف ان اکون اتعبت امتی من بعدی۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶۔ص ۱۳۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے باہر تشریف لے گئے تو آپ کی آنکھیں ٹھنڈی تھیں۔ خوش طبیعت تھے۔ پھر جب آپ میرے پاس واپس آئے تو آپ غمگین تھے۔ میں نے عرض کیا۔ کہ اے اللہ کے رسول آپ میرے پاس سے باہر تشریف لے گئے تو آپ کی آنکھیں ٹھنڈی تھیں۔ آپ خوش طبیعت تھے۔ اور واپس آئے۔ تو آپ غمگین تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کعبہ کے اندر داخل ہوا اور میں نے چاہا کہ میں ایسا نہ کرتا کیونکہ مجھے ڈر ہوا میرے بعد میری اُمت مشکل میں پڑ جائے گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القسام

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ● تقسیم کرنے والے ● درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن معاویۃ رضی اللہ عنہ یقول قال رسول اللہ ﷺ من یرد اللہ بہ خیرًا یفقھہ فی الدین واللہ المعطی وانا القاسم ولا تزال ھذہ الامۃ ظاھرین علیٰ من خالفھم حتی یاتی امر اللہ وھم ظاھرون۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۳۹)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا جس کے لیے اللہ تعالیٰ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین میں سمجھ عنایت فرما دیتا ہے۔ اور اللہ ہی دینے والا ہے۔ اور میں تو تقسیم کرنے والا ہوں اور یہ امت ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گی۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے گی۔ اور وہ غالب ہوں گے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۰۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القطب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کائنات کے مرکز درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

«عا» بالضم: سیّد القوم و ملاك امورھم و مدار حوائجھم و جمعہ اقطاب وقطوب و قِطَبَة و قِطَبَة كعِنَبَة۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۷)

قطبیتِ کبریٰ نام مرتبۂ قطب الاقطاب ست وھو باطن نبوۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلا یکون الا لورثتہ لاختصاصہ علیہ بالاکملیہ فلا یکون خاتم الولایۃ وقطب الاقطاب الاعلی باطن خاتم النبوّۃ ذکرہ السید الشریف۔ (ریاض المرقاض ص ۹۲)

اس کو علامہ عزفی رحمۃ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے۔ قُطب با کے ضمہ کے ساتھ۔ قوم کا سردار جس کے ہاتھ میں لوگوں کی باگ ڈور ہو۔ اور جو لوگوں کا حاجت روا ہو۔ اس کی جمع اقطاب آئے گی۔ اور قطوب اور قِطَبَۃ جیسے عِنَبَۃ۔

صوفیاء کرام کی اصطلاح میں قطب الاقطاب قطبیت کبریٰ کا مرتبہ ہے۔ اور نبوّتِ محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باطنی حصّہ ہے اور یہ مرتبہ صرف نبوّت کے وارثوں کو ملتا ہے۔ خاتمِ ولایت اور قطب الاقطاب کا مرتبہ صرف اسے ہی ملتا ہے جو نبوّت کے باطنی حصّہ کو حاصل کرے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فأما القطب فقد ذكر الشيخ رحمۃ اللہ علیہ فی الباب الخامس وخمیس ومائتین انه لا يتمكن القطب ان يقوم فی القطابة الا بعد ان يحصل معانی الحروف التی فی اوائل السور المقطعة مثل الم و المص ونحوها۔

(الیواقیت والجواہر لعبد الوہاب الشعرانی ج ۲ ص ۲۳)

قطب عبارت از غوث است غوث عبارت از یکے است کہ موضعِ نظرِ خدا از عالم در ہر زمان باشد شیخ اکبر گفتہ وھو علے قلب اسرافیل علیہ السلام

(حظیرۃ القدس ص ۱۶۷)

قطب کے بارے میں شیخ اکبر حضرت ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب فتوحات مکیہ کے باب نمبر ۲۵۵ میں فرمایا ہے کہ قطب وُہ کہلا سکتا ہے جس کو حروف مقطعات مثلاً الم۔ المص وغیرہ کے معانی سمجھا دیے گئے ہوں۔

قطب سے مراد غوث ہے۔ غوث سے مراد دُنیا کی ایک ایسی ہستی ہے۔ جو ہر زمانے میں اللہ تعالیٰ کی خاص نظرِ عنایت کا مرجع ہوتی ہے۔ شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ قطب وُہ ہے۔ جس کا دل حضرت اسرافیل علیہ السلام (کے دل) کی مانند ہو۔

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قلیل الضحک صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تھوڑا ہنسنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طویل الصمت قلیل الضحک۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۸۶)

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحکتم قلیلاً ولبکیتم کثیراً۔ (سنن ابن ماجۃ ص ۳۱۹)

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو تعلمون ما اعلم لضحکتم قلیلاً ولبکیتم کثیرا ولما ساغ لکم الطعام ولا الشراب۔

(الفتح الکبیر ج ۳۔ ص ۴۳)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خاموش طبیعت اور تھوڑا ہنسنے والے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں تو پھر تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم جان لو جو میں جانتا ہوں۔ تو پھر تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔ اور اس وقت تم کھانا پینا نہ نگل سکو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وحمدا وخلودا وعلی نعمک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القمر صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار چاند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال رأیت النبی ﷺ فی لیلۃ اضحیان فجعلت انظر الی رسول اللہ ﷺ والی القمر وعلیہ حلۃ حمراء فاذا ھو عندی احسن من القمر۔ (جامع الترمذی ج۲ ص۱۰۴)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو چاندنی رات دیکھا۔ کبھی میں آپؐ کی طرف دیکھتا تھا اور کبھی چاند کی طرف آپؐ نے اس وقت سُرخ رنگ کا جوڑا پہن رکھا تھا میرے نزدیک آپؐ چاند سے زیادہ حسین تھے۔

فی قصص الکسائی رحمۃ اللہ علیہ ان اللہ تعالیٰ قال لموسیٰ علیہ السلام ان محمدًا ﷺ ھو البحر الزاخر و القمر الباھر۔

(سبل الھدیٰ ج۱ ص۶۱۷)

امام کسائی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب قصص میں آیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرمایا کہ بیشک حضرت محمد ﷺ بحرِ بیکراں ہیں اور ماہِ تاباں ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — قوت والے — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ،

"ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ ○"

(سورۃ التکویر ۲۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"جو قوت والا ہے (اور) مالک عرش کے نزدیک ذی مرتبہ ہے۔ (اور) وہاں (یعنی آسمانوں میں) اس کا کہنا مانا جاتا ہے۔"

المراد بذی قوۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

(نسیم الریاض ج ۲۔ ص ۴۳۵)

ذو قوۃ سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان للقرشی مثلی قوۃ الرجل من غیر قریش۔

(الحدیث (مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۸۱)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریشی کو غیر قریشی پر دوگنی طاقت ہے۔

عن عبداللہ بن مسعود

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

رضی اللہ عنہ قال کانوا یوم بدر بین کل ثلاثة نفر بعیر و کان زمیل النبی ﷺ علی و ابو لبابة رضی اللہ عنہما قال و کان اذا کانت عقبة النبی ﷺ قالا له ارکب حتی نمشی عنك فیقول ما انتما باقوی منی و ما انا باغنی عن الاجر منکما۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۴۱۸)

اشد قوة بدنیة من جمیع من کان بالقوة الجسمانیة و هذا اثبات لتفوقه علی غیره فی قوته البدنیة۔

(نسیم الریاض ج ۱ ص ۲۸۲)

سے روایت ہے کہ بدر کے دن ہر تین آدمی کے حصّے میں سواری کے لیے ایک اُونٹ تھا اور حضُور اقدس ﷺ کے ساتھ حضرت علی اور ابولبابہ رضی اللہ عنہما تھے۔ جب حضُور اقدس ﷺ کی پیدل چلنے کی باری آتی تو وہ دونوں عرض کرتے کہ آپؐ سوار رہیں۔ آپؐ کی طرف سے ہم پیدل چلیں گے۔ آپؐ نے فرمایا نہ تو تم دونوں مجھ سے زیادہ قوی ہو اور نہ ہی میں تم دونوں سے زیادہ ثواب سے بے پرواہ ہوں۔

آپ جسمانی قوّت کے لحاظ سے سب طاقت وروں سے بڑھ کر تھے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ حضُور اقدس ﷺ جسمانی قوّت میں سب پہ سبقت لے گئے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۱۲

لبسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا القیم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار قائم کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فی کتب الانبیاء ان داؤد علیہ السلام قال اللھم ابعث لنا محمدا صلی اللہ علیہ وسلم یقیم السنۃ بعد الفترۃ.

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۱۸)

کما روی فی حدیث عند الدیلمی (ومعناہ الجامع) لمکارم الاخلاق (الکامل) فیھا او الجامع لشمل الناس کما قال جُریبۃ رضی اللہ عنہ بضم الجیم وفتح الراء وسکون التحتیۃ فوحدۃ مصغر الاسدی لما قدم علیہ

نبیوں کی کتاب میں مذکور ہے۔ کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے دُعا کی تھی۔ کہ اے اللہ ہمارے لیے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرما جو زمانہ جاہلیت کے بعد سنت کو قائم کریں۔

جس طرح دیلمیؒ کی ایک حدیث میں ہے۔ اور اس کا معنی تمام اخلاق کے جامع اور تمام اخلاق میں کامل یا تمام اخلاق وصفات جو لوگوں میں پائے جاتے ہیں آپؐ میں اکٹھی ہو گئی تھیں جیسا کہ حضرت جُریبہ اسدیؓ نے حاضر ہو کر عرض کیا (جریبۃ ج کا ضمہ، ی ساکن آگے باتصغیر اور را پر فتح۔)

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم،

بدّلتُ دِیناً بعد دینٍ قدیُذَمّ
کنت من الذنب کأنّی فی ظلم
یا قیم الدّین اَقمنا نَستقم
فان اصادف مأثماً فلن اثم

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۱)

القیم الجامع الکامل۔

(الشفا للقاضی عیاض ج ۱ ص ۱۴۶)

فی التوراۃ
کما نقلہ السیوطی
رحمۃ اللہ علیہ ولن یقبضہ اللہ
حتی یقیم بہ
الملۃ العوجاء بان
یقولوا لا الہ الا
اللہ۔

(نسیم الریاض ج ۲ - ص ۳۹۲)

کما ورد فی
الحدیث انہ صلی اللہ علیہ وسلم
قال اتانی ملک
فقال انت قیم وخلقک
قیم ای مستقیم حسن

(نسیم الریاض ج ۲ - ص ۳۹۱)

میں نے اپنا دین تبدیل کرلیا۔
میں تو گناہوں کے اندھیروں میں
تھا۔ اے دین کے قائم رکھنے
والے ہمیں بھی قائم رکھ۔ تاکہ ہم
سیدھے رہیں۔ اگر میں گناہ کو پاؤں
تو میں اس میں گناہگار نہ ہوں۔

قیم وُہ ہے جس کے اخلاق
کامل اور جامع ہوں۔

تورات میں ہے جیسا علّامہ
سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے۔
اور اللہ تعالیٰ ان (حضرت محمّد
صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوح مُبارک) کو اس
وقت تک قبض نہ کرے گا جب
تک ان کے ذریعہ ٹیڑھی ملّت کو
سیدھا نہ کردے۔ حتّٰی کہ وہ لا الٰہ
الا اللہ پڑھ لیں۔

جیسے کہ حدیث میں آیا ہے۔ کہ
حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے
پاس فرشتہ حاضر ہوا اور اس نے کہا کہ آپؐ
قیم (مضبوط) ہیں۔ اور آپؐ کے اخلاق
بھی مضبُوط ہیں۔ یعنی آپؐ کے اخلاق
سیدھے خوبصُورت ہیں۔

ربّنا تقبّل منّا انّک انت السّمیع العلیم
آمین آمین آمین یا ربّ العلمین ط

marfat.com

۱۲۱۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قیم السنۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سنّت کو قائم کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

قال داؤد علیہ السلام

اللھم ابعث لنا محمداً (صلی اللہ علیہ وسلم) یقیم السنۃ بعد الفترۃ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۸۹)

حضرت داؤد علیہ السلام نے فرمایا اے اللہ ہمارے لیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیج جو سنّت کو ختم ہونے کے بعد قائم کریں۔

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علمنا سنن الھدی و ان من سنن الھدی الصلوٰۃ فی المسجد الذی یوذن فیہ

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۲۳۲)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ہدایت کے طریقے تعلیم فرمائے اور ان ہدایت کے طریقوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ہر اس مسجد میں نماز ادا کی جائے جہاں اذان ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
وبعدہ وحلیتک وعلی فضلک وبشعرک وبدائک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قیم السنۃ العوجاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ٹیڑھی سنّت کو سیدھا کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جبیر بن نفیر الحضرمی رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لقد جاءکم رسول الیکم لیس بوھن ولا کسل یحیی قلوبًا غلفًا و یفتح اعینا عمیا و یسمع اذانا صمًا و یقیم السنۃ العوجاء حتی یقال لا إلہ الا اللہ وحدہ۔

(سنن الدارمی ج ۱۔ ص ۱۵)

حضرت جبیر بن نفیر حضرمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے پاس ایسا رسول آیا جو نہ سست ہے نہ کاہل، تاکہ بند دلوں کے پردے ہٹا دے۔ اور اندھی آنکھوں کو کھول دے اور بہرے کانوں کو سنا دے اور ٹیڑھی سنّت کو سیدھا کردے یہاں تک کہ کہا جاوے کہ صرف اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سچّا معبود نہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۱۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا قیم الملۃ الاعوجا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ٹیڑھی ملّت کو سیدھا کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن سلام رضی اللہ عنہ انہ کان یقول انا لنجد صفۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا ارسلناک شاھدًا ومبشرًا و نذیرًا وحرز للأمیین انت عبدی و رسولی سمیتہ المتوکل لیس بفظ ولا غلیظ ولا صخاب بالاسواق ولا یجزی بالسیئۃ مثلھا ولکن یعفو و یتجاوز ولن اقبضہ

حضرت (عبداللہ) ابن سلام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت (کتب سابقہ میں) اس طرح پاتے ہیں۔ (اللہ تعالےٰ فرماتا ہے) کہ (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) ہم نے آپ کو گواہ بنا کر اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور ان پڑھوں کا بچاؤ۔ آپ میرے بندے اور رسول ہیں۔ میں نے آپ کا نام متوکل رکھا ہے۔ نہ سخت مزاج ہوگا۔ اور نہ سخت دل اور نہ ہی بازار میں چیخ کر بات کرنیوالا ہوگا۔ اور نہ برائی کا بدلہ برائی سے دیگا۔ بلکہ معاف اور درگذر کرے گا۔ اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

حتی نقیم الملة المتعوجة بان تشهد ان لا الہ الا اللہ یفتح بہ اعینا عمیًا و اذانا صمًا وقلوبا غلفا۔

(سنن الدارمی ج ۱ ص ۱۲)

ای ملة ابراھیم علیہ السلام التی غیرتھا العرب عن استقامتھا۔

(مجمع البحار الانوار ج ۲ ص ۴۳۶)

فان عدم الصخب فی الاسواق یفھم وکن من الساجدین فورد امرت بان اکون من الساجدین لا من التاجرین الذین یضجون فی الاسواق۔

(مجمع البحار ج ۲ ص ۴۳۶)

میں اسکو قبض نہ کرونگا۔ یہاں تک کہ ٹیڑھے طریقے کو سیدھا نہ کروں گا۔ یہاں تک کہ کہا جاوے لا الہ الا اللہ۔ اللہ تعالےٰ حضرت محمد ﷺ کے ذریعہ سے اندھی آنکھوں اور بہرے کانوں اور غافل دلوں سے پردے ہٹائے گا۔

یعنی ملت ابراہیمی جس کو عربیوں نے بگاڑ دیا تھا۔ اس کو سیدھا کرنے والے۔

وہ بازار میں باواز بلند نہ پکارتے کا مفہوم اس آیت میں آیا ہے۔ کہ آپ سجدہ کرنے والوں سے ہو جائیں۔ حدیث میں وارد ہوا ہے۔ کہ مجھے حکم ہوا ہے۔ کہ سجدہ کرنے والوں سے ہوں۔ تجارت کرنے والوں میں نہ ہوں۔ جو بازاروں میں اشیاء فروخت کرنے کے لیے چیختے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۱۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکریم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار لکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قد روی ابن ابی شیبۃ وغیرہ ماماتَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی کتب و قرء و ذکرہ مجالد رحمۃ اللہ علیہ للشعبی رحمۃ اللہ علیہ فقال لیس فی الایۃ ماینا فیہ قال ابن دحیۃ رحمۃ اللہ علیہ والیہ ذھب ابو ذر و ابوالفتح النیسابوری والباجی رحمۃ اللہ علیہم وصنعت فیہ کتاباً ووافقہ علیہ بعض علماء افریقیۃ وصقلیۃ۔

(تاج العروس ج ۸۔ ص ۱۹۱)

مسند ابن ابی شیبہ وغیرہ میں روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم وفات پانے سے پہلے لکھا پڑھا کرتے تھے۔ حضرت مجالد رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے ذکر کیا۔ انہوں نے فرمایا آیت میں اس کی نفی نہیں۔ علامہ ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہی فرمایا ہے۔ اور علامہ ابوذر ہروی اور علامہ ابوالفتح نیشاپوری اور علامہ باجی رحمۃ اللہ علیہم نے بھی ایسا ہی فرمایا ہے۔ اور میں نے اس پر ایک کتاب لکھی اور اس پر علماء افریقیہ اور صقلیہ نے موافقت کی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

روی ابن ابی شیبة و غیره من طریق مجالد رضی اللہ عنہ عن عون ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ عن ابیه قال مامات رسول اللہ ﷺ حتی کتب و قرء قال مجالد رحمۃ اللہ علیہ فذکرت ذلك للشعبی رحمۃ اللہ علیہ فقال صدق قد سمعت اقوامًا یذکرون ذلك۔

(التلخیص الحبیر ص ۲۸۳)

عن عون بن عبد اللہ بن عتبة عن ابیه رضی اللہ عنہما قال ما مات النبی ﷺ حتی قرأ و کتب۔

(رواه الطبرانی۔ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۸ - ص ۲۷۱)

مسند ابن ابی شیبہ وغیرہ میں حضرت مجالد رضی اللہ عنہ کی سند سے حضرت عون بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے اس وقت تک وصال نہیں فرمایا جب تک آپ نے لکھ پڑھ نہ لیا۔ حضرت مجالد رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میں نے یہ حدیث حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے بیان کی۔ انہوں نے فرمایا اس نے سچ کہا میں نے کئی لوگوں سے سُنا ہے۔ وہ ایسا ہی بیان کرتے تھے۔

حضرت عون بن عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وُہ اپنے باپ حضرت عبد اللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس ﷺ اپنے وصال سے پہلے پڑھ بھی لیتے تھے اور لکھ بھی لیتے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۲۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کاتب الامان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار امان لکھ کر دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
فی سفر الهجرة	واقعہ ہجرت میں فرماتی ہیں کہ جب
قال سراقة بن مالك	سراقہ بن مالک بن جعشم آپ
ابن جعشم فركبت فرسی	صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لیے روانہ
حتی جئتهم ووقع فی	ہوا۔ تو اس کا بیان ہے کہ میں اپنے
نفسی حین لقیت ما	گھوڑے پر سوار ہو کر ان (قافلہ) کے
لقیت من الحبس عنهم	پاس آیا۔ اور جب میں نے اپنا ماجرا
ان سیظهر امر رسول اللہ	دیکھ لیا تو اس وقت میرے دل
صلی اللہ علیہ وسلم فقلت له	میں آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلبہ
ان قومك قد جعلوا	عنقریب ظاہر ہوگا۔ میں نے آپ
فیك الدیة واخبرتهم	سے عرض کیا۔ کہ آپ کی قوم نے
اخبار ما یرید الناس	مجھے آپ کے قتل کا اتنا انعام دینا
بهم وعرضت علیهم	کیا ہے؟ پھر میں نے آپ کو مکہ والوں
الزاد والمتاع فلم	کے تمام ارادے بتا دیے۔ اور پھر

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

یردانی ولم یسألانی الا ان قالا اخف عنا فسألته ان یکتب لی کتاب أمن فامر عامر بن فهیرة رضی اللہ عنہ فکتب لی رقعة من ادم ثم مضی رسول اللہ ﷺ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۲ ص ۱۸۵)

فقال رسول اللہ ﷺ لابی بکر رضی اللہ عنہ قل له ما تبتغی منا قال فقال لی ذلك ابو بکر رضی اللہ عنہ فقلت تکتب لی کتابا یکون ایة بینی و بینکم قال اکتب له یا ابا بکر رضی اللہ عنہ قال فکتب لی کتابا فی عظم۔

(تاریخ الخمیس ج ۱ - ص ۳۳۲)

میں نے آپؐ کو زادِ راہ کی پیشکش کی لیکن آپؐ نے اُسے رَدّ کر دیا۔ صرف اِتنا فرمایا۔ کہ ہمارا راز کسی پہ ظاہر نہ کرنا۔ پھر میں نے عرض کیا کہ آپؐ میرے لیے امان لکھ دیں۔ آپؐ نے عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ کو فرمایا تو انہوں نے مجھے چمڑے کے ٹکڑے پر امان لکھ دی۔ پھر آپؐ وہاں سے سفر پر روانہ ہو گئے۔

حضور اقدس ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو فرمایا۔ اس سے پُوچھو وُہ کیا چاہتا ہے۔ تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پُوچھا میں نے عرض کیا مجھے امان کی تحریر لکھ دیں۔ جو میرے اور تمہارے درمیان عہد ہو جائے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا ابوبکر رضی اللہ عنہ اسکو امان لکھ دو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے لیے ایک ہڈی پر لکھ دیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۲۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کاتب الصلح صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار صلح کا معاہدہ لکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله :

"وَإِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ ط إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝"

(سورة الانفال ۶۱)

عن عروة بن الزبير رضی اللہ عنہ انہ سمع مروان ابن الحكم والمسور ابن مخرمة رضی اللہ عنہما يخبر ان خبرًا من خبر رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فی عمرة الحديبية فكان فيما

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور اگر وُہ صُلح کی طرف جھکیں تو آپؐ بھی اس طرف جُھک جایئے اور اللہ پر بھروسہ رکھیئے۔ بلاشبہ وُہ خُوب سُننے والا، خُوب جاننے والا ہے۔"

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے مروان بن حکم اور حضرت مسعُود بن مخرمہ رضی اللہ عنہما سے سُنا وہ دونوں حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے عمرۂ حدیبیہ کی ایک خبر بیان کرتے تھے۔ (راوی شاگرد عروہؓ کہتے ہیں) حضرت عروہؓ نے جو مجھ سے بیان کیا اسی میں یہ بات بھی تھی۔ کہ جب

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

اخبرنی عروۃ عنهما انه لما کاتب رسول الله ﷺ سهیل بن عمرو یوم الحدیبیة علی قضیة المدة وکان فیما اشترط سهیل بن عمرو انه قال لا یأتیك منا احدٌ وان کان علی دینك الا رددته الینا وخلیت بیننا وبینهٗ۔ الحدیث

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۶۰۱)

قال الزهریؒ فی حدیثه فجآء سهیل بن عمرو فقال هات اکتب بیننا وبینکم کتابا فدعا النبی ﷺ الکاتب۔ الحدیث۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳۷۹)

حضور اقدس ﷺ نے سہیل بن عمرو سے حدیبیہ کے دن معاہدہ صلح مدت معینہ کا تحریر کروایا۔ سہیل بن عمرو کی شرطوں میں سے ایک شرط یہ بھی تھی۔ کہ جو کوئی ہم میں سے تمہارے پاس آئے۔ اگرچہ وہ تمہارے دین (اسلام) پر ہو ہماری طرف لوٹا دینا۔ اور ہمارے اور اس کے درمیان آڑ نہ بننا۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ اپنی حدیث میں فرماتے ہیں۔ پھر سہیل بن عمرو آیا اور اس نے کہا آؤ آپس میں صلح نامہ لکھ لیں۔ اس پر حضرت نبی کریم ﷺ نے کاتب کو بلایا۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کاسب المعدوم وقری الضیف صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بیکاروں کو کما کر دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا فی حدیث اوّل الوحی فقالت خدیجۃ رضی اللہ عنہا کلا واللہ ما یخزیک اللہ ابدًا انک لتصل الرحم وتحمل الکل وتکسب المعدوم وتقری الضیف وتعین علی نوائب الحق۔

(الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پہلی وحی کی حدیث میں روایت ہے۔ کہ جب آپؐ نے غارِ حرا کا واقعہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو بتایا تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کہا۔ اللہ کی قسم یہ نہیں ہوسکتا۔ کہ اللہ آپؐ کو کبھی ذلیل کرے۔ آپؐ تو رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی برتتے ہیں۔ اور آپؐ تو تھکے ہوئے لوگوں کا بوجھ اُٹھا لیتے ہیں۔ اور آپؐ تو ناکارے لوگوں کو کما کر دیتے ہیں۔ اور آپؐ تو مہمان نواز ہیں۔ اور آپؐ تو ہر بھلائی کے کام میں اعانت فرماتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۲۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تبسم فرمانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
کان یخدم النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فاذا فرغ من خدمتہ
اوی الی المسجد فکان
ھو بیتہ یضطجع فیہ
فدخل رسو ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
المسجد لیلۃ فوجد اباذر
نائما منجدلا فی المسجد
فنکتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
برجلہ حتی استوی جالسا
فقال لہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم الا اراک نائما
قال ابوذر رضی اللہ عنہ یارسول اللہ
(صلی اللہ علیہ وسلم) فاین انام ھل لی

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کی خدمت کیا کرتے تھے جب خدمت سے
فارغ ہو جاتے تو مسجد میں آجاتے۔ مسجد ہی
انکا گھر تھا۔ اسی میں وہ سوتے تھے۔ ایک
رات حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں
تشریف لائے تو دیکھا کہ ابوذر رض سوئے
پڑے ہیں۔ اُسے اپنے پاؤں مبارک
سے ٹھوکر ماری تو وہ بیٹھ گئے۔ حضور اقدس
صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے فرمایا۔ میں تجھے مسجد
میں سوتا دیکھ رہا ہوں۔ ابوذر رضی اللہ عنہ
بولے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کہاں
سوؤں، کیا میرا مسجد کے علاوہ کوئی اور
گھر ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

بیت غیره فجلس الیه
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فقال له
کیف انت اذا اخرجوك منه
قال اذا الحق بالشام
فان الشام ارض الهجرة
وأرض المحشر وأرض الانبیاء
فاکون رجلا من اهلها
قاله کیف انت
اذا اخرجوك منه الثانیة
قال اذا اخذ سیفی
فاقاتل عنی حتی اموت
قال فکشر الیه رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم فاثبته بیده
قال ادلك علی خیر
من ذلك قال بلی بابی
انت و امی یا نبی الله
قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
تنقاد لهم حیث قادوك
وتنساق لهم حیث
ساقوك حتی تلقانی
وانت علی ذلك۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶۔ ص ۱۵۷)

اس کے پاس بیٹھ گئے اور فرمایا تو اس
وقت کیا کریگا جب تجھ کو وہاں (مسجد)
سے نکال دیا جائیگا۔ تو ابوذر رضی اللہ عنہ
بولے تو پھر میں شام چلا جاؤں گا۔ کیونکہ
آخری زمانے میں شام میں ہجرت گاہ ہو
گی۔ اور وہیں محشر کا میدان ہوگا۔ اور
وُہ نبیوں کی زمین ہے۔ میں وہاں کا
باشندہ بن جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا پھر وُہ
بھی تجھے وہاں سے نکال دیں گے۔
ابوذر رضی اللہ عنہ بولے تو میں تلوار کو تھام کر اپنا
دفاع کروں گا۔ یہاں تک مر
جاؤں گا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے تبسم فرمایا اور اسے اپنے دستِ مبارک
سے شاباش دی اور فرمایا کیا میں تجھے
اِن سب باتوں سے بہتر بات نہ بتاؤں۔
ابوذر رضی اللہ عنہ بولے ہاں ضرور فرمائیں آپ پر
میرے ماں باپ قربان ہوں۔ اے اللہ کے
رسول آپ نے فرمایا تو ان کیلیے جہاں وُہ
تجھے جُھکائیں جھک جا۔ اور جہاں وُہ تجھے
ہانک کر لے جائیں وہاں ہی روانہ ہو
جا۔ حتیٰ کہ تو میری مُلاقات کرے اور تو
اسی حالت پر رہ۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وحقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کاشف الدجیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار اندھیروں کو روشن کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

"بلغ العلیٰ بکمالہٖ
کشف الدجیٰ بجمالہٖ
حسنت جمیع خصالہٖ
صلوا علیہ و آلہٖ"

(گلستان - ص ۳)

وہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے کمال کے ساتھ بلندی کو پہنچ گئے اور آپ نے اپنے جمال کے ساتھ اندھیروں کو روشنی بخشی۔ آپ کے خصال حمیدہ تمام کے تمام حسین تھے اے مومنو آپ اور آپ کی آل پر درود بھیجو۔

بعضے از مفسرین چنیں گفتہ اند کہ مراد از (ضحیٰ) روز ولادت پیغمبر است صلی اللہ علیہ وسلم و مراد از لیل شب معراج است و بعضے گویند کہ مراد از ضحیٰ روئے پیغمبر است صلی اللہ علیہ وسلم و از لیل موئے او کہ در سیاہی ہمچو شب است۔ (تفسیر عزیزی ج ۳ ص ۲۱۰)

بعض مفسرین نے یہ فرمایا ہے کہ والضحیٰ سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا روز پیدائش ہے۔ اور مراد واللیل سے شب معراج ہے۔ اور بعض نے یہ فرمایا ہے۔ کہ مراد والضحیٰ سے چہرۂ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اور مراد واللیل سے آپ کے زلف سیاہ ہیں جن کو رات کی تاریکی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۲۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کاشف السر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پردہ اٹھانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالك الانصاری رضی اللہ عنہ ان ابابکر رضی اللہ عنہ کان یصلی لھم فی وجع النبی صلی اللہ علیہ وسلم الذی توفی فیہ حتی اذا کان یوم الاثنین وھم صفوف فی الصلوٰۃ فکشف النبی صلی اللہ علیہ وسلم ستر الحجرۃ ینظر الینا وھو قائم کان وجھہ ورقۃ مصحف ثم تبسم یضحك۔ الحدیث

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۹۳)

حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بیماری میں جس میں آپؐ نے وفات پائی۔ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔ یہاں تک کہ دوشنبہ کا دن ہوا اور لوگ نماز میں صف بستہ تھے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجرہ کا پردہ اٹھایا اور ہم لوگوں کی طرف کھڑے ہو کر دیکھنے لگے۔ (اس وقت) آپؐ کا چہرہ انور گویا مصحف کا صفحہ تھا۔ پھر آپؐ بشاشت سے مسکرائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سنا ہے نام سید کا شفِ ظہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار پیٹھ مبارک ننگی کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابو زید رضی اللہ عنہ قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ابا زید ادن منی وامسح ظھری وکشف ظھرہ فمسحت ظھرہ وجعلت الخاتم بین اصابعی قال فغمزتھا قال فقیل وما الخاتم قال شعر مجتمع علی کتفہ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۳۴۱)

حضرت ابو زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ اے ابو زید رضی اللہ عنہ میرے نزدیک آ۔ اور آپ نے اپنی پیٹھ مبارک کو ننگا کر کے فرمایا کہ اس کو چھو۔ سو میں نے آپ کی پیٹھ مبارک پر ہاتھ لگایا اور مہرِ نبوت کو اپنی انگلیوں کے درمیان کر لیا۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ میں نے اس کو ذرا دبایا ان سے پوچھا گیا کہ مہرِ نبوت سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے بیان کیا۔ کہ آپ کے کندھوں کے درمیان ایک جگہ موئے مبارک اکٹھے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۳۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کاشف الوجہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار چہرۂ انور کا دیدار دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا ان ابابکر الصدیق رضی اللہ عنہ دخل علیھا و عندھا جاریتان فی ایام منیٰ تغنیان وتضربان و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجی بثوبہ فانتھرھما ابوبکر رضی اللہ عنہ فکشف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عنہ فقال دعھما یا ابابکر (رضی اللہ عنہ) فانھا ایام عید۔ (الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۲۹۱)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ان کے پاس تشریف لائے اور ان کے پاس دو لڑکیاں تھیں۔ منیٰ کے دنوں میں۔ جو اشعار پڑھ رہی تھیں اور دف پیٹ رہی تھیں اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اپنے سر مبارک کو چادر سے لپیٹے ہوئے تھے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو ڈانٹ دیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا کپڑا چہرہ انور سے اٹھایا اور فرمایا اے ابوبکرؓ! ان بچیوں کو چھوڑ دے اس لیے کہ یہ عید کے دن ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وامدد وخلوقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکاظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار غصّہ پینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ ،

" وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط "

(سورۃ آل عمران ۱۳۴)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی المسجد فی حدیث طویل قال وما من جرعۃ احب الی من جرعۃ غیظ یکظمھا عبد ما کظمھا عبد للہ الا ملأ اللہ جوفہ ایمانا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۳۲۴)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

" اور دبا لیتے ہیں غصّہ اور
مُعاف کرتے ہیں لوگوں کو۔"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کی طرف روانہ ہوئے۔ (ایک لمبی حدیث ہے)۔ آپؐ نے فرمایا جتنا غُصّے کا گھونٹ پینا مجھے پیارا ہے۔ اتنا اور کوئی گھونٹ پیارا نہیں۔ جو بندہ غُصّہ پی جاتا ہے اور صرف اللہ کے لیے پیتا ہے۔ اللہ اس کے پیٹ کو ایمان کے ساتھ بھر دیتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکافی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار گناہوں سے روکنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الکافُّ بشد الفاء ای الذی کف الناس عن المعاصی۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانیؒ ج ۳۔ ص ۱۴۱)

الکاف فا کی تشدید کے ساتھ یعنی جو لوگوں کو گناہوں سے روکے۔

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای العمل افضل قال ایمان باللہ تعالی وجھاد فی سبیلہ قلت یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) فای الرقاب افضل قال انفسھا عند اھلھا و اغلاھا ثمنا قال فان لم اجد

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ کون سا عمل افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالے پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کون سی گردن آزاد کرنی افضل ہے؟ آپؐ نے فرمایا جو مالکوں کے ہاں نفیس ترین اور جس کی قیمت گراں ہو میں نے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قال تعين صانعا او تصنع لاخرق و قال فان لم استطع قال كف اذاك عن الناس فانها صدقة تصدقت بها عن نفسك۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ۔ص ۱۵۰)

عرض کیا۔ کہ اگر مَیں یہ نہ پاؤں۔ آپؐ نے فرمایا کسی مزدُور کاریگر کی امداد کر یا بیکار کا کام کر۔ مَیں نے عرض کیا اگر مَیں اس کی بھی طاقت نہ رکھوں۔ آپؐ نے فرمایا لوگوں کو تکلیف پہنچانے سے رُک جا کیونکہ یہ بھی ایک صدقہ ہے۔ جس کو تو اپنے نفس کی طرف سے صدقہ کرے گا۔

عن أنس رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ انه كان اذا غزابنا قوما لم يكن يغير بنا حتى يصبح وينظر فان سمع اذانا كف عنهم وان لم يسمع اذانا اغار عليهم قال فخرجنا الى خيبر فانتهينا اليهم ليلا۔

(الحديث)

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۸۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ جب ہمارے ساتھ کسی قوم سے جہاد کے لیے تشریف لے جاتے۔ تو ان پر اس وقت تک حملہ نہ کرتے جب تک صبح نہ ہو جاتی۔ اور آپؐ انتظار کرتے پس اگر اذان سُن لیتے تو اُن لوگوں (کے قتل) سے رُک جاتے۔ اور اگر اذان نہ سُنتے تو ان پر حملہ کر دیتے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم خیبر کو (جہاد کیلیے) نکلے تو اُنکے ہاں رات کو پہنچ گئے۔ لمبی حدیث ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۳۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الداعی وامتی اجمعون صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام مومنوں کے لیے کافی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

انہ کان اذا غزابنا قومًا لم یکن یغیر بنا حتی یصبح وینظر فان سمع اذانًا کف عنھم وان لم یسمع اذانًا اغار علیھم۔

(الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۸۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ کہ جب آپؐ ہمارے ساتھ کسی قوم سے جہاد کرتے تو ہم سے لوٹ مار نہ کرواتے تھے۔ یہاں تک کہ صبح ہوجاتی اور آپؐ انتظار کرتے تھے پس اگر اذان سُن لیتے تو ان لوگوں (کے قتل) سے رُک جاتے اور اگر اذان نہ سُنتے تو ان پر غارت کرتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک وملء ارضک وسمائک وعرشک وکرسیک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکافۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار تمام جہان کے لیے کافی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا "

(سورة سبا ۲۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ہم نے آپؐ کو تمام لوگوں کے لیے کافی وافی بشارت دینے والا ڈرانے والا بھیجا ہے۔"

عن ابی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فضلت على الانبياء بست قيل ما هن اى رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال اعطيت جوامع الكلم و نصرت بالرعب واحلت لى الغنائم وجعلت لى الارض

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے نبیوں پر چھ طرح سے فضیلت دی گئی ہے۔ پوچھا گیا وہ چھ کیا ہیں؟ آپؐ نے فرمایا مجھے جامع کلمے عطا کئے گئے ہیں۔ اور مجھے رُعب کے ساتھ نصرت فرمائی گئی ہے۔ اور میرے لیے غنیمتیں حلال کردی گئی ہیں۔ اور میرے لیے تمام زمین سجدہ گاہ اور پاک صاف

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

مسجدا و طهورا وارسلت
الی الخلق کافة
وختم بی النبیون
مثلی ومثل الانبیاء
علیهم الصلوٰة والسلام
کمثل رجل بنی قصرا
فاکمل بناء واحسن
بنیانه الا موضع
لبنة فنظر الناس إلی
القصر فقالوا ما احسن
بنیان هذا القصر لو تمت
هذه اللبنة الآ فکنت انا
اللبنة الآ فکنت انا اللبنة۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۴۱۱)

ای الجامع المحیط
والهاء للمبالغة اسم
فعل من الکف المنع او
مصدر کالعافیة۔

(شرح المواهب اللدنیة ج ۳ - ص ۱۴۱)

بنادی گئی ہے۔ اور مجھے تمام مخلوق
کی طرف بھیجا گیا ہے۔ اور میرے ساتھ
نبی ختم ہو گئے۔ میری مثال اور نبیوں
کی مثال ایسی ہے۔ جیسے کسی آدمی
نے محل بنایا پھر اس نے محل کو مکمل
کر لیا اور اس کی عمارت خوبصورت
بنائی۔ مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔
پھر لوگوں نے محل کو دیکھا اور کہا کہ
محل کی عمارت تو بڑی خوبصورت
ہے۔ اگر اس اینٹ کی جگہ پوری
ہو جاتی۔ (تو عمارت مکمل ہو جاتی)
خبردار میں وہ آخری اینٹ ہوں۔
خبردار میں وہ آخری اینٹ ہوں۔

یعنی جمع کرنے والے، گھیرنے
والے اور اس میں ھا مبالغہ کے
لیے ہے۔ کف سے اسم فعل ہے
جس کا معنی روکنے کا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
رضا وخلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کافۃ للناس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار تمام لوگوں کے لیے کافی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ" (سورۃ السبا ۲۸) قال الزمخشریؒ الا ارسالۃ عامۃ محیطۃ بھم۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۲-ص ۱۴۱)

عن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعطیت خمسًا لم یعطھن احد قبلی نصرت بالرعب مسیرۃ شھر وجعلت لی الارض کلھا مسجدًا وطھورًا فایما رجل

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اور ہم نے تجھے تمام لوگوں کے لیے کافی بنا کر بھیجا ہے"۔ علامہ زمخشری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ آپؐ کی رسالت سب کیلیے ہے

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے پانچ چیزیں دی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں۔ ۱- میں ایک ماہ کی مسافت سے رُعب دیا گیا ہوں۔ ۲- اور میرے لیے (ساری) زمین سجدہ گاہ اور پاک بنادی گئی ہے۔ میری امت کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

من امتی ادرکته الصلوٰة فلیصل واحلت لی الغنائم ولم تحل لاحد قبلی واعطیت الشفاعة وکان النبی یبعث الی قومه خاصةً وبعثت الی الناس عامةً۔ (صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۸)

کسی آدمی کو جس جگہ نماز کا وقت ہو جائے وہیں نماز پڑھ لے۔ ۳۔ اور میرے لیے مالِ غنیمت حلال کر دیا گیا ہے۔ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہ تھا۔ ۴۔ اور مجھے شفاعتِ کبریٰ دی گئی ہے۔ ۵۔ پہلے نبیؑ صرف اپنی قوم کی طرف بھیجے جاتے تھے اور میں تمام انسانوں کی طرف عام طور پر بھیجا گیا ہوں۔

اخرج ابن ابی شیبة و ابن المنذر عن مجاهد رضی اللہ عنہ فی قوله (وما ارسلناك الا کافة للناس) قال الی الناس جمیعًا۔

ابن ابی شیبہ اور ابن المنذر نے حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے اللہ کے اس فرمان کہ ہم نے آپؐ کو تمام لوگوں کے لیے کافی وافی بھیجا ہے۔ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کو تمام لوگوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔

و اخرج عبد بن حمید و ابن جریر و ابن ابی حاتم عن قتادة رضی اللہ عنہ قال ارسل اللہ محمدًا ﷺ الی العرب والعجم فاکرمهم علی اللہ اطوعهم له۔ (فتح القدیر ج ۴۔ ص ۳۱۹)

اور عبد بن حمید اور ابن جریر اور ابن ابی حاتم نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس ﷺ کو عرب اور عجم کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ اللہ کے ہاں وہی زیادہ عزت والا ہے۔ جو آپ ﷺ کا سب سے زیادہ تابعدار ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

سیدنا الکافی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار کفایت کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال قال رجل کم یکفینی من الوضوء قال مد قال کم یکفینی للغسل قال صاع قال فقال الرجل لایکفینی قال لا ام لك قد کفی من ھو خیر منك رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۔(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۲۸۹)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ کسی آدمی نے کہا۔ مجھے وضو میں کتنا پانی کافی ہوگا؟ انہوں نے کہا۔ کہ ایک مد۔ اس نے کہا کہ غسل کے لیے کتنا؟ انہوں نے فرمایا ایک صاع۔ آدمی بولا مجھے ایک صاع کافی نہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا۔ تیری ماں مرے۔ یہ مقدار اس شخصیت کو تو کافی تھی جو تجھ سے بہتر تھے۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عن ابی رافع رضی اللہ عنہ قال ضحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مینڈھے چتکبرے خصی

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بکبشین املحین موجئین
خصیین فقال احدھما
عمن شھد بالتوحید
وله بالبلاغ والاٰخر
عنه وعن اھل
بیته قال فکان
رسول اللہ ﷺ
قد کفانا۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۸)

قربانی کیے۔ آپؐ نے فرمایا ایک
مینڈھا تو اس شخص کی طرف سے
دیا جو توحید کی شہادت اور میری
شہادت دے کر میں نے احکامِ الٰہی
لوگوں تک پہنچا دیے ہیں۔ اور دوسرا
مینڈھا آپؐ نے اپنی اور اپنے گھر
والوں کی طرف سے قربانی کیا۔
حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ نے کہا۔
کہ حضورِ اقدس ﷺ ہماری
طرف سے کفایت کر گئے ہیں۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت دخل علی رسول اللہ
ﷺ وانا ابکی
فقال لی ما یبکیک قلت
یا رسول اللہ (ﷺ)
ذکرت الدجال فبکیت
فقال رسول اللہ ﷺ ان
یخرج الدجال وانا حیّ
کفیتکموہ۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۷۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس
ﷺ میرے ہاں تشریف لائے
اور میں رو رہی تھی۔ آپؐ نے مجھے
فرمایا تو کیوں رو رہی ہے؟ میں
نے عرض کیا۔ آپؐ نے دجال کا
ذکر کیا تو میں رو پڑی۔ اس پر
آپؐ نے فرمایا اگر دجال میری
موجودگی میں نکل آیا تو میں تمہاری
طرف سے اس کو خود کافی ہوں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۴۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وزنۃ وحلیۃ ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکامل صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کامل درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

التام خَلْقا وخُلُقاً۔

(سبل الھدی ج ۱۔ ص ۶۱۹)

عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ کان اذا رأی احداً من الاعراب او احداً لم یر النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال الا اصف لکم النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان شثن القدمین ھدب العینین ابیض الکشحین یقبل معاً ویدبر معاً فدی لہ ابی و امی! ما رایت مثلہ قبلہ ولا بعدہ۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۳۱۴)

پیدائش اور اخلاق میں پورے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ جب کسی دیہاتی یا کسی ایسے شخص کو دیکھتے جسکو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب نہ ہوئی ہوتی تو فرماتے۔ کیا میں تمہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا حلیہ مبارک بیان نہ کروں؟

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تو بھرے ہوئے قدم مبارک والے لمبی پلکوں اور سفید چشم والے تھے جب آگے پیچھے مڑتے تو یکدم مڑ جاتے۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ میں نے آپ جیسا نہ کبھی پہلے دیکھا اور نہ ہی بعد میں دیکھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۴۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکبیر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار معمر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت ما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقرأ فی شیء من صلوٰۃ اللیل جالساً حتی اذا کبر قرأ جالساً فاذا بقی علیہ من السورۃ ثلثون او اربعون اٰیۃ قام فقرأ ھن ثم رکع۔

(صحیح البخاری ج ۱۔ ص ۱۵۴)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نماز شب میں کبھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بیٹھ کر قرأت کرتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ جب آپ معمر ہو گئے تو آپ بیٹھ کر پڑھتے تھے پس جس وقت سورۃ (کے ختم ہونے) میں تیس یا چالیس آیتیں باقی رہ جاتیں تو آپ ان کو کھڑے ہو کر پڑھتے۔ پھر رکوع کرتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۴۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وبعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک وزنۃ عرشک ورضا نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کث اللحیۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار گھنی ریش مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ ﷺ ضخم الرأس عظیم العینین ھدب الاشفار مشرب العین بحمرۃ کث اللحیۃ ازھر اللون۔ (الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۸۹)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ بڑے سر مبارک والے تھے۔ بڑی چشموں والے تھے۔ باریک ابرو والے تھے۔ آنکھوں میں سرخی تھی۔ گھنی ریش مبارک والے۔ سفید چمکتے رنگ والے تھے۔

عن علی رضی اللہ عنہ فی صفۃ النبی ﷺ کث اللحیۃ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۱۰۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حلیہ مبارک میں روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ کی ریش مبارک گھنی تھی۔

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فی صفۃ النبی ﷺ کث اللحیۃ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۶۔ ص ۱۸)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے حلیہ مبارک میں روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی ریش مبارک گھنی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۴۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الاتباع صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ تابعداروں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی امامۃ الباھلی رضی اللہ عنہ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول وعدنی ربی سبحانہ، ان یدخل الجنۃ من امتی سبعین الفًا لاحساب علیھم ولا عذاب مع کل الف سبعون الفًا و ثلاث حثیات من حثیات ربی عزوجل۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۳۱۷)

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا آپ نے فرمایا میرے پروردگار نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت کے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل فرمائے گا۔ اس میں سے ہر ہزار کے ہمراہ ستر ہزار ہوں گے۔ ان کے علاوہ میرے پروردگار عزوجل کی تین مٹھیاں ہوں گی (جن کو بخشا جائے گا۔)

عن بھز بن حکیمؒ عن ابیہ عن جدہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت بہز بن حکیمؒ اپنے باپ سے وہ اپنے دادے سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

نکمل یوم القیمة سبعین امة نحن اخرها۔

(سنن ابن ماجہ۔ ص ۳۱۷)

فرمایا ہم قیامت کے دن ستر اُمتوں کو پُورا کریں گے ہم سب سے آخر میں ہوں گے۔

عن بهز بن حکیم عن ابیه عن جده قال سمعت رسول الله ﷺ یقول انکم وفیتم سبعین امة انتم خیرها و اکرمها علی الله۔

(سنن ابن ماجة ص ۳۱۷)

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے حضُور اقدس ﷺ کو فرماتے سُنا ہے آپؐ فرماتے تھے کہ تم لوگ ستر اُمّتوں کو پُورا کرنے والے ہو۔ (یعنی تمام اُمّتوں کو تم پر اتمام ہوا ہے) اللہ تعالیٰ کے نزدیک تم تمام اُمّتوں سے افضل و اعلےٰ ہو۔

عن بریدة رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال اهل الجنة عشرون و مائة صف ثمانون من هذه الامة و اربعون من سائر الامم۔

(سنن ابن ماجة ص ۳۱۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور اقدس ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن جنّتیوں کی ایکسو بیس صفیں ہوں گی۔ جن میں سے اسّی صفیں اس اُمّت کے لوگوں کی ہوں گی۔ اور باقی دُوسری اُمّتوں کی چالیس صفیں ہوں گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۴۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا استغفار

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ استغفار کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما

قال انا کنا لنعد لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المجلس الواحد مائۃ مرۃ یقول رب اغفر لی وتب علی انک انت التواب الغفور۔

(سنن ابن ماجۃ ص ۲۷۹)

عن أبی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال واللہ انی لاستغفر اللہ واتوب الیہ فی الیوم اکثر من سبعین مرۃ۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۹۳۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

سے روایت ہے۔ کہ ہم ایک مجلس میں شمار کیا کرتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سو بار کہتے تھے کہ میرے رب مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول فرما۔ بیشک تو توبہ قبول فرمانے والا بخشنے والا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا خدا کی قسم میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں روزانہ ستر مرتبہ سے زیادہ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۴۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سنن کنز الاسماء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ ناموں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لی خمسۃ اسماء انا محمد و احمد و انا الماحی الذی یمحو اللہ بی الکفر وانا الحاشر الذی یحشر الناس علی قدمی وانا العاقب۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۵۰۱)

والذی یظھر انہ اراد ان لی خمسۃ اسماء اختص بھا لم یسم بھا احد قبلی او معظمہ او مشھورۃ فی الامم

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمدؐ ہوں۔ احمد ہوں۔ میں ماحی ہوں۔ میرے ذریعے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں۔ یعنی قیامت کو لوگ میرے قدموں میں اکٹھے ہونگے۔ اور میں عاقب ہوں (آخر میں آنے والا)

اس حدیث سے جو بات صاف ظاہر ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد اسکے بیان سے یہ ہے کہ میرے یہ پانچ نام وہ ہیں۔ جو مجھ سے پہلے کسی کے نہیں رکھے گئے۔ یا یہ مراد ہے۔ کہ آپؐ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الماضية لا انه اراد الحصر فيها۔

(فتح الباری مصری ج ۶ ص ۵۵۶)

قال ابن دحية رحمۃ اللہ علیہ فی تصنیف لہ مفرد فی الاسماء النبویۃ قال بعضهم اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم عدد اسماء اللہ الحسنیٰ تسعة وتسعون اسماً قال ولو بحث عنها باحث لبلغت ثلاثمائة اسم۔ (فتح الباری مصری ج ۶ ص ۵۵۸)

نقل ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ فی شرح الترمذی عن بعض الصوفية ان للہ الف اسم و لرسولہ الف اسم۔ (فتح الباری مصری ج ۶ ص ۵۵۸)

کے بڑے نام جو زمانہ ماضی میں مشہور تھے۔ وہ پانچ ہیں۔ آپ کی مراد یہ نہیں کہ صرف یہی ہیں۔

علامہ ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی ایک کتاب میں، جو انہوں نے خاص اسماء نبویہ میں تحریر کی ہے۔ فرمایا ہے کہ بعض نے کہا ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے اسماء اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ یعنی ننانوے کے برابر ہیں۔ اور اگر کوئی زیادہ تحقیق سے اس میں بحث کرے تو تین صد تک پہنچ سکتے ہیں۔

علامہ ابن العربی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح ترمذی میں بعض صوفیہ کرام سے نقل کیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کے ہزار نام ہیں۔ اور اللہ کے رسول ﷺ کے بھی ہزار ہی نام ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الاصحاب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ اصحاب والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکث تسع سنین لم یحج ثم اذن فی الناس فی العاشرۃ ان رسول اللہ ﷺ حاج فقدم المدینۃ لبشر کثیر کلھم یلتمس ان یاتم برسول اللہ ﷺ ویعمل مثل عملہ فخرجنا معہ ... ثم رکب القصواء حتی اذا استوت بہ ناقتہ علی البیداء نظرت الی مد بصری بین یدیہ من راکب وماش وعن یمینہ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ نو برس تک مدینہ منورہ میں رہے اور حج نہیں کیا۔ پھر دسویں سال لوگوں میں اعلان کیا کہ جناب رسول اللہ ﷺ حج کو جانے والے ہیں چنانچہ مدینہ منورہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ اور سب حضور اقدس ﷺ کی اتباع کرنا چاہتے تھے۔ اور آپ کے طریقہ پر افعال حج ادا کرنا چاہتے تھے۔ ہم سب لوگ آپ کے ساتھ نکلے ..... پھر آپ قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب وہ آپ کو لیکر مقام بیداء میں سیدھی کھڑی ہوئی تو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

مثل ذلك وعن يساره
مثل ذلك ومن خلفه
مثل ذلك و رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم بين اظهرنا۔
(الحدیث)
(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۳۹۴)

میں نے اپنے آگے کی جانب جہانتک
میری نظر پہنچ سکتی تھی دیکھا کہ سوار
اور پیادے ہی نظر آرہے تھے۔ اور
اپنی داہنی جانب بھی ایسی ہی بھیڑ
اور بائیں جانب بھی ایسا ہی مجمع
اور پیچھے بھی یہی منظر نظر آیا۔ اور حضور
اقدس ﷺ ہمارے درمیان تھے

پس آمدند بمدینہ
مردم بسیار در بعض روایات
آمدہ کہ مردم بیشتر از
حصر و احصاء بودند و
تعیین نکردہ اند عدد ایشاں
را و در غزوہ تبوک کہ آخر
غزوات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
بود، صد ہزار کس بودند و
حجۃ الوداع بعد ازوے بود
ولا بد زیادہ براں شدہ باشند
و در روایاتے یکصد و چہاردہ ہزار
بودند و در روایتے صد و بست
و چہار ہزار۔ واللہ اعلم
(اشعۃ اللمعات ج ۲۔ ص ۳۱۶)

پھر مدینہ منورہ میں بے شمار لوگ
حج کے لیے آگئے۔ بعض حدیثوں
میں آیا ہے کہ لوگ بے گنتی و بے حساب
تھے اور ان کی تعداد کا تعین نہیں
کیا جاسکتا۔ اور غزوہ تبوک جو حضور
اقدس ﷺ کا آخری غزوہ تھا۔
اس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد ایک
لاکھ تھی۔ اور حج الوداع تو اس کے
بعد ہوا ہے۔ ضروری ہے کہ ان کی
تعداد جنہوں نے آپ ﷺ کے ساتھ حج
ادا کیا ہے اس سے کہیں زیادہ ہوگی۔
ایک روایت میں ان کی تعداد ایک لاکھ
چودہ ہزار آئی ہے۔ اور ایک روایت
میں ان کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار
آئی ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۵۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وحقیت وعلی نفسک وبنتر شیلک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صلی اللہ علیہ وسلم کثیر الامۃ

ہمارے سردار سب سے زیادہ امت والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال عرضت علی الامم فرایت النبی ومعہ الرھیط و النبی ومعہ الرجل والرجلان والنبی لیس معہ احد اذ رفع لی سواد عظیم فظننت انھم امتی فقیل لی ھذا موسیٰ وقومہ ولکن انظر الی الافق فنظرت فاذا سواد عظیم فقیل لی انظر

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت بیان کی ہے۔ آپ نے فرمایا میرے سامنے سابقہ امتیں پیش کی گئیں تو میں نے بعض انبیاء کو دیکھا کہ اُن کے ساتھ ایک چھوٹی سی جماعت ہے۔ اور بعض کے ساتھ ایک اور دو آدمی ہیں۔ اور بعض کے ساتھ کوئی بھی نہیں ہے۔ اتنے میں ایک بہت بڑی اُمت مجھے دکھائی گئی۔ میرا خیال ہوا کہ یہ میری اُمت ہے تو مجھ سے کہا گیا کہ یہ حضرت موسےٰ علیہ السلام اور ان کی اُمت ہے، لیکن آپ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الی الافق الاخر فاذا سواد عظیم فقیل لی ھذہ امتك۔

(الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۱۱۷)

آسمان کے اس کنارہ کو دیکھیں مَیں نے دیکھا تو بُہت بڑی جماعت ہے۔ پھر مجھ سے کہا گیا اچھّا دوسرا افق بھی دیکھیں مَیں نے دیکھا تو وُہ بُہت عظیم الشان جماعت ہے۔ مجھ سے کہا گیا یہ آپؐ کی اُمّت ہے۔

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال یدخل الجنۃ من امتی سبعون الفا بغیر حساب قالوا من ھم یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) قال ھم الذین لا یسترقون ولا یتطیرون ولا یکتوون وعلی ربھم یتوکلون۔

(الصحیح لمسلم ج ۱۔ ص ۱۱۶)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میری امّت سے ستّر ہزار بغیر حساب کے بہشت میں داخل ہوں گے۔ پُوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسولؐ وُہ کون ہوں گے؟ آپؐ نے فرمایا جو نہ منتر کرائیں گے۔ اور نہ شگون پکڑیں گے۔ اور نہ ہی داغ لگائیں گے۔ اور صرف اپنے رب پر بھروسہ کریں گے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۵۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وممدا وخلقک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سنن ابی داؤد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کثیر الامناء

ہمارے سردار زیادہ امانت داروں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

منھم عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کان امین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی نسائہ ، وکذا ابو اسد ابن اسید الساعدی رضی اللہ عنہ کان امینہ صلی اللہ علیہ وسلم علی نسائہ وھو اٰخر من مات من اھل بدر رضی اللہ عنہم وکان ممن ابصر الملائکۃ یوم بدر وکف بصرہ وبلال المؤذن رضی اللہ عنہ کان امینہ صلی اللہ علیہ وسلم علی نفقاتہ و معیقیب رضی اللہ عنہ کان امینہ صلی اللہ علیہ وسلم علی خاتمہ الشریف۔

(سیرۃ الحلبی ج ۳ - ص ۲۲۵)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے امینوں میں حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ آپ کی ازواج مطہرات کے امین تھے اور اسی طرح حضرت ابو اسد بن اسید ساعدی رضی اللہ عنہ بھی آپ کی ازواج مطہرات کے امین تھے۔ اور اصحاب بدر میں آخری فوت ہونیوالے صحابی ہیں۔ اللہ ان پر راضی ہو۔ اور یہ وہ ہیں جنہوں نے فرشتوں کو میدان بدر میں اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ یہ آخری عمر میں نابینا ہوگئے تھے۔ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ کے گھریلو خرچہ کے امین تھے۔ اور حضرت معیقیب رضی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر شریف کے امین تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الآیات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ نشانیوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

" وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ○ "

(سورۃ البقرۃ ۹۹)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

" اور ہم نے آپ کے پاس بہت سی واضح نشانیاں نازل کی ہیں اور کوئی انکار نہیں کیا کرتا۔ مگر صرف فاسق لوگ۔"

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ما من الانبیاء نبیٌ الا اعطی ما مثلہ اٰمن علیہ البشر وانما کان الذی اوتیت وحیا اوحاہ اللہ الی وارجوا ان اکون اکثرھم تابعًا یوم القیمۃ۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۷۴۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کو اتنے ہی معجزے عنایت کیے گئے جسقدر ان پر لوگ ایمان لائے اور مجھے جو معجزہ عطاء کیا گیا وہ وحی ہے جسے میری طرف اللہ نے بھیجا اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ میں تمام نبیوں سے زیادہ پیروکاروں کے لحاظ سے قیامت کے دن بڑھ جاؤں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۵۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استفتح اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر البشارات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ بشارتیں دینے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ قال جاء نفر من بنی تمیم الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا بنی تمیم ابشروا فقالوا بشرتنا فاعطنا فتغیر وجھہ فجاءہ اھل الیمن فقال یا اھل الیمن اقبلوا البشری اذ لم یقبلھا بنو تمیم قالوا قبلنا فاخذ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یحدث بدء الخلق

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بنی تمیم کے کچھ لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے اُن سے فرمایا اے بنی تمیم (کے لوگو) خوش ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے ہمیں بشارت دی اب (کچھ مال بھی) ہمیں دیجئے۔ پس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا۔ پھر آپ کے پاس یمن کے لوگ آئے تو آپ نے فرمایا اے اہل یمن تم بشارت کو قبول کرو۔ کیونکہ اسکو بنی تمیم (کے لوگوں) نے قبول نہیں کیا۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہم نے قبول کیا پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ابتدائے پیدائش

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

والعرش فجاء رجل فقال یا عمران رضی اللہ عنہ راحلتک تفلتت لیتنی لم اقم۔

(صحیح البخاری ج ۱-ص ۴۵۳)

کی اور عرش کی باتیں کرنے لگے۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے (مجھ سے) کہا کہ اے عمران رضی اللہ عنہ تمہاری اونٹنی کھل گئی (اسکو جا کر پکڑو) میں اٹھ کر چلا گیا مگر میرے دل میں یہ حسرت رہ گئی کہ) کاش میں نہ اٹھتا۔

عن ابی موسے رضی اللہ عنہ قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ومعی نفر من قومی فقال ابشروا و بشروا من وراء کم انہ من شھد ان لا الہ الا اللہ صادقا بھا دخل الجنۃ فخرجنا من عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم نبشر الناس فاستقبلنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ فرجع بنا الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال عمر رضی اللہ عنہ یا رسول اللہ اذا یتکل الناس قال فسکت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴-ص ۴۰۲)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں اپنی قوم کے چند لوگوں کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہیں خوشی ہو اور یہ بشارت اپنے پیچھے رہنے والوں کو بھی دے دیں۔ کہ جو شخص سچے دل سے گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ جنت میں داخل ہوگا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے نکلے لوگوں کو خوشخبری سنانے لگے ہمیں آگے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ملے اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر ایسا ہوا۔ تو لوگ (عمل چھوڑ کر) صرف کلمے پر ہی بھروسہ کریں گے اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خاموشی فرمائی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ام مبشر رضی اللہ عنہا انہا سمعت رسول اللہ ﷺ یقول عند حفصة رضی اللہ عنہا لا یدخل النار إن شاء اللہ تعالیٰ من اصحاب الشجرہ الذین بایعوا تحتہا احد (تفسیر ابن کثیر ج ۴ ص ۱۸۸)

حضرت ام مبشر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر حضور اقدس ﷺ کو فرماتے سنا۔ کہ انشاء اللہ جن لوگوں نے درخت کے نیچے بیعت کی تھی۔ ان میں سے کوئی بھی دوزخ میں داخل نہ ہوگا۔

وہم الخلفاء الاربعة، ابو بکر و عمر و عثمان وعلی وطلحة والزبیر و سعد بن ابی وقاص وسعید ابن زید وعبد الرحمٰن بن عوف و ابو عبیدة عامر بن الجراح رضی اللہ عنہم وقد نظم ذلك بعضهم فی بیت، فقال:

"لقد بشرت بعد النبی محمدٌ
بجنة عدن زمرة سعداء
سعید وسعد والزبیر وعامر
وطلحة والزهری والخلفاء"

(سیرة الحلبی ج ۳ - ص ۴۲۶)

ان میں خلفاء اربعہ حضرت ابو بکر صدیق حضرت عمر فاروق حضرت عثمان حضرت علی اور حضرت طلحہ حضرت زبیر حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت سعید بن زید اور حضرت عبد الرحمٰن بن عوف اور حضرت ابو عبیدہ عامر بن الجراح رضی اللہ عنہم ہیں۔ بعض شاعروں نے ان کو نظم میں بیان کیا ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ کے بعد جن کو جنت عدن کی بشارت دی گئی ہے۔ وہ ایک جماعت ہے۔ حضرات سعید۔ سعد۔ زبیر۔ عامر۔ طلحہ۔ زہری۔ (عبد الرحمٰن بن عوف) اور خلفاء اربعہ رضی اللہ عنہم

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۵۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک ربہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر البکاء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ رونے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اقراء علی فقلت یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اقرء علیک و علیک انزل قال انی احب ان اسمعہ من غیری فقرأت سورۃ النساء حتی بلغت و جئنا بک علی ھولاء شھیدا قال فرأیت عینی النبی صلی اللہ علیہ وسلم تھملان۔

(شمائل الترمذی ص ۲۳)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ قرآن کریم سناؤ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ ہی پر تو نازل ہوا ہے اور آپ ہی کو سناؤں آپ نے ارشاد فرمایا میں پسند کرتا ہوں کہ دوسرے سے سنوں۔ میں نے سنانا شروع کیا اور سورۃ نساء پڑھنی شروع کی میں جب اس آیت پر پہنچا فکیف اذا جئنا الخ تو میں نے آپ کے چہرۂ انور کی طرف دیکھا کہ دونوں آنکھیں گریہ کی وجہ سے بہہ رہی تھیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن عبد الله بن الشخير رضی اللہ عنہ قال اتيت رسول الله ﷺ وهو يصلي و لجوفه ازير كازيز المرجل من البكاء۔

(شمائل الترمذی ص ۲۳)

حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضورِ اقدس ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا تو آپؐ نماز پڑھ رہے تھے۔ اور رونے کی وجہ سے آپؐ کے سینہ مبارک سے ایسی آواز نکل رہی تھی جیسے ہنڈیا کا جوش ہوتا ہے۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا ان رسول الله ﷺ قبل عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ وهو ميت وهو يبكي او قال وعيناه تهرقان۔

(شمائل الترمذی ص ۲۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا مرنے کے بعد بوسہ لیا اور آپؐ رو رہے تھے یا راوی رضؓ نے کہا کہ آپؐ کی دونوں آنکھیں بہہ رہی تھیں۔

عن البراء رضی اللہ عنہ قال كنا مع رسول الله ﷺ في جنازة فجلس على شفير القبر فبكى حتى بل الثرى ثم قال يا اخواني لمثل هذا فاعدوا۔

(سنن ابن ماجة ص ۳۰۹)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک جنازے میں ہم لوگ حضورِ اقدس ﷺ کے ہمراہ شریک تھے۔ آپؐ ایک قبر کے کنارے بیٹھ کر اس قدر روئے کہ آپؐ کے آنسوؤں سے قبر کی مٹی گیلی ہو گئی۔ اور فرمایا اے بھائیو! اس کی تیاری کرو۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۶۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
رحمۃ لخلقک ورضی لنفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا شیر البیانات صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ دلائل والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" قُلْ اِنِّیْ نُھِیْتُ
اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَمَّا جَآءَنِیَ
الْبَیِّنَاتُ مِنْ رَّبِّیْ "

(سورۃ المؤمن ٦٦)

" وَاِذْ قَالَ
عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ
یٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ اِنِّیْ
رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ
یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىۃِ
وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ
مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗٓ

اشارہ ہے اس قول کی طرف:
"کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت
کر دی گئی ہے کہ میں ان (شرکار)
کی عبادت کروں جن کو اللہ کے علاوہ
تم پکارتے ہو جب کہ میرے پاس
میرے رب کی نشانیاں آچکیں"
"اور جب کہ حضرت عیسےٰ ابن مریم
علیہ السلام نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل
میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا
ہوں کہ مجھ سے جو پہلے تورات (آچکی)
ہے۔ میں اس کی تصدیق کرنے والا
ہوں اور میرے بعد جو ایک رسول
آنے والا ہے۔ جن کا نام (مبارک) احمد
ہوگا۔ میں ان کی بشارت دینے والا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

أَحْمَدُ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

(سورۃ الصف ۶)

" قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ

(سورۃ الانعام ۵۷)

" وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ" (سورۃ آل عمران ۸۶)

" هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰي عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝"

(سورۃ الحدید ۔۔ ۹)

ہوں۔ پھر جب آپؐ ان لوگوں کے پاس کھلی دلیلیں لائیں تو وُہ لوگ (ان دلائل یعنی معجزات کی نسبت) کہنے لگیں یہ صریح جادُو ہے۔"

"آپؐ فرما دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے۔ میرے رَب کی طرف سے اور تم اسکی تکذیب کرتے ہو۔"

"اور بعد اپنے اس اقرار کے کہ رسُول سچے ہیں اور بعد اس کے کہ ان کو واضح دلائل پہنچ چکے تھے۔"

"وُہ ایسا ہے کہ اپنے بندے پر صاف صاف آیتیں بھیجتا ہے۔ تاکہ وُہ تم کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لائے۔ اور بے شک اللہ تمہارے حال پر بڑا شفیق مہربان ہے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۶۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر التسلیم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ سلام کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کان اذا سلم سلم ثلاثاً واذا

تکلم بکلمۃ اعادھا ثلاثاً۔

(جامع الترمذی ج ۲ ص ۹۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے۔ کہ حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام بلاتے تو تین

دفعہ بلاتے اور جب کوئی بات کرتے

تو اس کو تین دفعہ دہراتے۔

عن انس رضی اللہ عنہ

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ان السلام اسم من

اسماء اللہ تعالیٰ وضعہ اللہ

فی الارض فافشوا السلام

بینکم۔ (الادب المفرد لامام البخاری ص ۱۴۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے۔ کہ حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سلام اللہ کے

ناموں میں سے ایک نام ہے جسکو

اللہ تعالیٰ نے زمین پر رکھ دیا ہے۔

لہٰذا تم اسکو آپس میں خوب پھیلاؤ۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا

عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ماحسدکم الیھود علی شئ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

روایت ہے۔ کہ حضور اقدس

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جتنا یہودی تم پر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ماحسدوکم علی السلام والتأمین۔ (الادب المفرد لامام البخاری ص ۱۳۶)

السلام علیکم اور آمین پر حسد کرتے ہیں اور کسی چیز پر نہیں کرتے۔

عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ان رجلاً قال یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ای الاسلام خیر قال تطعم الطعام و تقری السلام علی من عرفت و من لم تعرف۔ (الادب المفرد لامام البخاری ص ۱۲۹)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا۔ کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہترین اسلام کونسا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ کہ تو کھانا کھلائے اور لوگوں کو سلام کہے جس کو پہچانے اور اس کو جس کو تو نہ پہچانے۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والذی نفسی بیدہ لاتدخلوا الجنۃ حتی تؤمنوا ولا تؤمنوا حتی تحابوا اولا ادلکم علی شیء اذا فعلتموہ تحاببتم افشوا السلام بینکم۔

(سنن ابن ماجۃ۔ ص ۲۶۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ تم اس وقت تک بہشت میں داخل نہ ہو گے۔ جب تک ایمان نہ لاؤ۔ اور تم ایمان نہیں لا سکتے۔ جبتک آپس میں پیار نہ کرو۔ کیا میں تمہیں آگاہ نہ کروں۔ ایسی چیز پر کہ اگر تم وہ کام کرلو تو آپس میں محبت کروگے۔ آپس میں سلام کو زیادہ پھیلاؤ۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۶۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

کثیر التفکر

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدنا

ہمارے سردار زیادہ سوچ بچار کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ
قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
امرنی ربی بتسع خشیۃ اللہ
فی السر والعلانیۃ و کلمۃ
العدل فی الغضب والرضا
والقصد فی الفقر والغنیٰ
وان اصل من قطعنی
واعطی من حرمنی و
اعفو عمن ظلمنی وان
یکون صمتی فکرًا و
نطقی ذکرًا و نظری
عبرۃ و اٰمر بالعرف
و قیل بالمعروف۔
(رواہ رزین مشکوٰۃ المصابیح ص ۴۵۸)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا میرے رب نے مجھے
نو باتوں کا حکم دیا ہے۔ ظاہر و باطن
میں اللہ سے ڈرنا۔ سچی بات کہنا۔
خوشی میں اور ناراضگی میں اور درمیانہ روی
فقیری اور تونگری میں۔ اور یہ کہ میں
رشتہ جوڑوں اس سے جو مجھ سے رشتہ
قطع کرے۔ اور اسکو دوں جو مجھ کو
محروم رکھے۔ اور یہ کہ معاف کروں اسکو
جو مجھ پر ظلم ڈھائے۔ اور یہ کہ میری خاموشی
غور و فکر کی ہو۔ اور میرا بولنا ذکر ہو اور
میرا دیکھنا عبرت کے لیے ہو۔ اور میرے پروردگار
نے یہ حکم دیا ہے کہ میں لوگوں کو نیکی کی تلقین کروں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۶۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصل وسلم دائما ابدا علی حبیبک ونبی الرحمۃ

سیدنا کثیر الجوع صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ بھوکے رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا
قالت ما شبع آل
محمد صلی اللہ علیہ وسلم منذ قدم
المدینۃ من طعام برٍ
ثلاث لیال تباعا
حتی قبض۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۹۵۶)

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا
قالت ما شبع آل رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم من خبز شعیر یومین
متتابعین حتی قبض رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

(صحیح لمسلم ج ۲۔ ص ۴۰۹)

عن قتادۃ رضی اللہ عنہ
قال کنا نأتی انس بن

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے۔ بیان کرتی ہیں کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں
نے جب سے وہ مدینہ منورہ سے ہجرت
کر کے آئے ہیں تین راتیں پے در پے
گیہوں کی روٹی پیٹ بھر کے نہیں
کھائی حتیٰ کہ آپ واصل باللہ ہو گئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے
روایت ہے۔ بیان کرتی ہیں۔ کہ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں
نے جَو کے آٹے کی روٹی پے در پے
دو دن نہیں کھائی حتیٰ کہ آپ نے وصال پایا۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ نے
بیان کیا کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

مالك رضی اللہ عنہ وخبازہ قائم
فقال كلوا فما اعلم
النبی صلی اللہ علیہ وسلم رای
رغيفا مرققا حتى
لحق بالله ولا رای
شاة سميطا بعينه قط۔
(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۹۵۶)

عن عروة رضی اللہ عنہ
عن عائشة رضی اللہ عنہا انها
قالت لعروة ابن اختی
ان كنا لننظر الى
الهلال ثلثة اهلة فی
شهرين وما اوقدت
فی ابيات رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم نار فقلت
ما كان يعيشكم قالت
الاسودان التمر والماء
الا انه قد كان لرسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم جيران من الانصار
لهم منائح وكانوا يمنحون
لرسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فيسقينا۔
(صحیح البخاری ج ۲ ص ۹۵۶)

کے پاس آئے ان کا باورچی کھڑا ہوا تھا۔ ہم سے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کھاؤ اور بیان کیا کہ میں نہیں جانتا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وصال کے وقت تک پتلی چپاتی اور سالم بکری بھنی ہوئی اپنی آنکھ سے دیکھی بھی ہو۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا اے بہن کے بیٹے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں دو دو مہینے گزر جاتے تھے کہ کوئی کھانے کی چیز نہیں پکتی تھی۔ حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ پھر زندگی کس چیز سے بسر ہوتی تھی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ چھواروں اور پانی سے ہاں مگر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑوسی انصار آپ کو جو دودھ وغیرہ دیا کرتے تھے۔ وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں پلا دیتے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۶۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وحبوک ورضی تعبک ومتعرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الجہاد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ جہاد کرنے والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ط" (سورة التوبة ۷۳)

"فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللهِ ج لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ج"

(سورة النساء ۸۴)

"وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط وَاللهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ"

(سورة آل عمران - ۱۲۱)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے نبیؐ کفّار سے اور منافقین سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے۔"

"پس آپؐ اللہ کی راہ میں قتال کیجیے۔ آپؐ کو بجز آپؐ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دے دیجیے۔"

"اور جب کہ آپؐ صبح کے وقت اپنے گھر سے چل کر مسلمانوں کو مقابلہ کرنے کے لیے مقامات پر جما رہے تھے۔ اور اللہ تعالیٰ سب سن رہے تھے سب جان رہے تھے۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن ابی اسحاق رضی اللہ عنہ قال سألت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کم غزوت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال سبع عشرة قلت کم غزا النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال تسع عشرة۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۶۴۲)

حضرت ابو اسحاق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنے غزوے کئے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سترہ غزوے کئے ہیں۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے غزوے کئے۔ انہوں نے کہا آپ نے انیس غزوے کئے۔

حکی ابن الجوزی رحمۃ اللہ علیہ فی التلقیح ستا وخمسین وعد المسعودیؒ ستین وبلغها شیخنا فی نظم السیرة زیادة علی سبعین و وقع عند الحاکم فی الاکلیل انها تزید علی مائة۔

(فتح الباری ج ۷، ص ۲۸۱)

علامہ ابنِ جوزی رحمۃ اللہ علیہ نے تلقیح میں چھپن جہاد بیان کئے ہیں۔ اور علامہ مسعودی نے رحمۃ اللہ علیہ ساٹھ شمار کئے ہیں۔ اور ہمارے شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے نظم السیرہ میں ستر سے اوپر شمار کئے ہیں۔ اور امام حاکمؒ نے الاکلیل میں کہا ہے۔ کہ ایک سو سے بھی زائد ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۶۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک

سیدنا کثیر الحراس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ پہرہ داروں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ حرسه
صلی اللہ علیہ وسلم لیلة یوم بدر:
ای اللیلة التی صبیحتها
ذلك الیوم و فی ذلك
الیوم لم یحرسه صلی اللہ علیہ وسلم
الا ابوبکر الصدیق رضی اللہ عنہ
شاهراسیفه حین نام
بالعریش وفی کلام
بعضهم ان سعد
ابن معاذ رضی اللہ عنہ کان
مع ابی بکر رضی اللہ عنہ فی
العریش یحرسانه صلی اللہ علیہ وسلم فی
بدر و محمد بن مسلمة
رضی اللہ عنہ حرسه صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا بدر کی رات
پہرہ دیا۔ یہ وہ رات ہے جسکی صبح
معرکہ بدر پیش آیا اور اس رات خاص
پہرے دار جو ننگی تلوار لے کر ساری رات
کھڑے رہے سوائے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے
کوئی نہ تھا۔ اور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
اس رات ایک چھپر کے نیچے سو رہے
تھے۔ اور بعض روایات میں ہے کہ
حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ حضرت
ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر
پہرہ دیتے رہے۔ اور حضرت محمد بن
مسلمہ رضی اللہ عنہ جنگ احد میں حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا پہرہ دیتے رہے اور

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

يوم احد، و الزبير بن العوام رضي الله عنه حرسه ﷺ يوم الخندق و المغيرة ابن شعبة رضي الله عنه حرسه صلى الله عليه وسلم يوم الحديبية و ابو ايوب الانصاري رضي الله عنه حرسه ﷺ ليلة بني بصفية ببعض طريق خيبر، و بلال و سعد بن ابي وقاص و ذكوان بن عبد قيس رضي الله عنهم حرسوه صلى الله عليه وسلم بوادي القرى، و حرسه ﷺ ابن ابي مرثد الغنوي رضي الله عنه في الليلة التي كانت في صبيحتها وقعة حنين حيث قال ﷺ "الا رجل يحرسنا الليلة؟ فقال انا يا رسول الله ﷺ فدعا له صلى الله عليه وسلم و بعد نزول الاية وهي (والله يعصمك من الناس) ترك الحرس"۔

(سیرۃ الحلبی ج ۳۔ ص ۴۲۴)

زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ خندق کے دن آپ ﷺ کا پہرہ دیتے رہے۔ اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ حدیبیہ کے دن آپ ﷺ کا پہرہ دیتے رہے۔ اور حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ خیبر کی جنگ کے بعد جب آپ ﷺ کا حضرت صفیہ ام المومنین رضی اللہ عنہا کے ساتھ بنا کی پہرہ دیتے رہے۔ اور وادی القری میں حضرت بلال۔ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت ذکوان بن عبد قیس رضی اللہ عنہم نے مل کر حضور اقدس ﷺ کا پہرہ دیا۔ اور حضرت ابن ابی مرثد الغنوی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کا جنگ حنین کی پہلی رات پہرہ دیا۔ جس رات آپ ﷺ نے فرمایا۔ آج کی رات ہمارا پہرہ کون دیگا۔ تو وہ بولے کہ اے اللہ کے رسول میں پہرہ دونگا۔ تو آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا فرمائی۔ اور جب یہ آیت اتری کہ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ تو اس کے بعد آپ ﷺ نے پہرہ ختم کر دیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۷۱

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی اٰلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الحواری صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ ساتھیوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

بالحاء المهملة ، اى انصاره الذين اشتهروا بهذا الوصف ، وهم الخلفاء الاربعة ، وحمزة وجعفر وابو عبيدة وعثمان بن مظعون وعبد الرحمٰن بن عوف وسعد ابن ابى وقاص وطلحة والزبير رضی اللہ عنہم وهو اكثرهم شهرة بهذا الوصف بل هو المراد عند اطلاق حوارى رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم .

(سیرۃ الحلبی ج ۳ ص ۴۲۷)

الحواری حا مہملہ کے ساتھ سے مراد آپؐ کے مددگار جو اس وصف کے ساتھ متصف ہیں۔ اور وہ خلفاء اربعہ اور حضرت حمزہ۔ حضرت جعفر اور حضرت ابوعبیدہ اور حضرت عثمان بن مظعون اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت طلحہ اور حضرت زبیر رضی اللہ عنہم ہیں۔ اور حضرت زبیرؓ ان سب میں سے اس وصف میں مشہور ہیں۔ بلکہ مطلق طور پر یہی آپؐ کے حواری ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۷۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الحیاء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ شرم والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ یقول کان النبی ﷺ اشد حیاءً من العذراء فی خدرھا۔ (صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۹۰۳)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ اس کنواری لڑکی سے بھی زیادہ باحیا تھے۔ جو پردہ نشین ہو۔

عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ قال قال النبی ﷺ الحیاء لا یأتی الا بخیر۔

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۹۰۳)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا حیا سوائے بھلائی کے اور کسی چیز کو نہیں لاتا۔

عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ ان لکل دین خلقاً وخلق الاسلام الحیاء۔

(سنن ابن ماجہ ص ۳۱۸)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا ہر دین کا کچھ نہ کچھ اخلاق ہے اور اسلام کا خلق حیاء ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۷۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک رضاہ وحقک وعلی نفسک ورضی عنہ مثل ذلک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر خادم الاکرام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ آزاد خادموں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فمن الرجال انس ابن مالك الانصاری رضی اللہ عنہ كان من اخص خدامہ صلی اللہ علیہ وسلم خدمہ من حین قدم المدینۃ الی وفاتہ صلی اللہ علیہ وسلم عشر سنین کما تقدم۔ فعن انس رضی اللہ عنہ لما قدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ اخذ ابو طلحۃ یعنی زوج امہ بیدی فانطلق بی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

مردوں میں سے حضرت انس بن مالک انصاری رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے خاص خادموں میں سے تھے۔ انہوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ منورہ میں آمد سے وفات تک دس سال خدمت کی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے۔ تو میری والدہ کے دوسرے خاوند حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ میرا ہاتھ پکڑ کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں لے گئے۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ یہ انس رض ایک دانا لڑکا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ان انسا غلام یکس
فلیخدمك ، فخدمته ﷺ
فی السفر و الحضر۔
و عبداللہ بن مسعود
رضی اللہ عنہ کان صاحب
سواکہ ونعلہ ﷺ
اذا قام ﷺ
البسہ ایاھما فاذا
جلس جعلھما فی
ذراعیہ حتی یقوم
و کان رضی اللہ عنہ یمشی
بالعصا امامہ ﷺ
حتی یدخل الحجرۃ۔
أی و معیقیب الرومی
رضی اللہ عنہ کان صاحب
خاتمہ ﷺ وعقبۃ
بن عامر الجھنی
کان صاحب
بغلتہ ﷺ یقودھا
فی الاسفار وکان
عالما بکتاب اللہ عزوجل
و بالفرائض فصیحا شاعرا

ہے۔ یہ آپؐ کی خدمت کرے گا۔
پھر انہوں نے آپؐ کی سفر اور حضر
میں خدمت کی۔ اور حضرت عبداللہؓ
بن مسعود رضی اللہ عنہ حضور اقدس
ﷺ کی مسواک اور پاپوش کے
محافظ تھے۔ جب آپ ﷺ
کھڑے ہوتے تو یہ آپؐ کو پاپوش
مبارک پہنا دیتے۔ اور جب آپؐ
بیٹھ جاتے تو وہ اس کو اٹھا کر بغل میں
تھام لیتے اور یہ عصا مبارک کو اٹھا
کر آپؐ کے آگے آگے چلتے۔ حتیٰ کہ
آپؐ اپنے گھر میں داخل ہو جاتے۔
اسی طرح حضرت معیقیب رومی
رضی اللہ عنہ آپؐ کی مہر مبارک کے
محافظ تھے۔ اسی طرح حضرت عقبہ
بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ آپؐ کے خچر
دلدل کو سفر میں چلاتے تھے۔ اور
یہ اللہ کی کتاب کو خوب جانتے تھے۔
اور علم وراثت کے ماہر تھے اور
بڑے فصیح شاعر تھے۔ اور بات
کو سمجھانے والے تھے۔ اسی طرح
حضرت اسقع بن شریک رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

مفهما واسقع بن شريك رضی اللہ عنہ صاحب راحلته ﷺ و بلال مؤذنه ﷺ و كان رضی اللہ عنہ على نفقاته وهو مولى ابى بكر رضی اللہ عنہ اى لانه الذى اشتراه وهو يعذب فى الله و اعتقه كما تقدم و من النساء امة الله بنت رزينة ، وخولة ، وماريةام الرباب وماريةرضی اللہ عنہم۔

(سیرۃ الحلبی ج ۳ ص ۲۱۹)

آپ ﷺ کی اونٹنی کے محافظ تھے۔ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے خاص مؤذن تھے۔ اور گھریلو اخراجات کے انچارج بھی تھے۔ اصل میں یہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے غلام تھے۔ انہوں نے ان کو کافروں کی مار پیٹ سے نجات دلوانے کے لیے خرید کر آزاد کر دیا تھا۔ اسی طرح عورتوں میں سے حضرت امۃ اللہ بنت رزینہ اور حضرت خولہ رضی اللہ عنہا اور ماریہ ام رباب اور دوسری ماریہ رضی اللہ عنہم یہ تمام آپ ﷺ کی خادمائیں تھیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يارب العلمين ط

marfat.com

۱۲۷۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا شیر خدا من امواتہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ آزاد شدہ غلاموں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن سلمی رضی اللہ عنہا قالت کان خدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انا وخضرۃ ورضوی ومیمونۃ بنت سعد اعتقھن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کلھن۔ (الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۹۷)

حضرت سلمیٰ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے خادموں میں ایک تو میں تھی۔ اور حضرت خضرہ ورضوی اور میمونہ بنت سعد جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر دیا تھا۔

عن عتبۃ بن جبیرۃ الاشھلی رضی اللہ عنہ قال کتب عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ الی ابی بکر بن حزم رضی اللہ عنہ ان افحص لی عن اسماء خدم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عتبہ بن جبیرہ اشھلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر بن حزم رضی اللہ عنہ کو لکھا کہ آپ میرے لیے ذرا غور و خوض سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے خادموں کے نام خواہ وہ مرد ہوں یا عورتیں یا آزاد شدہ غلام

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

من الرجال و النساء و موالیه فکتب الیه یخبره ان ام ایمن و اسمها برکة کانت لابی رسول الله ﷺ فورثها رسول الله ﷺ فاعتقها و کان عبید الخزرجی قد تزوجها بمکة فولدت أیمن، ثم ان خدیجة رضی الله عنها ملکت زید بن حارثة اشتراه لها حکیم بن حزام ابن خویلد بسوق عکاظ بأربعمائة درهم فسأل رسول الله ﷺ خدیجة رضی الله عنها ان تهب له زید بن حارثة و ذلك بعد ان تزوجها فوهبته له فاعتق رسول الله ﷺ زید بن حارثة و اعتق برکة امرأته و کان

لکھ کر بھیجیں۔ انہوں نے جواب میں بتایا کہ ایک تو ام ایمن تھی۔ جن کا نام برکۃ تھا۔ اور آپؐ کے والد عبداللہ کی لونڈی تھیں حضورِ اقدس ﷺ کو وراثت میں ملی تھی۔ آپؐ نے اس کو آزاد کر دیا تھا۔ اور اس سے عبید خزرجی نے مکہ مکرمہ میں نکاح کر لیا تھا تو ان سے ایمن پیدا ہوئے۔ پھر حضرت خدیجہ کبریٰ رضی اللہ عنہا نے زید بن حارثہؓ کو آپؐ کی ملکیت میں دے دیا جسے ان کے بھتیجے حکیم بن حزام بن خویلد نے عکاظ کی منڈی سے چار سو درہم میں خریدا تھا۔ حضورِ اقدس ﷺ نے خود حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے فرمائش کی تھی کہ زید بن حارثہ کو انہیں ہبہ کر دیں۔ اور یہ واقعہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے نکاح کے بعد کا ہے۔ آپ نے اسے آپؐ کو ہبہ کر دیا۔ حضور اقدس ﷺ نے زید بن حارثہ اور اس کی بیوی برکۃ کو آزاد کر دیا۔ اور ابو کبشہ جس کی پیدائش مکہ کی ہے اسکو بھی آزاد کر دیا۔ اور آنسہ جس کی

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ابوکبشة من مولدی مکة فاعتقه وکان أنسة من مولدی السراة فاعتقه وکان صالح شقران غلامًا له فأعتقه وکان سفینة غلاماً له فأعتقه وکان ثوبان رجلامن اهل الیمن ابتاعه رسول الله ﷺ بالمدینة فاعتقه وله نسب فی الیمن و کان رباح اسود فاعتقه وکان یسار عبدًا نوبیًا اصابه فی غزوة بنی عبد بن ثعلبه فاعتقه وکان ابو رافع للعباس رضی اللہ عنہ فوهبه لرسول الله ﷺ فلما اسلم العباس بشر ابو رافع رسول الله ﷺ باسلامه فسر به فاعتقه واسمه اسلم وکان فضالة مولی له یمانیا نزل الشام بعد وکان ابو مویهبة مولدًا من مولدی

پیدائش سرات کی ہے اسکو بھی آزاد کردیا۔ اور صالح شقران جو آپؐ کا غلام تھا کو بھی آزاد کردیا۔ اور سفینہ جو آپؐ کا غلام تھا کو بھی آزاد کردیا۔ اور ثوبان جو یمن کا رہنے والا تھا اسکو حضور اقدس ﷺ نے مدینہ منورہ میں خرید کر آزاد کردیا اور اس کا نسب نامہ یمن سے ملتا ہے۔ اور رباح جو سیاہ رنگ کا تھا کو بھی آزاد کردیا۔ اور یسار جو نوبی غلام تھا۔ جو آپؐ کو غزوہ بنی عبد بن ثعلبہ میں ملا تھا اس کو بھی آزاد کردیا۔ اور ابو رافع حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا غلام تھا۔ اسکو آپ نے حضور اقدس ﷺ کو ہبہ کردیا تھا۔ جب حضرت عباسؓ نے اسلام قبول کیا تو ابو رافع نے حضور اقدس ﷺ کو آپ کے مشرف بہ اسلام ہونے کی خوشخبری دی۔ آپؐ نے اس خوشی میں اسکو آزاد کردیا اور اس کا نام اسلم تھا۔ اور فضالہ جو آپؐ کا آزاد شدہ غلام تھا۔ یمنی تھا۔ بعد میں وہ شام چلا گیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

مزينة فاعتقه و كان
رافع غلامًا لسعيد
ابن العاص فورثه ولده
فاعتق بعضهم نصيبه
فى الاسلام و تمسك
بعض فجاء رافع الى
النبى ﷺ يستعينه
فيمن لم يعتق حتى
يعتقه كلمه فيه
فوهبه للنبى ﷺ
فاعتقه رسول الله
ﷺ فكان يقول
انا مولى رسول الله
ﷺ و كان مدعم
غلاما للنبى ﷺ
وهبه له رفاعة بن
زيد الجذامى وكان
من مولدى حسمى۔

(الطبقات الکبری لابن سعد ج ۱ ص ۲۹۷)

اور ابو مویہبہ جس کی پیدائش مزینہ میں ہوئی تھی کو بھی آزاد کر دیا۔ اور رافع جو سعید بن عاص کا غلام تھا پھر اس کی وراثت اس کے بچوں کو چلی گئی جو اس کی اولاد میں سے مسلمان ہو گئے تھے۔ انہوں نے اپنا حصّہ آزاد کر دیا اور بعض نے آزاد نہ کیا۔ حضرت رافعؓ حضور اقدس ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ آپؐ سے اپنی آزادی کے بارے میں تعاون چاہتے تھے۔ آپؐ نے ان سے بات کی تو انہوں نے اسے آپؐ کو ہبہ کر دیا۔ آپؐ نے اُسے آزاد کر دیا۔ اور وُہ کہا کرتے تھے کہ مَیں حضورِ اقدس ﷺ کا آزاد کردہ غلام ہوں۔ اور مدعم جو حضورِ اقدس ﷺ کے غُلام تھے جسے آپؐ کو رفاعہ بن زید جذامی نے ہبہ کیا تھا۔ اور یہ حسمی کے رہنے والے تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

۱۲۸۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سید نا کثیر الشعراء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ شاعروں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

الذین کانوا یناضلون عنہ بشعرھم ویھجون کفار قریش حسان بن ثابت وعبداللہ بن رواحۃ وکعب بن مالک رضی اللہ عنہم۔

(سیرۃ الحلبی ج ۳ ص ۴۲۵)

در روضۃ الاحباب مے گوید کہ شاعران وخادمان و مداح رسول ﷺ از مردان صد وشصت بودند از زنان دوازدہ بودند۔ (مدارج النبوۃ ج ۲ ص ۴۱)

شعراء سے مراد وہ شاعر ہیں۔ جو حضور اقدس ﷺ کا دفاع کیا کرتے تھے۔ اور کفار اپنے اشعار سے قریش کی مذمت کرتے تھے۔ جن میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ اور حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہم تھے۔

روضۃ الاحباب میں فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کے شاعر اور خادم اور مداح مردوں میں سے ایک صد اور ساٹھ تھے۔ اور عورتوں میں سے بارہ تھیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۸۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک وعدد کلماتک وملء سمواتک وارضک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر شعر اللحیۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ موئے ریش مبارک والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثیر شعیر اللحیۃ۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ ص ۲۵۹)

عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کثر یعنی الشعر واللحیۃ قال عبید اللہ (رضی اللہ عنہ) کثیر شعر اللحیۃ۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۴۳۰)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ریش مبارک کے موئے مبارک بہت زیادہ تھے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موئے مبارک کو بڑھایا یعنی سر مبارک اور ریش مبارک کو۔ عبید اللہ راوی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے۔ کہ آپ کی ریش مبارک زیادہ بالوں والی تھی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۸۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الصدقہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ خیرات کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عقبة بن الحارث رضی اللہ عنہ قال صلی النبی صلی اللہ علیہ وسلم العصر فاسرع ثم دخل البیت فلم یلبث ان خرج فقلت او قیل له فقال کنت خلفت فی البیت تبرا من الصدقة فکرهت ان ابیته فقسمته۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۹۲)

حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی پھر جلدی اپنے گھر تشریف لے گئے۔ اور تھوڑی دیر ہی کے بعد واپس تشریف لے آئے۔ میں نے یا کسی اور نے آپ سے عرض کیا کہ کیا سبب تھا جو آپ اسقدر جلد تشریف لے گئے اور جلد ہی باہر تشریف لے آئے) تو آپ نے فرمایا۔ میں اپنے گھر صدقے (کے مال) میں سے ایک (سونے کا) ٹکڑا چھوڑ آیا تھا۔ میں اس بات کو برا سمجھتا ہوں کہ اسکو گھر رکھ کر رات گذاروں۔ لہذا میں اس کو تقسیم کر آیا۔

عن ابی امامة

حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ابن سهل رضی اللہ عنہ قال
دخلت انا و عروة بن
الزبير رضی اللہ عنہ يوما على
عائشة رضی اللہ عنہا فقالت
لو رأيتما نبی الله
صلی اللہ علیہ وسلم ذات يوم
فی مرض مرضه قالت
وكان له عندی
ستة دنانير قال
موسیٰ رضی اللہ عنہ او سبعة
قالت فامرنی نبی الله
صلی اللہ علیہ وسلم ان افرقها قالت
فشغلنی وجع نبی الله صلی اللہ علیہ وسلم
حتی عافاه الله قالت
ثم سألنی عنها فقال
ما فعلت الستة قال او
السبعة قلت لا والله لقد
كان شغلنی وجعك قالت
فدعابها ثم صفها فی كفه
فقال ماظن نبی الله لو لقی
الله عزوجل و هذه عنده

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶۔ ص ۱۰۴)

سے روایت ہے۔ کہ ایک دن مَیں اور
حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ دونوں
مل کر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
کے ہاں حاضر ہوئے۔ انہوں نے فرمایا
کاش تم دونوں حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کو اس دن دیکھ لیتے جس دن آپؐ
بیمار تھے۔ فرماتی ہیں کہ میرے پاس
چھ دینار تھے۔ موسیٰؓ راوی کا بیان
ہے یا سات دینار تھے۔ ان کا بیان
ہے۔ مجھے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے
حکم فرمایا تھا کہ مَیں ان کو تقسیم کر دُوں
لیکن آپؐ کی بیماری کی وجہ سے
جسمیں مَیں فارغ نہ تھی۔ (خیال تھا کہ آپؐ
تندرست ہو جائیں تو پھر تقسیم کر دوں
گی۔ پھر آپؐ نے مجھ سے پُوچھا کہ وُہ چھ یا
سات دیناروں کا کیا بنا۔ مَیں نے عرض
کیا حضورؐ ابھی تو مَیں نے وُہ تقسیم نہیں کئے
مَیں تو آپؐ کی تیمارداری میں مشغول رہی ہُوں۔
بیان فرماتی ہیں کہ آپؐ نے وہ دینار منگوا کر
ہاتھ میں رکھے اور فرمایا کہ اللہ کے نبیؐ کا کیا
گمان ہے، کہ وُہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں
ملاقات کرے کہ اسکے پاس یہ موجُود ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۸۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا شکور الصدور صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ درگذر کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ "

(سورۃ المائدۃ ۱۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"سو آپؐ ان کو معاف کیجئے اور ان سے درگذر کیجئے۔ بلاشبہ اللہ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔"

" وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ○ " (سورۃ الحجر ۸۵)

"اور ضرور قیامت آنے والی ہے۔ سو آپؐ خوبی کے ساتھ درگذر کیجئے۔"

" فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ط فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ " (سورۃ الزخرف ۸۹)

"تو آپؐ ان سے بے رُخ رہیئے اور یوں کہہ دیجئے کہ تم کو سلام کرتا ہوں سو ان کو ابھی معلوم ہو جاوے گا۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۸۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الصلوٰۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ نمازیں پڑھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن المغیرۃ بن شعبۃ رضی اللہ عنہ قال صلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حتی انتفخت قدماہ فقیل لہ اتتکلف ھذا وقد غفر اللہ لک ما تقدم من ذنبک وما تاخر قال افلا اکون عبداً شکوراً۔

(شمائل الترمذی ص ۱۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر لمبی نفل نماز پڑھتے تھے۔ کہ آپ کے قدم مبارک ورم کر گئے تھے۔ صحابہ کرام رضی نے عرض کیا کہ آپ اس قدر مشقت برداشت کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ سبحانہ نے آپ کے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دیے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا میں اسکا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی حتی ترم قدماہ قال فقیل لہ تفعل ھذا و قد جاءک ان اللہ تعالیٰ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس درجہ نوافل پڑھا کرتے تھے کہ پاؤں پر ورم ہو جاتا تھا کسی نے عرض کیا۔ آپ پر اگلے پچھلے سب گناہوں کی معافی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

قد غفرلك ما تقدم من ذنبك وما تاخر قال افلا اكون عبدًا شكورًا۔

(شمائل الترمذی ص ۱۹)

عن عبد الله رضی اللہ عنہ قال صليت ليلة مع رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فلم يزل قائما حتى همت بامر سوء قيل له وما همت به قال همت ان اقعد وادع النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

(شمائل الترمذی ص ۲۰)

عن مسروق رضی اللہ عنہ قال سالت عائشة رضی اللہ عنہا اى العمل كان احب الى النبى صلی اللہ علیہ وسلم قالت الدائم قلت متى كان يقوم قالت يقوم اذا سمع الصارخ۔

(جامع الترمذی ج ۱ ص ۱۵۲)

کی بشارت نازل ہو چکی ہے۔ پھر آپؐ اس درجہ کیوں مشقت برداشت کرتے ہیں۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا کیا مَیں شکر گذار بندہ نہ بنوں۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک رات مَیں نے حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپؐ نے اِتنا طویل قیام کیا کہ مَیں نے ایک بُرے کام کا ارادہ کیا کسی نے پُوچھا کس کام کا ارادہ کیا تھا۔ فرمایا کہ مَیں بیٹھ جاؤں اور حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو تنہا چھوڑ دوں۔

حضرت مسروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ مَیں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو کونسا عمل پیارا تھا۔ تو انہوں نے فرمایا ہمیشگی کا عمل مَیں نے عرض کیا۔ کہ حضُورؐ تہجد کی نماز پڑھنے کے لیے کب اُٹھا کرتے تھے تو انہوں نے جواب دیا جب مُرغ کی اذان سُنتے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

۱۲۸۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعلی کل حرف وصف نعتک وذکرک وبشر بہ انبیاءک ورسلک واستغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الصمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ خاموش رہنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ای القلیل الکلام
ھو اسمہ فی الزبور۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۱)

وکان کثیر السکوت
لا یتکلم فی غیر حاجۃ یعرض
عمن تکلم بغیر جمیل۔

(الشفاء للقاضی عیاض ص ۸۱)

وروی عن عائشۃ رضی اللہ عنہا

(نسیم الریاض ج ۲ - ص ۱۱۸)

عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ
قال کان رسول اللہ ﷺ
طویل الصمت۔

(رواہ فی شرح السنۃ۔ مشکوۃ المصابیح ص ۵۲۱)

تھوڑی گفتگو کرنے والے۔ یہ
اسم گرامی آپ ﷺ کا زبور میں ہے۔

آپ ﷺ زیادہ خاموش طبیعت تھے۔
بغیر ضرورت نہ بولتے۔ جو اچھی گفتگو
نہ کرتا آپ ﷺ اس سے اعراض
فرماتے۔

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
سے بھی ایسا ہی مروی ہے۔

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ حضور اقدس
ﷺ طویل خاموشی والے تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۸۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الصوم صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ روزے رکھنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا
قالت کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یصل شعبان برمضان۔
(سنن ابن ماجۃ ص ۱۱۹)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں
کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم شعبان المعظم
کے روزوں کو رمضان المبارک کے
روزوں کے ساتھ ملا لیا کرتے تھے۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا
قالت کان رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یصوم شعبان
کلہ حتی یصلہ برمضان۔
(سنن ابن ماجۃ ص ۱۱۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی
ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پورے
شعبان المعظم کے روزے رکھتے اور
رمضان المبارک کے ساتھ ملا لیا
کرتے تھے۔

عن حمید رضی اللہ عنہ
قال سألت انسا رضی اللہ عنہ
عن صیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم
فقال ما کنت احب
ان اراہ من الشھر

حضرت حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں
کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ
سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روزوں
کی بابت پوچھا تو انہوں نے کہا میں
جب چاہتا کہ کسی مہینہ میں آپ کو

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

صائما الا رایته ولا
مفطرا الا رایته ولا
من اللیل قائما الا
رایته ولا نائما الا
رایته ولا مست
خزة ولا حریرة
الین من کف
رسول اللہ ﷺ
ولا شممت مسکة
ولا عنبرة اطیب
رائحة من رائحة
رسول اللہ ﷺ :

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۶۴)

عن ابن عباس
رضی اللہ عنہما قال کان
رسول اللہ ﷺ
یصوم حتی نقول
لا یفطر و یفطر حتی
نقول لا یصوم وما
صام شهرا متتابعا الا
رمضان منذ قدم المدینة.

(سنن ابن ماجة ص ۱۲۳)

روزہ رکھتا ہوا دیکھ لوں تو آپ ﷺ کو روزہ
رکھتا ہوا دیکھ لیتا اور جب آپ ﷺ کو
بے روزہ دیکھنا چاہتا تو بے روزہ کی
حالت میں دیکھ لیتا۔ اور جب کبھی رات
کو نماز پڑھتا ہوا دیکھنا چاہتا تو نماز پڑھتا
ہوا دیکھ لیتا۔ اور جب (سوتا ہوا دیکھنا
چاہتا تو) سوتا ہوا دیکھ لیتا۔ اور میں
نے کسی خز اور حریر کو حضور اقدس
ﷺ کے دستِ مبارک سے زیادہ
نرم نہیں دیکھا اور نہ میں نے کبھی
مشک و عنبر کو حضور اقدس ﷺ
(کے پسینہ) کی خوشبو سے زیادہ خوشبودار
پایا۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما
سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ
روزے رکھا کرتے تھے۔ حتیٰ کہ ہم کہتے کہ
حضور اقدس ﷺ کبھی روزے نہ
چھوڑیں گے۔ اور پھر آپ ﷺ روزے نہ رکھتے۔
حتیٰ کہ ہم کہتے کہ آپ ﷺ اب کبھی روزے نہ
رکھیں گے لیکن کامل مہینے کے روزے
آپ نے سوائے رمضان کے کبھی نہیں رکھے۔
جب سے کہ آپ ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۹۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الضحایا صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ قربانی کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فی حدیث حجۃ الوداع .... ثم انصرف الی المنحر فنحر ثلثا وستین بیدہ ثم اعطی علیا رضی اللہ عنہ فنحر ما غبر و اشرکہ فی ھدیہ ثم امر من کل بدنۃ ببضعۃ فجعلت فی قدر فطبخت فاکلا من لحمھا وشربا من مرقھا۔ (الحدیث)

(الصحیح لمسلم ج ۱ - ص ۳۹۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے حجۃ الوداع کی حدیث میں روایت ہے۔ کہ اسکے بعد آپ ﷺ نحر کرنے کے مقام پر لوٹے اور تریسٹھ اونٹ اپنے دستِ مبارک سے نحر کئے۔ اور باقی حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو دیے وہ انہوں نے نحر کئے اور آپ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اپنی ہدی میں شریک کیا۔ اس کے بعد حکم فرمایا کہ ہر ایک اونٹ میں سے ایک گوشت کا ٹکڑا لیں۔ اور اس گوشت کو لے کر ہانڈی میں ڈال کر پکایا گیا پھر آپ ﷺ نے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ دونوں نے اس کا گوشت کھایا اور شوربا پیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۹۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وزنۃ عرشک ورضی نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الضیوف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ مہمانوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

"یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتَ النَّبِیِّ اِلَّآ اَنْ یُّؤْذَنَ لَکُمْ اِلٰی طَعَامٍ غَیْرَ نٰظِرِیْنَ اِنٰہُ وَلٰکِنْ اِذَا دُعِیْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا۔"

(سورۃ الاحزاب ۵۳)

عن انس رضی اللہ عنہ قال بنی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بزینب ابنۃ جحش رضی اللہ عنہا بخبز ولحم فارسلت علی الطعام

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے ایمان والو! نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں مت جایا کرو۔ مگر جس وقت تم کو کھانے کے لیے اجازت دی جائے۔ ایسے طور پر کہ اس کی تیاری کے منتظر نہ رہو لیکن جب تم کو بلایا جائے تب جایا کرو پھر جب کھانا کھا چکو تو اٹھ کر چلے جایا کرو۔"

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا عقد حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے ہوا تو ان کی دعوتِ ولیمہ میں روٹی اور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

داعیًا فیجئ قوم فیاکلون ویخرجون ثم یجئ قوم فیاکلون ویخرجون فدعوت حتی ما اجد احدًا ادعوا فقلت یا نبی اللہ ما اجد احدًا ادعوہ قال ارفعوا طعامکم۔ (الحدیث)

(صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۷۰۷)

گوشت کھلایا گیا۔ اور مجھے کھانا کھلانے کیلیے اور لوگوں کے بُلانے کے لیے بھیجا گیا۔ مَیں لوگوں کو بُلا کر لاتا وہ کھاتے اور چلے جاتے۔ پھر اوروں کو لاتا وہ کھاتے اور چلے جاتے۔ آخر کار سب آدمی کھا چکے۔ مَیں نے آپؐ سے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب کوئی باقی نہیں رہا۔ سب کھا گئے۔ آپؐ نے فرمایا کھانا اُٹھا لو۔

عن انس رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یجتمع لہ غداء ولا عشاء من خبز و لحم الا علی ضفف۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۲۷۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے صُبح اور رات کے کھانے پر بیشمار لوگ اکٹھے ہو جاتے تھے۔

عن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان احب الطعام الی اللہ ما کثرت علیہ الایدی۔ (رواہ ابو یعلی)

(مجمع الزوائد و منبع الفوائد ج ۵ ص ۲۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبُوب کھانا وہ ہے۔ جس پر زیادہ ہاتھ لگیں۔

marfat.com

۱۲۹۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدادا لکلماتک وملء عرشک ورضا نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر العرق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ پسینہ والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ

عن ام سلیم رضی اللہ عنہا

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

کان یاتیھا فیقیل عندھا

فتبسط لہ نطعاً فیقیل

علیہ وکان کثیر

العرق فکانت تجمع

عرقہ فتجعلہ فی الطیب

والقواریر فقال النبی

صلی اللہ علیہ وسلم یا ام سلیم

ماھذا قالت عرقک

ادوف بہ طیبی۔

(الصحیح لمسلم ج ۲ - ص ۲۵۷)

حضرت انس اپنی والدہ ام سلیم رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اُنکے ہاں تشریف لا کر قیلولہ فرمایا کرتے تھے وُہ چمڑے کا بستر بچھا دیتیں۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس پر قیلولہ فرماتے اور آپ زیادہ پسینہ والے تھے۔ حضرت امِ سلیم رضی اللہ عنہا آپ کا پسینہ مُبارک جمع کر کے اپنی خوشبو اور تیل میں ڈال لیتیں۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ام سلیم رضی اللہ عنہا یہ کیا ہے؟۔ اس نے عرض کیا حضور آپ کا پسینہ ہے جس کو مَیں اپنی خوشبو میں ملا لیتی ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۹۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا یا کثیر العطایا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ بخشش کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم بمال من البحرین فقال انثروہ فی المسجد وکان اکثر مال اتی بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی الصلوٰۃ ولم یلتفت الیہ فلما قضی الصلوٰۃ جاء فجلس الیہ فما کان یری احدًا الا اعطاہ اذ جاءہ العباس رضی اللہ عنہ فقال یا رسول اللہ اعطنی فانی فادیت نفسی

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بحرین سے کچھ مال لایا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اسے مسجد میں پھیلا دو اور وہ تمام ان مالوں سے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسوقت تک) لائے گئے زیادہ تھا پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نماز کیلیے چلے گئے اور اس کی طرف التفات (بھی) نہیں کیا پھر جب آپ نماز پڑھ چکے، آئے اور اسکے پاس بیٹھ گئے اور جس جسکو دیکھتے اسے ضرور دیتے تھے۔ اتنے میں آپ کے پاس حضرت عباس رضی اللہ عنہ آئے۔ اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے (بھی) دیجئے کیونکہ میں نے اپنا بھی فدیہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

و فادیت عقیلاً فقال له رسول الله ﷺ خذ فحثا فی ثوبه ثم ذهب یقله فلم یستطع فقال یارسول الله أمر بعضهم یرفعه الی قال لا قال فارفعه انت علی قال لا فنثر منه ثم ذهب یقله فقال یارسول الله مر بعضهم یرفعه الی قال لا قال قال فارفعه انت علی قال لا فنثر منه ثم احتمله فالقاه علی کاهله ثم انطلق فما زال رسول الله ﷺ یتبعه بصره حتی خفی علینا عجبا من حرصه فما قام رسول الله ﷺ و ثمه منها درهم۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۶۰)

دیا اور عقیل رضی اللہ عنہ کا بھی فدیہ دیا تو ان سے جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ لے لو۔ انہوں نے اپنے کپڑے میں دونوں ہاتھوں سے لیا پھر اسے اٹھانے لگے تو نہ اٹھا سکے۔ تب کہنے لگے کہ یارسول اللہ ﷺ ان میں سے کسی کو حکم دیجئے کہ یہ مجھے اٹھا دیں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ انہوں نے کہا پھر آپ خود میرے اوپر رکھ دیجئے آپ نے فرمایا نہیں تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کچھ اس میں سے گرا دیا اور اسے اٹھانے لگے۔ (تو نہ اٹھا سکے) کہنے لگے یارسول اللہ ﷺ ان میں سے کسی کو حکم دیجئے۔ کہ اسکو مجھے اٹھا دیں۔ آپ نے فرمایا نہیں انہوں نے کہا پھر آپ خود اسکو میرے اوپر اٹھا کے رکھ دیجئے آپ نے انکار فرمایا تب حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ان میں سے کچھ اور گرا دیا بعد اسکے اسکو اٹھا کر اپنے کندھے پر رکھ لیا اور چل دیئے۔ تب حضور اقدس ﷺ انکی حرص پر تعجب کر کے انکے پیچھے برابر دیکھتے رہے یہانتک کہ وہ ہم سے پوشیدہ ہو گئے۔ پس حضور اقدس ﷺ اس حال میں نہیں کھڑے ہوئے کہ وہاں ان میں سے ایک درہم بھی باقی ہو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۲۹۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر العفو صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار کثرت سے معاف فرمانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ،

"خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِيْنَ ۝"

(سورۃ الاعراف ۱۹۹)

عن عبداللہ بن الزبیر رضی اللہ عنہ قال امر اللہ نبیہ ان یاخذ العفو من اخلاق الناس۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۶۶۹)

قال الامام جعفر الصادق رحمۃ اللہ علیہ ان ھذہ الایۃ اجمع لمکارم الاخلاق ولھذا لم ینتقم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"معافی کو اپنا شعار بنائیں۔ اور لوگوں کو امر بالمعروف کی تلقین فرمائیں اور جاہلوں سے اعراض فرمائیں۔"

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو اور تمام آدمیوں کو اخلاق میں سے عفو کے اختیار کرنے کا حکم فرمایا ہے۔

امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ یہ آیت اخلاق کے بارہ میں جامع آیت ہے۔ اور اس لیے آپؐ نے کبھی اپنی ذات شریف

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لنفسه الشريفة (حاشیہ صحیح البخاری ص ۶۶۹ ج ۲)
عن ابی ذر رضی اللہ عنہ
قال لما انزل الله عزوجل
على نبيه صلى الله عليه وسلم
"خذ العفو و امر بالمعروف
واعرض عن الجاهلين"؛
قال رسول الله
صلى الله عليه وسلم ماهذا يا
جبريل؟ قال ان
الله امرك ان تعفو
عمن ظلمك وتعطى
من حرمك وتصل
من قطعك۔
(رواه ابن جرير وابن ابی حاتم
تفسير ابن كثير ج ۳۔ ص ۲۷۷)
عن قيس بن سعد بن
عبادة رضی اللہ عنہ قال لما نظر
رسول الله ﷺ إلى
حمزة بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ
قال و الله لأمثلن بسبعين
منهم فجاءه جبريل عليه السلام
هذه الاية۔
(فتح القدير ج ۲ - ص ۲۶۸)

کا کسی سے انتقام نہیں لیا۔
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے۔ کہ اللہ عزوجل نے
اپنے نبی ﷺ پر یہ آیت "معافی
کو اپنا شعار بنائیں اور معروف کا حکم
دیں۔ اور جاہلوں سے اعراض فرمائیں"
نازل فرمائی تو آپ ﷺ نے
فرمایا جبریل علیہ السلام یہ کیا؟۔ حضرت جبریل
علیہ السلام نے کہا کہ آپ کا اللہ آپ
کو حکم کرتا ہے۔ کہ جو آپ پر ظلم کرے
اسے معاف فرمادیں اور جو آپ کو
نہ دے آپ اسے عطا کریں اور جو
آپ سے رشتہ توڑے آپ اس
سے رشتہ جوڑیں۔
حضرت قیس بن سعد بن عبادہ
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
حضور اقدس ﷺ نے جب
حضرت حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ
کو دیکھا تو فرمایا خدا کی قسم میں ان
(کفار) کے ستر آدمیوں کے ناک، کان
کاٹ دونگا۔ اسی وقت حضرت جبریل
علیہ السلام یہ آیت لیکر نازل ہوئے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۲۹۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الکتاب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ کاتبوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فقد ذکر بعضھم ان کتابہ ﷺ کانوا ستۃ وعشرین کاتبا علی ما ثبت عن جماعۃ من ثقات العلماء.

وفی سیرۃ للعراقیؒ انھم کانوا اثنین واربعین، منھم عبداللہ بن سعد ابن ابی سرح العامری وھو اوّل من کتب لہ ﷺ من قریش بمکۃ ثم ارتد.

و ابوبکر و عمر وعثمان و علی وعامر بن فھیرۃ رضی اللہ عنہم ای وعبداللہ

بعض نے ذکر کیا ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ کے چھبیس کاتب تھے۔ جیسا کہ ثقہ علماء سے ثابت ہے۔ عراقی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت میں ہے۔ کہ آپ ﷺ کے بیالیس کاتب تھے۔ جن میں عبداللہ بن سعد بن ابی اسرح عامری بھی تھے۔ ان کا تعلق قریش مکہ سے تھا۔ بلکہ سب سے پہلے حضور اقدس ﷺ کے یہی کاتب تھے۔ پھر وہ مرتد ہو گئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور عامر بن فہیرہ رضی اللہ عنہ عبداللہ بن الارقم رضی اللہ عنہ اور یہ حضور

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

ابن ارقم رضی اللہ عنہ وکان
یکتب الرسائل للملوک
وغیرھم قال عمر رضی اللہ عنہ
فی حقه: مارأیت اخشی
لله منه۔ و ابی بن کعب
رضی اللہ عنہ وھو اول من کتب
له ﷺ من الانصار بالمدینة
کان فی اغلب احواله یکتب
الوحی وھو احد الفقهاء
الذین کانوا یکتبون فی
عهده ﷺ۔

وثابت بن قیس بن
شماس، و زید بن ثابت، و
معاویة بن ابی سفیان
ای واخوه یزید رضی اللہ عنہم
قال بعضهم: کان
معاویة و زید بن ثابت
رضی اللہ عنہما ملازمین للکتابة
بین یدی رسول الله
ﷺ فی الوحی وغیره، لا
عمل لهما غیر ذلك۔ قال
زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

اقدس ﷺ کی طرف سے بادشاہوں کے
نام خط لکھا کرتے تھے۔ حضرت عمر
رضی اللہ عنہ نے ان کے حق میں یہ کہا ہے
جتنا یہ خدا سے ڈرتے تھے میں نے
اور کسی کو نہیں دیکھا۔ حضرت ابی
بن کعب رضی اللہ عنہ یہ مدینہ منورہ
میں پہلے انصاری کاتب ہیں جنہوں نے
آپ کی کتابت کی۔ اور اکثر قرآن
کی کتابت کیا کرتے تھے۔ اور یہ ان
فقہاء سے ہیں۔ جو آپ کے زمانہ
میں فتویٰ دیا کرتے تھے۔ ثابت بن
قیس رضی اللہ عنہ زید بن ثابت۔ امیر معاویہ
بن ابی سفیان اور ان کے بھائی یزید
بن ابی سفیان رضی اللہ عنہم (بھی کاتب تھے)
بعض لوگوں نے کہا کہ حضرت معاویہؓ اور
حضرت زید بن ثابتؓ دونوں کتابت کے لیے
ہر وقت حضور اقدس ﷺ کے
ساتھ رہتے تھے۔ وحی ہو یا کوئی خط
ان کا کام صرف یہی تھا۔ اس کے
علاوہ ان کی اور کوئی ڈیوٹی نہ تھی۔
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے۔ کہ مجھے حضور

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

امرنی رسول الله ﷺ ان
اتعلم بالسریانیة قال انی لا
اٰمن یهود علی کتابی
فما مربی نصف شهر حتی
تعلمت وحذقت فیه
فکنت اکتب له ﷺ الیهم
واقرأ له کتبهم والمغیرة
ابن شعبة والزبیر بن
العوام وخالد بن الولید
والعلاء بن الحضرمی
وعمرو بن العاصی وعبدالله
ابن رواحة رضی الله عنهم ای
ومحمد بن مسلمة وعبدالله
ابن عبدالله بن ابی بن
سلول رضی الله عنهما۔

(سیرة الحلبی ج ۳۔ ص ۲۲۲)

اقدس ﷺ نے حکم فرمایا کہ میں
سریانی سیکھوں، کیونکہ مجھے یہودیوں
پر بھروسہ نہیں۔ میں نے پندرہ دن
کے اندر اندر سریانی سیکھ لی جب
آپ ﷺ ان کو خط لکھتے تو میں
لکھتا۔ اور جب ان کا جواب دیتے
تو میں ہی لکھتا تھا۔ اور حضرت مغیرہ
رضی اللہ عنہ اور حضرت زبیر بن عوام
رضی اللہ عنہ اور خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
اور حضرت العلاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ
اور حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ
اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ
اور حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ
اور حضرت عبداللہ بن عبداللہ بن
ابی بن سلول رضی اللہ عنہ بھی کاتب
تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۰۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وامدد وخلقک وارض عنا معہم برحمتک ومنتک یا ارحم الراحمین واستغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر المشورۃ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ مشورہ کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ"

(سورة آل عمران ۱۵۸)

"وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ"

(سورة الشوری ۳۸)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اوران سے خاص خاص باتوں میں مشورہ لیتے رہا کیجئے۔"

"اوران کا ہر کام آپس کے مشورہ سے ہوتا ہے۔"

عن عبد الرحمٰن ابن غنم رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لابی بکر و عمر رضی اللہ عنہما لو اجتمعتما فی مشورۃ ما خالفتکما۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴۔ ص ۲۲۷)

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا اگر تم دونوں کسی مشورے پر اکٹھے ہو جاؤ۔ تو میں تمہاری مخالفت نہیں کروں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۰۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر المعجزات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ معجزوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن سمرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان بمکۃ حجرا کان یسلم علی لیالی بعثت انی لاعرفہ الآن۔

(جامع الترمذی ج۲ ص۲۰۳)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مکہ معظمہ میں ایک پتھر ہے جو مجھے ان راتوں میں سلام کیا کرتا تھا۔ جن میں میں مبعوث ہوا۔ میں آج بھی اُسے پہچانتا ہوں۔

عن سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ قال کنا مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم نتداول من قصعۃ من غدوۃ حتی اللیل تقوم عشرۃ و تقعد عشرۃ قلنا فما کانت تمد قال من ای شئ تعجب ما کانت

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ صبح سے لیکر رات تک باری باری ایک بڑے پیالہ میں کھاتے تھے۔ دس اُٹھتے تھے اور دس بیٹھتے تھے۔ (راوی کہتے ہیں) ہم نے کہا وہ کھانا کیسے بڑھ جاتا تھا حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے کہا تمہیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

تمد الامن ھھنا
و اشارۃ بیدہ الی
التماء۔

(جامع الترمذی ج ۲ - ص ۲۰۳)

عن علی بن ابی طالب
رضی اللہ عنہ قال کنت مع النبی
ﷺ بمکۃ فخرجنا فی
بعض نواحیھا فما استقبلہ
جبل و لا شجر الا وھو یقول
السلام علیک یا رسول اللہ
(ﷺ)۔ (جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۳)

عن ابن عباس رضی اللہ عنہ
قال جاء اعرابی الی
رسول اللہ ﷺ قال
بم اعرف انک
نبیٌ قال ان دعوت
ھذا العذق من ھذہ
النخلۃ تشھد انی رسول اللہ
ﷺ فدعاہ رسول اللہ ﷺ
فجعل ینزل من النخلۃ
حتی سقط الی النبی ﷺ
ثم قال ارجع فعاد فاسلم

تعجب کس بات پر ہے۔ وہاں کے
سوا اور کہیں سے نہیں بڑھایا جاتا
تھا اور انہوں نے آسمان کی طرف
اشارہ کیا۔

حضرت علی بن ابی طالب
رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ
میں حضور اقدس ﷺ کے ہمراہ مکہ
میں تھا۔ ہم مکہ سے نکل کر بعض اطراف
میں چلے تو جو پہاڑ اور درخت آپ
کے مقابل ہوتا وہ یہی کہتا السلام علیک
یا رسول اللہ ﷺ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ ایک اعرابی
حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں
حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں کیسے پہچانوں
کہ آپ پیغمبر ہیں۔ آپ نے فرمایا کھجور کے
اس درخت سے اس گچھے کو بلا لاؤ۔ تاکہ وہ
گواہی دے میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس
کے بعد جناب رسول اللہ ﷺ نے اسکو
بلایا وہ درخت سے اترنے لگا۔ آخر آپ کے
پاس آگرا پھر حضور اقدس ﷺ
نے فرمایا واپس ہو جاؤ وہ واپس ہو گیا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

الاعرابی۔ (جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۰۳)

عن عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ ان اباطالب قال للنبی ﷺ و هو رديفه بذی المجاز عطشت وليس عندی ماء فنزل النبی ﷺ وضرب بقدمه الارض فخرج الماء فقال اشرب۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۱۹۰)

عن ابراهيم بن حماد رضی اللہ عنہ بسنده من كلام الحمار الذی اصابه بخيبر وقال له اسمی يزيد بن شهاب فسماه النبی ﷺ يعفور وانه كان يوجهه الی دور اصحابه فيضرب عليهم الباب برأسه ويستدعيهم وان النبی ﷺ لما مات تردی فی بئر جزعا وحزنا فمات۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۲۰۷)

پھر وُہ اعرابی اسلام لے آیا۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوطالب نے جب حضورِ اقدس ﷺ کے ردیف (اُونٹ پر آپؐ کے پیچھے بیٹھے ہوئے) تھے آپؐ سے وادی ذوالمجاز میں کہا کہ مجھے پیاس لگی ہے اور میرے پاس پانی نہیں۔ اس وقت حضورِ اقدس ﷺ اُترے اور اپنے قدم مُبارک کو زمین پر مارا تب پانی نکل آیا فرمایا اے ابوطالب پی لے۔

حضرت ابراہیم بن حماد رضی اللہ عنہ سے ان کی سند کے ساتھ مروی ہے کہ ایک گدھے نے آپؐ سے کلام کیا جسکو آپؐ نے اس کو خیبر میں پایا تھا۔ آپؐ نے اس سے فرمایا تیرا نام کیا ہے اس نے کہا یزید بن شہاب! پھر آپؐ نے اسکا نام یعفور رکھا۔ آپؐ اسکو اپنے صحابہؓ کے گھروں میں بھیجتے تھے اور وُہ اُن کے دروازوں پر سر مارتا اور ان کو بُلاتا تھا۔ آپؐ کے وصال کے بعد وُہ چیختا چلاتا کنویں میں گر کر مر گیا۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

خرج الطحاوی رحمۃ اللہ علیہ فی مشکل الحدیث عن اسماء بنت عیس رضی اللہ عنہا من طریقین ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یوحی الیہ و راسہ فی حجر علی رضی اللہ عنہ فلم یصل العصر حتی غربت الشمس فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اصلیت یا علی (رضی اللہ عنہ) قال لا فقال اللھم انہ کان فی طاعتک وطاعۃ رسولک فاردد علیہ الشمس قالت اسماء فرایتھا غربت ثم رأیتھا طلعت بعد ما غربت و وقفت علی الجبال والارض و ذلک بالصہباء فی خیبر قال وھذان الحدیثان ثابتان و روا تھما ثقات.

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۱۸۵)

امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب مشکل الحدیث میں حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا سے دو طریقوں سے حدیث کی تخریج کی ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی گود میں سر مبارک رکھے محو استراحت تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز عصر ادا نہیں کی تھی۔ یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی رضی اللہ عنہ تم نے نماز پڑھ لی۔ عرض کیا نہیں تب آپ نے دعا کی۔ اے اللہ یہ تیری اطاعت میں اور تیرے رسول کی اطاعت میں تھے تو ان پر سورج کو واپس کر دے۔ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ سورج غروب ہونے کے بعد طلوع ہوتے دیکھا۔ اور پہاڑوں اور زمین پر ٹھہرا رہا۔ یہ واقعہ خیبر کے راستہ میں منزل صہباء کا ہے۔

امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ دونوں حدیثیں ثابت ہیں۔ اور ان کے راوی ثقہ ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

عن انس بن مالك رضی اللہ عنہ
رأيت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
وحانت صلوٰة العصر فالتمس
الناس الوضوء فلم يجدوه
فاتى رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
بوضوء فوضع رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم فی ذلك
الاناء يده و امر الناس
ان يتوضوءا منه قال
فرأيت الماء ينبع من
بين اصابعه فتوضأ الناس
حتى توضئوا من عند آخرهم.
(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۱۸۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ
سے روایت ہے کہ میں نے حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسے حال میں دیکھا کہ
نماز عصر کا وقت ہو گیا اور لوگ وضو کیلیے
پانی تلاش کر رہے تھے۔ مگر پانی نہ ملا تب
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیلیے
پانی منگوایا اور اپنے دستِ مبارک کو اس
برتن میں رکھ دیا اور لوگوں کو حکم دیا کہ
اس سے وضو کریں۔ راوی رضی اللہ عنہ کا بیان
ہے کہ میں نے آپ کی انگلیوں سے
پانی جاری ہوتے دیکھا۔ پس لوگوں نے
وضو کیا یہاں تک کہ دوسروں نے
سب نے وضو کیا۔

عن بريدة رضی اللہ عنہ
سأل اعرابی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
اية فقال له قل لتلك
الشجرة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم يدعوك
قال فمالت الشجرة عن يمينها
وشمالها وبين يديها وخلفها
فتقطعت عروقها ثم جاءت تخد
الارض تجر عروقها منبرة
حتى وقفت بين يدى

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے
روایت ہے کہ ایک اعرابی نے
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی نشانی
مانگی۔ آپ نے فرمایا وہ سامنے کے درخت سے
کہو کہ تجھ کو جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
بلاتے ہیں۔ راوی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ درخت
اپنے دائیں اور بائیں اور آگے پیچھے
ہلا اور اس کی جڑیں ٹوٹیں پھر زمین چیرتا
شاخوں کو گھسیٹتا تیزی سے حاضر ہوا

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

رسول الله ﷺ فقالت السلام عليك يا رسول الله (ﷺ) قال الاعرابی مرها فلترجع إلى منبتها فرجعت فدلت عروقها فاستوت فقال الاعرابی ائذن لی اسجد لك قال لو امرت احدًا ان يسجد لاحد لأمرت المرأة ان تسجد لزوجها قال فأذن لی ان اقبل يديك و رجليك فاذن له۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۱۹۶)

اور حضور اقدس ﷺ کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کیا۔ السلامُ علیک یارسُول اللہ (ﷺ) اعرابی نے عرض کیا اسکو حکم دیجئے کہ اپنی جگہ چلا جائے پس وُہ واپس ہُوا اور اس کی جڑیں زمین میں داخل ہوگئیں اور سیدھا کھڑا ہوگیا۔ اعرابی نے عرض کیا۔ مجھے اجازت دیجئے کہ مَیں آپؐ کو سجدہ کروں فرمایا اگر مَیں کسی کو حکم دیتا کہ وُہ کسی دوسرے کو سجدہ کرے تو البتہ مَیں عورت کو حکم دیتا کہ وُہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ اعرابی نے عرض کیا مجھے اجازت دیجئے کہ مَیں آپ کے دستِ مُبارک اور پائے اقدس کو بوسہ دُوں تو اسکو اس کی اجازت دیدی۔

عن انس رضی اللہ عنہ دخل النبی ﷺ حائط انصاری و ابوبکر وعمر و رجل من انصار رضی اللہ عنہم و فی حائط غنم فسجدت له فقال ابوبکر نحن احق بالسجود لك منها۔ (الحدیث)

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ ص ۲۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے۔ وہاں حضرت ابوبکر حضرت عمر اور ایک اور انصاری مرد رضی اللہ عنہم موجود تھے۔ اور باغ میں ایک بکری تھی۔ تو اُس نے آپؐ کو سجدہ کیا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اس سے زیادہ مستحق ہم ہیں کہ آپؐ کو سجدہ کریں۔

marfat.com

۱۳۰۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر المؤذنین صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ مؤذنوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

وھم بلال و ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہما بالمدینۃ، و سعد القرظ مولی عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہما بقباء، و ابو محذورۃ رضی اللہ عنہ بمکۃ، ای و اذن بین یدیہ صلی اللہ علیہ وسلم زیاد بن الحارث الصدائی و قد یقال: مراد الأصل من تکرر اذانہ، فلا یرد ھذا، وکذا لا یرد عبد العزیز بن الأصم فانہ اذن ایضاً بین یدیہ صلی اللہ علیہ وسلم مرۃ واحدۃ۔

(سیرۃ الحلبی ج ۴ ص ۴۲۶)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذنوں میں حضرت بلال، حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہما مدینہ منورہ میں مؤذن تھے۔ اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سعد القرظ رضی اللہ عنہ قبا میں مؤذن تھے۔ اور حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ مکہ میں آپ کے مؤذن تھے اور حضرت زیاد بن الحارث صدائی رضی اللہ عنہ نے بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آذان کہی ہے۔ ان مؤذنوں سے مراد اصل میں وہ مؤذن ہیں۔ جو آذان کیلیے مقرر تھے۔ اسلیے یہ اصل مؤذن نہیں۔ کیونکہ حضرت عبدالعزیز بن الاصم رضی اللہ عنہ نے بھی آپ کے سامنے ایک مرتبہ آذان کہی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۰۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وامدد وحقوق وعلی تفضیلک وبتکرر تلک ومدادکلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر الصلوٰۃ والسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ ساتھیوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ:

" فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝ "

(سورۃ التحریم ۴)

" فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ "

(سورۃ الاعراف ۱۵۷)

" ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ "

(سورۃ آل عمران ۸۰)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پس پیغمبر کا رفیق اللہ ہے۔ اور جبریلؑ ہے اور نیک مسلمان ہیں۔ اور (ان کے علاوہ) فرشتے آپؐ کے مددگار ہیں۔"

"اور جو لوگ اس نبیؐ پر ایمان لاتے ہیں اور انکی حمایت کرتے ہیں اور انکی مدد کرتے ہیں۔ اور اس نور کا اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔ ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں۔"

"پھر تمہارے پاس کوئی (اور) پیغمبر آئے جو مصدق ہو اسکا جو تمہارے پاس ہے۔ تو تم ضرور اس رسول پر ایمان بھی لانا اور اس کی طرف داری بھی کرنا۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۱۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربنا وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر النقباء صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ نقیبوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب بن مالك رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرجوا منكم اثني عشر نقيبا فاخرجهم فكان نقيب بني النجار أسعد بن زرارة وكان نقيب بني سلمة البراء بن معرور و عبد الله بن عمرو بن حرام وكان نقيب بني ساعدة سعد بن عبادة والمنذر ابن عمرو وكان نقيب بني زريق رافع بن مالك بن العجلان وكان نقيب بني الحارث ابن الخزرج عبد الله بن رواحة وسعد بن الربيع و كان نقيب بني عوف ابن الخزرج عبادة بن الصامت ونقيب بني عبد الأشهل أسيد بن حضير وابو الهيثم بن التيهان وكان نقيب بني عمرو بن عوف سعد بن حيثمة۔ (مجمع الزوائد ومنبع الفوائد ج ۶ ص ۷۵)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انصار۔ تم بارہ نقیب (سردار) چن کر نکالو تو انہوں نے بارہ سردار چن کر آپ کے پیش کئے۔ بنی نجار سے اسعد بن زرارہ رض (۲) بنی سلمہ سے براء بن معرور رض اور عبداللہ بن عمرو بن حرام رض (۳) بنی ساعدہ سے سعد بن عبادہ رض اور منذر بن عمرو رض۔ (۴) بنی زریق سے رافع بن مالک بن العجلان رض (۵) بنی حارث بن خزرج میں سے عبداللہ بن رواحہ رض اور سعد بن ربیع رض تھے۔ (۶) بنی عوف سے عبادہ بن صامت رض (۷) بنی اشہل سے اسید بن حضیر رض اور ابوالہیثم بن التیہان رض۔ ۸۔ بنی عمرو سے سعد بن حیثمہ رض۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۱۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعد وحقیقک وعلی ذلیک ونستعینک ونستمدک ونستغفرک ونتوب الیک انک انت اللہ الذی لا الہ الا انت الحی القیوم

سیدنا کثیر الوفود صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ وفدوں والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

قال ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ لما افتتح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکۃ و فرغ من تبوك و اسلمت ثقیف و بایعت ضربت الیه وفود العرب من کل وجه قال ابن هشام رحمۃ اللہ علیہ حدثنی ابو عبیدۃ رضی اللہ عنہ ان ذلك فی سنة تسع و انها کانت تسمی سنة الوفود قال ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ وانما کانت العرب تربص باسلامها امر هذا الحی

امام محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ صاحب مغازی فرماتے ہیں۔ کہ جب حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا۔ اور تبوک کی جنگ سے فارغ ہوئے۔ اور قبیلہ ثقیف تمام مسلمان ہو گئے اور انہوں نے آپ سے بیعت کی تو عرب کے تمام لوگ ہر طرف سے آپ کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہونے شروع ہوئے۔ ابن ہشام رحمۃ اللہ علیہ صاحبِ سیرت بیان کرتے ہیں۔ کہ مجھے ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ یہ نو ہجری کا واقعہ ہے۔ اور یہ سال وفدوں کا سال کہلاتا ہے۔ امام محمد بن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ تمام عرب اس

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

من قریش لان قریشا
کانوا امام الناس
وھادیتھم و اھل البیت
والحرم وصریح ولد
اسماعیل بن ابراھیم علیھما السلام
وقادۃ العرب لاینکرون
ذلک وکانت قریش
ھی التی نصبت الحرب
لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
وخلافہ فلما افتتحت
مکۃ و دانت لہ قریش
و دوخھا الاسلام عرفت
العرب انھم لاطاقۃ
لھم بحرب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم ولا عداوۃ
فدخلوا فی دین اللہ۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۵۔ ص ۴۰)

بات کے منتظر تھے۔ کہ قریش کا خاندان
کیا حالت اختیار کرتا ہے کیونکہ قریش
ان کے سردار اور رہنما تھے۔ اور اہل
حرم بیت اللہ کے خادم تھے اور وہ تمام
خاص حضرت اسماعیل بن ابراہیم
علیھما السلام کی اولاد تھے اور اُن کے
قائد بھی تھے۔ اس کا کوئی منکر نہ تھا
اور قریش نے ہی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
کے ساتھ جنگ کھڑی کی تھی۔ اور
وہی آپؐ کے اصل مخالف تھے۔
جب مکہ فتح ہو گیا اور قریش آپؐ کے
مطیع ہو گئے اور ارد گرد کے لوگ مسلمان
ہو گئے تو عرب سمجھ گئے کہ وہ اب
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ
کرنے کی سکت نہیں رکھتے اور اب
دشمنی سے کوئی فائدہ نہیں تو وہ دین
میں داخل ہو گئے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۱۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وحسبۃ لوجھک ورضی نفسک ورضا مقر شیک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کثیر لیقظۃ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار زیادہ جاگنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

"يَاأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ
الَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ نِّصْفَهُ
أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝
أَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ
تَرْتِيلًا ۝"

(سورة المزمل ۱تا۴)

عن عبد الله رضی اللہ عنہ
قال صليت مع النبی
صلی اللہ علیہ وسلم ليلة فلم
يزل قائمًا حتى
هممت بامر سوء قلنا
ما هممت قال هممت
ان اقعدوا ذر النبی

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"اے کپڑوں میں لپٹنے والے رات کو (نماز میں) کھڑے رہا کرو۔ مگر تھوڑی سی رات یعنی نصف رات یا اس نصف سے کسی قدر کم کر دو یا نصف سے کچھ بڑھا دو۔ اور قرآن کو خوب صاف صاف پڑھو۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک شب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز (تہجد) پڑھی تو آپ برابر کھڑے رہے یہاں تک کہ میں نے ایک برا ارادہ کیا (ابو وائل رح کہتے ہیں) ہم لوگوں نے کہا کہ آپ رض نے کیا ارادہ کیا تھا۔ انہوں نے جواب دیا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ﷺ :

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۱۵۲)

عن الهیثم
ابن ابی سنان رضی اللہ عنہ
انه سمع ابا هريرة
رضی اللہ عنہ وهو يقص في
قصصه وهو يذكر
رسول الله ﷺ
ان اخالكم لا يقول
الرفث يعنى بذلك
عبد الله بن رواحة
رضی اللہ عنہ :

"وفينا رسول الله يتلو كتابه
اذا انشق معروف من الفجر ساطع
ارانا الهدى بعد العمى فقلوبنا
به موقنات ان ما قال واقع
يبيت يجافي جنبه عن فراشه
اذا استثقلت بالمشركين المضاجع"

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۱۵۵)

یہ ارادہ کیا تھا کہ حضور اقدس ﷺ
کو (کھڑا) چھوڑ کر بیٹھ جاؤں۔

حضرت ہیثم بن ابی سنان رضی اللہ عنہ
کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ
رضی اللہ عنہ سے سنا وہ اپنے وعظ میں
حضور اقدس ﷺ کا ذکر فرماتے
تھے۔ کہ آپ ﷺ نے فرمایا
کہ تمہارا بھائی عبداللہ بن رواحہ
رضی اللہ عنہ لغو بات نہیں کہتا۔
(دیکھو وہ ان اشعار میں کیسے
سچے مضامین بیان کر رہا ہے)
"اور ہم میں اللہ کے رسول ہیں۔ جو
صبح کو اس کی کتاب پڑھتے ہیں۔
انہوں نے بعد گمراہی کے ہمیں ہدایت
پر لگایا۔ لہٰذا ہمارے دلوں کو یقین ہے
کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں واقع ہوگا۔ وہ
رات اس طرح گزارتے ہیں۔ کہ
ان کا پہلو ان کے بستر سے جدا رہتا
ہے۔ جب کہ مشرکوں کے ساتھ ان کے
بستر بھاری ہوتے ہیں۔"

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۱۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد وبحقک ورضی عنک وبشرطک ومرادک کلما ذکرک الذاکرون وغفل عن ذکرک الغافلون واسئلک اللھم

یا سیدنا الذخیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار سُرمیلی آنکھوں والے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما لما توفی عبد المطلب قبض ابو طالب، رسول اللہ ﷺ الیہ فکان یکون معہ و کان ابوطالب لامال لہ وکان یحبہ حبا شدید لایحبہ ولدہ و کان لاینام الا إلی جنبہ ویخرج فیخرج معہ وصب بر ابوطالب صبابۃ لم یصب مثلھا بشیء قط و کان

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ جب حضور اقدس ﷺ کے دادا عبدالمطلب وفات پا گئے۔ تو آپؐ کے چچا ابوطالب نے آپؐ کو لے لیا۔ آپؐ ان کے ساتھ رہتے تھے۔ اور ابوطالب ایک غریب آدمی تھے۔ لیکن وُہ آپؐ کے ساتھ بہت پیار کرتے تھے۔ اتنا کہ اپنے بچّوں کے ساتھ نہ کرتے۔ آپؐ کو اپنے ساتھ سلاتے۔ جب وُہ باہر نکلتے تو آپؐ کو لے کر نکلتے۔ اور ابوطالب پر آپؐ کی محبّت اتنی غالب آئی جس کی مثال ملنی مشکل ہے۔ اور وُہ آپؐ کو خاص کھانا

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

یخصه بالطعام و کان
اذا اکل عیال
أبی طالب جمیعًا
او فرادی لم یشبعوا
و اذا اکل معهم
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
شبعوا فکان اذا اراد
ان یغذیهم قال
کما انتم حتی یحضر
ابنی فیأتی رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم فیأکل معهم
فکانوا یفضلون
من طعامهم وان لم
یکن معهم لم یشبعوا
فیقول ابوطالب
انك لمبارک و کان
الصبیان یصبحون رمصًا
شعثًا و یصبح رسول الله
صلی اللہ علیہ وسلم دهینًا کحیلا

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۱ ص ۱۱۹)

کھلاتے۔ اور جب ابوطالب کے بچے
اکٹھے کھاتے یا الگ الگ تو وہ سیر
نہ ہوتے۔ اور جب ان کے ساتھ
حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کھاتے تو سیر
ہو جاتے۔ ابوطالب جب ان کو
کھانا کھلانے کا ارادہ کرتے تو انہیں
کہتے کہ ٹھہرے رہو حتیٰ کہ میرا بیٹا آ
جائے پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف
لاتے۔ اور ان کے ساتھ مل کر کھانا
تناول فرماتے۔ تو کھانا بچ رہتا اور
جب آپؐ ان کے ساتھ کھانا نہ
کھاتے تو وہ سیر نہ ہوتے۔ ابوطالب
کہتے کہ آپؐ تو بابرکت ہیں۔ اور
(ان کے) بچے جب صبح سو کر اُٹھتے
تو ان کی آنکھوں میں میل وغیرہ ہوتی
اور بال پراگندہ ہوتے۔ اور جب حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صبح سو کر اُٹھتے۔
تو آپؐ کے بال تیل والے ہوتے
اور آپؐ کی آنکھیں سُرمیلی ہوتیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۱۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک ابتغی استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکرامۃ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑے بزرگ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس رضی اللہ عنہ

ان رجلاً جاء الی النبی ﷺ یوم الجمعۃ وھو یخطب بالمدینۃ فقال قحط المطر فاستسق ربک فنظر الی السماء وما نری من سحاب فاستسقی فنشأ السحاب بعضہ الی بعض ثم مطروا حتی سالت مثاعب المدینۃ فما زالت الی الجمعۃ المقبلۃ ما تقلع ثم قام

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے

روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی خدمت میں جمعہ کے روز جو وقت آپ مدینہ میں خطبہ پڑھ رہے تھے ایک شخص آیا اور اس نے عرض کیا کہ (یا رسول اللہ ﷺ) مینہ رک گیا۔ آپ اپنے پروردگار سے پانی مانگئے۔ آپ نے آسمان کی طرف دیکھا اور دعا مانگی (راوی کہتے ہیں ہم کو اس وقت ذرا سا) ابر (بھی) دکھائی نہ دیتا تھا۔ (آپ کے دعا فرماتے ہی) بادل تہ بہ تہ اٹھنے شروع ہوگئے اور اسقدر پانی برسا کہ مدینہ کی تمام نالیاں بہنے لگیں۔ اور دوسرے جمعہ تک (یہ مینہ) نہ تھما۔ تب وہی شخص یا کوئی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ذلك الرجل او غيره
و النبی ﷺ يخطب
فقال غرقنا فادع
ربك يحبسها عنا فضحك
ثم قال اللّٰهم
حوالينا ولا علينا
مرتين او ثلاثاً فجعل
السّحاب يتصدّع عن
المدينة يميناً وشمالاً
يمطر ما حوالينا ولا
يمطر منها شئ يريهم
الله كرامة نبيه ﷺ
و اجابة دعوته۔

(صحیح البخاری ج ۲ ص ۹۰۰)

والكريم من كرم
نفسه عن التدنيس
بشئ من مخالفة ربه۔

(مجمع البحار الانوار ج ۳ ص ۲۰۸)

والكريم الجامع الانواع
الخير و الشرف والفضائل۔

(مجمع البحار الانوار ج ۳ ص ۲۰۸)

دُوسرا آدمی کھڑا ہوا اور (اسوقت بھی)
حضُور اقدس ﷺ خطبہ پڑھ رہے
تھے۔ آپؐ سے عرض کیا کہ ہم ڈوبنے
لگے۔ اللہ سے دُعا کیجئے۔ کہ اب ہم
سے مینہ کو روک دے۔ آپؐ ہنسے
اور آپؐ نے دُعا کی کہ اے اللہ ہمارے
گرداگرد (برسا) ہم پر نہ (برسا) دو مرتبہ
یا تین مرتبہ آپؐ نے یہ دُعا کی۔ (راوی رضؓ
کا بیان ہے کہ) ابر مدینہ سے پھٹ کر
دائیں بائیں برسنے لگا۔ اور پھر مدینہ
میں ایک قطرہ نہ ٹپکا اللہ تعالےٰ نے
ان لوگوں کو اپنے نبی کریم ﷺ کی
کرامت اور ان کی قبولیت دُعا
دکھلادی۔

اور کریم وہ ہے جو اپنے نفس
کو اپنے رب کی مخالفت کی گندگی
سے بچالے۔

اور کریم وُہ ہے جس میں خیر و
بزُرگی و فضائل کے تمام اقسام
جمع ہوں۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۱۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بزرگ درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

و اما عکرمۃ فرکب البحر فاصابتھم قاصف فقال اھل السفینۃ اخلصوا فان الھتکم لا تغنی عنکم شیئا ھاھنا فقال عکرمۃ واللہ لئن لم ینج فی البحر الا الاخلاص فانہ لا ینجی فی البر غیرہ اللھم ان لک علی عھدا ان انت عافیتنی مما انا فیہ ان أتی محمدا ﷺ حتی اضع یدی فی یدہ فلاجدنہ عفوا کریما۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۴ ۔ ص ۲۹۸)

لیکن عکرمہ سمندر کے راستہ کشتی پر سوار ہوئے ان کو طوفان نے گھیر لیا۔ کشتی والوں نے کہا اللہ سے مخلص ہو کر دُعا کرو۔ کیونکہ اس جگہ تمہارے معبودانِ باطلہ کچھ نہیں کر سکتے۔ عکرمہ نے کہا خدا کی قسم اگر سمندر میں سوائے اخلاص کے نجات نہیں ملتی پھر خشکی میں بھی اخلاص کے سوا گذارا نہیں۔ اے اللہ میں اقرار کرتا ہوں۔ اگر تُو نے اس مصیبت سے بچا لیا جس میں میں گرفتار ہوں۔ تو میں پھر سیدھا حضرت محمد ﷺ کے ہاں حاضر ہوں گا۔ اور اپنے ہاتھ کو انکے ہاتھ میں دیدوں گا اور میں ان کو ضرور معافی دینے والا کریم پاؤں گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۲۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بزرگ ہستی درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إنه لقول رسول كريم انه محمد صلی اللہ علیہ وسلم:

(شرح المواهب اللدنية للزرقاني ج ۳ ص ۱۴۱)

من حيث انه رسول يعني ليس بمقتول محمد صلی اللہ علیہ وسلم بل هو قول مرسل وهو الله سبحانه والمراد بالرسول جبرئيل او محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

(المظهری ج ۱۰ - ص ۲۰۸)

عن ام سلمة رضی اللہ عنہا قالت كان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم حييا كريما۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ - ص ۳۱۴)

بیشک وہ رسول بزرگ کی بات ہے۔ اس سے مراد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

بحیثیت رسول کے آپ رسول بزرگ ہیں۔ یہ کوئی اختراع نہیں ہے۔ بلکہ وہ بحیثیت مرسل یعنی اللہ کی طرف سے بھیجے گئے ہیں اور مراد رسول سے اس جگہ جبریلؑ ہیں یا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بہت حیا والے بزرگ ہستی تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۲۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ربعہ وحقت وعلی نفسک وبمداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کریم الخیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بزرگ گھرانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

" اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا ○ "

(سورۃ الاحزاب ۳۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف :

"اللہ تعالیٰ کو یہ منظور ہے کہ اے گھر والو! تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تم کو پاک صاف رکھے۔"

قالت صفیۃ بنت عبد المطلب :

"کریم الخیم اروع مضرحي طویل الباع منتجب نجیب"

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۸ ص ۲۲۹)

حضرت صفیہ بنت عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔

"بزرگ گھرانے والے قبیلہ مضر کے بارعب اونچی شان والے پسندیدہ منتخب"۔

قالت ھند بنت الحارث بن عبد المطلب ترثی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

"الیس اوسطکم بیتًا واکرمکم خالا وعمًا کریمًا لیس مؤتشبًا"

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد ج ۸ ص ۲۲)

حضرت ہند بنت حارث بن عبد المطلب رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ مرثیہ پڑھا کیا آپ تم میں سے اونچے گھرانے والے نہیں تھے؟ اور ننھیال اور ددیال کی طرف سے مکرم عیب سے پاک تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۲۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکفیل صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — ضامن — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

لان اللہ تکفل لہ بالنصر والظفر۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۴۱)

کیونکہ آپؐ کی امداد اور کامیابی کا اللہ تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال وھو فی قبۃ یوم بدرٍ اللھم انی انشدک عھدک و وعدک اللھم ان تشأ لا تعبد بعد الیوم فاخذ ابوبکر (رضی اللہ عنہ) بیدہ فقال حسبک یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خیمہ میں بدر کے دن یہ دُعا کر رہے تھے۔ اے اللہ میں تجھ سے تیرا عہد اور وعدہ پُورا کرنیکی درخواست کرتا ہوں۔ اے اللہ اگر تو چاہتا ہے۔ کہ آج کے بعد تیری بندگی نہ ہو۔ تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آپؐ کا دستِ مُبارک پکڑ لیا۔ اور عرض کیا کہ یارسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بس یہی

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

الحت علی ربك وهو يثب فی الدرع فخرج وهو يقول سيهزم الجمع ويولون الدبر.

(صحیح البخاری مع شرح فتح الباری ج ۸ - ص ۶۱۹)

عن عبدالله بن حوالة رضی اللہ عنہ ان رسول الله ﷺ قال سيكون جند بالشام وجند باليمن فقال رجل فخر لی يا رسول الله (ﷺ) اذا كان ذلك فقال رسول الله ﷺ عليك بالشام عليك بالشام عليك بالشام ثلاثا عليك بالشام فمن ابی فليلحق بيمنه و ليسق من غدره فان الله تبارك و تعالى قد تكفل لی بالشام و اهله۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ - ص ۳۳)

کافی ہے۔ آپؐ نے اپنے رب کے سامنے زیادہ زاری کردی۔ اور آپؐ اپنی زرہ سے کود کر نکل رہے تھے۔ اور آپؐ کی زبان مُبارک پر یہ آیت جاری تھی۔ عنقریب لشکر بھاگ جائیں گے اور پیٹھ پھیر کر دوڑ جائیں گے۔

حضرت عبداللہ بن حوالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضُور اقدس ﷺ نے فرمایا عنقریب ایک لشکر شام میں ہوگا۔ اور ایک لشکر یمن میں ہوگا۔ ایک آدمی نے عرض کیا کہ حضورؐ آپ میرے لیے پسند فرمائیں۔ کہ جب یہ واقعہ ہو تو میں کس لشکر میں ہوں۔ تو اس پر آپ ﷺ نے فرمایا تو شام کو لازم کر۔ تو شام کو لازم کر۔ تو شام کو لازم کر۔ تین دفعہ یہی فرمایا کہ تو شام کو لازم پکڑ جو اُسے پسند نہ کرے تو پھر یمن چلا جائے۔ اور اپنے پچھلوں کو بھی وہاں ہی لے جائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شام اور اہلِ شام کی حفاظت کا خُود ذمہ لیا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
امين امين امين يا رب العلمين ط

marfat.com

۱۳۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اونچی کلام کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن أبی امامة رضی اللہ عنہ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یومئذ علی الجدعاء واضع رجلیہ فی الغرز یتطاول لیسمع الناس فقال باعلا صوتہ الا تسمعون؟ فقال رجل من طوائف الناس یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماذا تعھد الینا فقال اعبدوا ربکم وصلوا خمسکم وصوموا شھرکم واطیعوا اذا امرتم تدخلوا جنۃ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ اپنی جدعاء نامی اونٹنی پر سوار تھے۔ آپؐ نے دونوں پاؤں مبارک رکابوں میں ڈال رکھے تھے اونچے ہو کر فرمایا تاکہ لوگ سن لیں۔ آپؐ نے بآوازِ بلند فرمایا کیا تم بات کو سن رہے ہو؟ گروہ میں سے ایک شخص بولا اے اللہ کے رسولؐ آپؐ ارشاد فرمائیں کیا فرماتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا اپنے ربّ کی عبادت کرو۔ اور پانچ نمازیں پڑھو۔ اور ایک ماہ کے روزے رکھو۔ اور اپنے وقت کے حاکم کی بات مانو تو پھر اپنے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ربکم۔ (تاریخ ابن کثیر ج ۵ ص ۱۹۸)

عن عبد الرحمٰن بن معاذ التیمی رضی اللہ عنہ قال خطبنا رسول اللہ ﷺ ونحن بمنیٰ ففتحت اسماعنا حتی کنا نسمع مایقول ونحن فی منازلنا فطفق یعلمهم مناسکهم حتی بلغ الجمار فوضع السباحتین ثم قال حصی الخذف۔

(تاریخ ابن کثیر ج ۵ ص ۱۹۸)

عن انس رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ انه کان اذا تکلم بکلمة اعاده ثلاثا حتی تفهم عنه واذا اتی علی قوم فسلم علیهم سلم علیهم ثلاثا۔

(صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۰)

رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

حضرت عبد الرحمٰن بن معاذ تیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں حضور اقدس ﷺ نے منیٰ کے میدان میں خطبہ ارشاد فرمایا ہمارے کان کھل گئے۔ حتیٰ کہ آپ جو ارشاد فرما رہے تھے۔ ہم سن رہے تھے۔ اور ہم اپنے اپنے ڈیروں میں تھے۔ آپ نے حج کے مناسک سکھانے شروع فرمائے یہاں تک جمروں کے بیان تک پہنچے۔ دونوں انگلیوں کے درمیان کنکر رکھ کر فرمایا اس طرح کنکری مارنا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب کوئی کلام کرتے تو تین مرتبہ اس کی تکرار کرتے۔ تاکہ (اس کا مطلب اچھی طرح) سمجھ لیا جائے اور جب چند لوگوں کے پاس تشریف لاتے تو ان کو سلام کرتے تو تین مرتبہ سلام کرتے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۲۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
رحمۃ لخلقک ورضی لنفسک وزنۃ لعرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کلیم اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کے ساتھ ہمکلام ہونیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ فی قصۃ المعراج قال صلی اللہ علیہ وسلم ثم صعد بی فوق سبع سمٰوٰت و اُتیت سدرۃ المنتھی فغشیتنی ضبابۃ فخررت ساجدًا فقیل لی انی یوم خلقت السمٰوٰت والارض فرضت علیک و علی امتک خمسین صلاۃ

(الحدیث) (تفسیر ابن کثیر ج ۳ ص ۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے واقعہ معراج میں روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر مجھے ساتوں آسمانوں کے اُوپر لے جایا گیا اور میں سدرۃ المنتہیٰ کے پاس آیا تو اس کی روشنی نے مجھے ڈھانپ لیا۔ میں وہاں سجدے میں گر گیا۔ مجھے کہا گیا کہ میں نے جس دن سے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ہے اسی دن سے تجھ پر اور تیری امت پر پچاس نمازیں فرض کر دی تھیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۲۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصلہ وحقوق وعلی نفسک ومتعرتک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا کندیدہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — کامل — درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

هو اسمه صلی اللہ علیہ وسلم
فی الزبور (سبل الھدی ج ۱ ص ۶۲۰)
قال ابن دحیۃ رحمۃ اللہ علیہ
هو اسمه فی الزبور۔
(شرح المواهب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۲)

یہ اسم گرامی آپ کا زبور میں مذکور ہے۔
حضرت امام ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ کہ یہ اسم گرامی آپ کا زبور میں موجود ہے۔

سمع کعب رضی اللہ عنہ رجلا
یقول : رأیت فی المنام
کان الناس جمعوا
للحساب فدعی الانبیاء
فجاء مع کل نبی
امته و رایت لکل
نبی نورین و لکل
من اتبعه نورًا
یمشی بین یدیه

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی سے سُنا کہ وُہ کہہ رہا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تمام لوگ حساب کے لیے اکٹھے ہو گئے ہیں۔ پھر پیغمبروں کو آواز دی گئی۔ تو اس پر ہر پیغمبر اپنی اپنی اُمّت کو لیکر آیا اور میں نے ہر نبی کے دو نور دیکھے اور انکے پیروکاروں کیلیے ایک نور دیکھا جو اُنکے آگے آگے چل رہا تھا۔ پھر

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

فدعی محمد ﷺ فاذا لکل شعرة فی رأسه و وجهه نور ولکل من اتبعه نور ان یمشی بهما فقال کعب رضی الله عنه من حدثك بهذا؟ قال رؤیا رأیتها فی منامی قال أنت رأیت هذا فی منامك؟ قال نعم قال والذی نفسی بیده انها لصفة محمد (ﷺ) و امته و صفة الانبیاء و امهم لکأنما قرأتها من کتاب الله۔

(هدایة الحیاری ص ۱۲۸)

قال السخاوی فی القول البدیع فی اسمائه کندیدة۔

(القول البدیع ص ۵۶)

حضور اقدس ﷺ کو بلایا گیا۔ آپ کے سر مبارک کے ہر بال میں اور چہرے میں نور تھا۔ اور آپ کے ہر پیروکار کیلیے دو نور تھے۔ جن کو لے کر وہ چل رہے تھے۔ کعب رضی اللہ عنہ نے اس کو کہا تجھ سے یہ خواب کس نے بیان کیا ہے۔ اس نے کہا یہ میں نے خود خواب میں دیکھا ہے۔ کعب رضی اللہ عنہ بولے تو نے یہ خواب میں دیکھا ہے۔ اس نے کہا ہاں حضرت کعب رضی اللہ عنہ بولے قسم ہے مجھے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ حضرت محمد ﷺ اور آپ کی امت کی اور تمام پیغمبروں اور ان کی امتوں کی یہ صفت میں نے اللہ کی کتاب میں پڑھی ہے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں حضور اقدس ﷺ کے اسماء مطہرہ کندیدہ کا ذکر فرمایا ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ● ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک رمعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکنز صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ﷺ عمدہ خزانہ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

فی الاصل المال او الشئ النفیس سمی بہ صلی اللہ علیہ وسلم لنفاستہ۔

اصل میں یہ مال کے معنوں یا کسی نفیس چیز پر بولا جاتا ہے یہ اسم گرامی آپ ﷺ کا اس لیے رکھا گیا کہ آپ ﷺ بڑے نفیس تھے یا آپ ﷺ نفاست پسند تھے۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج ۳ ص ۱۴۱)

او لانہ حصل لنا بہ السعادۃ الدنیویۃ والاخرویۃ۔

یا اس لیے کہ آپ ﷺ کی وجہ سے ہمیں دُنیاوی اور اُخروی سعادت حاصل ہُوئی ہے۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۲۰)

عن ابی ھمام الشعبانی رحمۃ اللہ علیہ قال حدثنی رجعل من خثعم قال کنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی غزوۃ تبوک فوقف ذات لیلۃ و اجتمع

حضرت ابوھمام شعبانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔ وُہ بیان کرتے ہیں۔ کہ مجھے ایک آدمی نے حدیث بیان کی جو قبیلہ خثعم سے تھا۔ کہ ہم غزوہ تبوک میں حضُور اقدس ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ ایک رات

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

علیه اصحابه فقال ان الله اعطانی اللیلة الکنزین کنز فارس والروم.

(الحدیث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۷۲)

عن ثوبان رضی اللہ عنہ مولی رسول الله ﷺ ان رسول الله ﷺ قال زویت لی الارض حتی رأیت مشارقها ومغاربها واعطیت الکنزین الاصفر والاحمر والابیض یعنی الذهب والفضة (الحدیث) سنن ابن ماجہ ص ۲۸۳)

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ انی اوتیتهما من کنز من بیت تحت العرش ولم یؤتهما نبی قبلی یعنی الآیتین من آخر سورة البقرة۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۱۵۱)

کھڑے ہوئے اور آپؐ کے پاس آپؐ کے صحابہ کرامؓ اکٹھے ہو گئے تھے۔ آپؐ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے آج رات دو خزانے عطا کئے ہیں۔ ایک ایران کا خزانہ دوسرا روم کا خزانہ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ آزاد کردہ غلام جناب رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میرے لیے زمین کو سکیڑ دیا گیا حتیٰ کہ میں نے اسکے مشرق اور مغرب دونوں کو دیکھا اور مجھے دو خزانے زرد یا سُرخ اور سفید دیے گئے۔ یعنی سونا اور چاندی۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا میں دو خزانے عرش کے نیچے ایک گھر سے عطا کیا گیا ہوں۔ جو کسی دوسرے پیغمبر کو مجھ سے پہلے نہیں ملے۔ یعنی سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۳۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعلی ضیک وعلی نبیک ورسولک وعلی کتابک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

یا سیدنا النبی الکنف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (اُمت کے لیے) سہارا درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
یرثی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

"عزیز علیہ ان یجوروا عن الھدی
حریص علی ان یستقیموا ویھتدوا
عطوف علیھم لاینثنی جناحہ
الی کنف یحنو علیھم ویمھد
فبینا ھم فی ذلک النور اذ غدا
الی نورھم سھم من الموت مقصد
فاصبح محمودًا الی اللہ راجعًا
یبکیہ حق المرسلات ویحمد"

(الروض الانف ج ۔ ص ۲۶۵)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ
نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یوں مرثیہ پڑھا۔
آپ پر یہ بات شاق گذرتی ہے جب وہ
ہدایت سے روگردانی کرتے ہیں۔ آپ ان پر
حریص ہیں کہ وہ سیدھے رہیں اور ہدایت پر آجائیں۔
آپ ان پر سایہ فگن رہتے ہیں اپنی رحمت کے
پر ان سے ہٹاتے نہیں ہیں۔ انکی پناہ گاہ
ہیں جو ان پر ہر وقت مہربان رہتے ہیں۔
آپ اسی روشنی میں تھے کہ اچانک آپ
کی روشنی پر کاری موت کا تیر نمودار ہوا۔
آپ اللہ کی طرف حمیدہ اوصاف روانہ
ہوئے۔ آپ پر سچے امتی روتے ہیں۔
اور آپ کی تعریفیں کرتے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۳۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الکوکب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار چمکتے ہوئے ستارے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ قال انی واللہ لغلام یفع ابن سبع سنین او ثمان سنین اعقل کلما سمعت اذ سمعت یھودیا یصرخ علی اطم یثرب یا معشر یھود طلع اللیلۃ نجم احمد الذی یولد بہ ولد۔

(رواہ ابن عساکر۔ منتخب کنز العمال الی ھامش مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۳۸)

فقال الزبیر بن باطا: قد طلع الکوکب الاحمر الذی لم یطلع الا بخروج نبی وظھورہ، ولم یبق احد الا احمد صلی اللہ علیہ وسلم

(ھدایۃ الحیاری ص ۹۰)

حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں اللہ کی قسم میں ابھی سات یا آٹھ سال کا بچہ تھا جو سنتا تھا اس کو سمجھتا تھا۔ اچانک میں نے ایک یہودی کو چیختے ہوئے سنا۔ وہ مدینہ منورہ کے ٹیلے پر چیخ رہا تھا۔ کہ اے یہودیو! احمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ستارا طلوع ہو گیا جو اس بات کی علامت ہے کہ وہ پیدا ہو گئے ہیں۔

زبیر بن باطا جو یہودی عالم تھا نے کہا کہ سرخ ستارا طلوع ہو گیا۔ جو صرف کسی نبی کے خروج اور ظہور پر ہی طلوع ہوتا ہے۔ اور نبیوں میں سے صرف احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی باقی رہ گئے ہیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۳۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک رحمۃ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار محمد ﷺ درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

ذکرہ ابن دحیۃ رحمۃ اللہ علیہ فی اسمائہ۔

(شرح المواھب اللدنیۃ للزرقانی ج۳ ص۱۲۱)

فاما القطب فقد ذکر الشیخ فی الباب الخامس وخمسین ومائتین انہ لا یتمکن القطب ان یقوم فی القطابۃ الا بعد ان یحصل معانی الحروف التی فی اوائل السور المقطعۃ۔

(الیواقیت والجواھر لشیخ عبدالوھاب الشرانی ص۲۲۶)

امام ابن دحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو آپ ﷺ کے اسماء میں شمار کیا ہے۔

لیکن قطب جس کو شیخ اکبر ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے فتوحاتِ مکیہ کے باب ۲۵۵ میں بیان کیا ہے۔ کہ قطبیت کا مقام آسانی سے حاصل نہیں ہوتا جب تک کہ انہیں مقطعات حروف جو سورتوں کے شروع میں ہیں۔ کے معانی حاصل نہ ہو جائیں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۳۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اللاحویدہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے ملنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عابس رضی اللہ عنہ قال دخلت علی عائشۃ رضی اللہ عنہا فقلت لھا اکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینھی عن لحوم الاضاحی بعد ثلاث فقالت نعم اصاب الناس شدۃ فاحب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یطعم الغنی الفقیر ثم لقد رأیت آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم یأکلون الکراع بعد خمس عشرۃ فقلت لھا مم ذاک قال فضحکت و قالت ما شبع آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) من خبز ما دوم ثلاثۃ ایام حتی لحق باللہ عزوجل۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶۔ ص ۱۸۷)

حضرت عابس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں گیا اور ان سے عرض کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کے گوشت کو تین دن کے بعد کھانے کو منع فرماتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہاں۔ لوگوں کو سخت بھوک پہنچی تو اس پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ مال دار لوگ محتاجوں کو کھلائیں، پھر اسکے بعد میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کو دیکھا کہ قربانی کے جانور کی پوری ٹانگ پندرہ پندرہ دن تک کھاتے رہتے تھے، میں نے عرض کیا کہ یہ کیوں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہنس پڑیں اور فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں نے کبھی متواتر تین دن سالن کیساتھ روٹی نہیں کھائی حتی کہ آپ اللہ تعالیٰ سے جا ملے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۳۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصل وحقوق ورضی علیک وتشتہیہ ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اللازم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ کی بندگی کو لازم کرنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن جابر بن عبد الله رضی اللہ عنہ ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم بین اظہرنا وعلیہ ینزل القران وھو یعرف تاویلہ ما عمل بہ من شئ عملنا بہ فاھل بالتوحید لبیک اللھم لبیک لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لاشریک لک واھل الناس بھذا الذی یھلون بہ فلم یزد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیھم شیئا منہ ولزم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلبیتہ۔ (الحدیث)

(سنن ابن ماجۃ ۔ ص ۲۲۱)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان موجود تھے۔ اور آپ پر قرآن مجید نازل ہو رہا تھا۔ اور آپ اس کے معانی سمجھتے تھے۔ جو عمل آپ کرتے تھے اسکی پیروی میں ہم بھی وہی عمل کرتے تھے۔ آپ نے توحید کیساتھ لبیک کو شروع کیا اے اللہ غلام حاضر ہے۔ اے اللہ غلام حاضر ہے۔ حاضر ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں غلام حاضر ہے۔ تمام تعریفیں اور تمام انعام تیرے ہی ہیں۔ اور بادشاہی بھی تیری ہی ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ اور لوگ بھی یہی لبیک پکارتے تھے۔ آپ نے ان الفاظ سے زائد کچھ نہیں کہا۔ اور آپ نے لبیک کو لازم رکھا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۳۳۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اللاطخ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار بتوں کو مٹانے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعث رجلا من الانصار ان یستوی کل قبر و ان یلطخ کل صنم فقال یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی اکرہ ان ادخل بیوت قومی قال فارسلنی فلما جئت قال یا علی لا تکونن فتانا ولا مختالا ولا تاجرا الا تاجر خیر فان اولیک مستوفون فی العمل۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ - ص ۱۳۹)

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو جو انصار میں سے تھا تمام قبروں کو برابر کرنے کیلیے بھیجا اور اس کو حکم دیا کہ ہر بت پر گندگی مل دے۔ اس آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اس سے کراہت کرتا ہوں۔ کہ میں اپنی قوم کے گھروں میں جاؤں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا پھر آپ نے مجھے بھیجا جب میں واپس آیا تو آپ نے فرمایا اے علی! تو فتنہ انگیز اور متکبر نہ بننا اور نہ ہی تاجر بننا مگر بھلا تاجر بننا۔ کیونکہ ایسے تاجروں کو پورا پورا ثواب دیا جائے گا۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۳۳۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعلی ملائکتک وعلی نبیک وعلی جمیع عبادک الصالحین وعلینا معھم یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

سیدنا اللاعق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (انگلیوں کو) چاٹنے والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن کعب بن مالك رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأکل بثلث اصابع ولا یمسح یدہ حتی یلعقھا۔

(سنن الدارمی ج ۲۔ ص ۲۳)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور ہاتھوں کو پونچھنے سے پہلے ان کو چاٹ لیا کرتے تھے۔

عن اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا انھا کانت اذا اتیت بثرید امرت بہ فغطی حتی یذھب فورہ ودخانہ وتقول انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ھو اعظم للبرکۃ۔

(سنن الدارمی ج ۲ ص ۲۷)

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب اس کے پاس شوربے میں بھگوئی ہوئی روٹی لائی جاتی تو وہ حکم کرتیں کہ اس کھانے کو ڈھانپ دیا جائے تاکہ اس کا جوش اور دھواں چلا جائے۔ اور وہ فرماتی تھیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ فرمایا کرتے تھے ایسا کرنے سے بہت برکت ہوتی ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

۱۳۳۸

سیدنا اللاعن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (بدکاروں پر) لعنت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ
قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صاحب الربا واکلہ وکاتبہ وشاھدیہ والمحلل و المحلل لہ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۱ ص ۸۸)

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ لعنت فرمائی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے پر اور کھانے والے پر اور لکھنے والے پر اور اسکے دونوں گواہوں پر اور حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لیے حلالہ کیا گیا اس پر بھی۔

عن ابی سعید رضی اللہ عنہ
قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النائحۃ والمستمعۃ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۳ ص ۶۵)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی۔ نوحہ کرنے والی اور نوحہ سننے والی پر۔

عن ابی موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ
قال إن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعن من حلق او خرق او سلق۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۴۰۵)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی اس پر جو میت پر سر منڈاتا ہے یا کپڑے پھاڑتا ہے یا نوحہ کرتا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۳۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وعدد کلمٰتک وملء عرشک ورضاء نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اللاحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرنیوالے درود و سلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رجلا قال سعر یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) قال انما یرفع اللہ و یخفض انی لارجو ان القی اللہ عزوجل ولیس لاحد عندی مظلمۃ قال اٰخر سعر فقال ادعو اللہ عزّ وجل۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۲۷۲)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ ہمارے واسطے چیزوں کے نرخ مقرر کر دیں۔ آپؐ نے فرمایا نرخ تو اللہ تعالیٰ ہی اونچا کرتا ہے۔ اور وہی نیچا کرتا ہے، مجھے اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ میں اللہ سے اس حال میں ملاقات کروں کہ میرے ذمہ کسی آدمی پر ظلم نہ ہو۔ راویؓ کا بیان ہے کہ دوسرے آدمی نے عرض کیا کہ آپؐ نرخ مقرر کر دیں۔ آپؐ نے فرمایا اللہ عزّ وجل سے دعا کرو۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۴۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعدد کل معلوم لک
ربعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا الامام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار (گناہوں پر لوگوں کو) ملامت کرنیوالے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ قال
فقلت یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما
رأیت کالیوم قط عدا حمزۃ
علی ناقتی فاجب اسنمتھما
وبقر خواصرھما وھا ھوذا فی
بیت معہ شرب فدعا النبی
صلی اللہ علیہ وسلم بردآئہ فارتدی ثم
انطلق یمشی واتبعتہ انا
وزید بن حارثۃ رضی اللہ عنہما حتی
جاء البیت الذی فیہ حمزۃ
فاستاذن فاذنوا لھم
فاذا ھم شرب فطفق رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یلوم حمزۃ فیما
فعل۔ (الحدیث) (صحیح البخاری ج ۱ ص ۴۳۵)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت
ہے کہ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کہ میں نے آج کے دن جیسا
دن کبھی نہیں دیکھا حمزہ نے میری دونوں
اونٹنیوں پر بہت ظلم کیا۔ انکے کوہان
کاٹ ڈالے انکے کولہے کاٹ لیے۔ اور
وہ اسی گھر میں ہیں انکے ہمراہ کچھ شرابی لوگ ہیں۔
آپ نے اپنی چادر منگوائی اسکو اوڑھا اور پیدل چل
پڑے میں اور حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ دونوں آپ کے
پیچھے پیچھے چل پڑے۔ حتی کہ اس گھر میں تشریف لائے
جسمیں حمزہ تھا۔ آپ نے اجازت طلب کی۔ انہوں نے
اجازت دیدی۔ آپ نے دیکھا کہ کچھ لوگ شراب
پی رہے ہیں پس حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم
حمزہ کو انکی حرکت پر ملامت کرنے لگے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۳۴۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومداد کلماتک وملی ملیک وبنتہ مثلہ ومدادہ کلمات استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللبنۃ

ہمارے سردار — آخری اینٹ — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ان مثلی و مثل الانبیاء من قبلی کمثل رجل بنی بیتاً فاحسنہ واجملہ الا موضع لبنۃ من زاویۃ فجعل الناس یطوفون بہ ویتعجبون لہ و یقولون ھلا وضعت ھذہ اللبنۃ قال فانا اللبنۃ و انا خاتم النبیین۔

(صحیح البخاری ج ۱ - ص ۵۰۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری اور اگلے نبیوں کی مثال ایسی ہے کہ ایک آدمی مکان بنائے اور اس کو بہت عمدہ خوبصورت تیار کرے۔ مگر ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دے۔ پھر لوگ آکر اس گھر میں گھوم کر تعجب کریں۔ اور کہیں کہ یہ ایک اینٹ کی جگہ کیوں چھوڑ دی گئی۔ آپؐ نے فرمایا میں وہ آخری اینٹ ہوں۔ اور میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۴۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اللبیب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار عظیم عقلمند درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

صفة مشبهة من لبب اى فطن وهو العاقل الفطن والذكى الفهم۔

(سبل الهدى ج ۱۔ ص ۶۲۰)

اللبیب لبب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے جس کے معنی عقل اور دانائی کے ہیں۔ اور وُہ عقلمند سمجھ دار اور ذہین فہم رکھنے والا ہوتا ہے۔

قال وهب بن منبة رحمۃ اللہ علیہ قرأت فى احد وسبعين كتاباً فوجدت فى جميعها ان النبى ﷺ ارجح الناس عقلا وافضلهم رأياً۔

(الشفا للقاضی عیاض۔ ج ۱ ۔ ص ۴۲)

حضرت وہب بن منبہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے اکہتر کتابوں میں پڑھا۔ ان تمام میں یہ پایا کہ حضور اقدس ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ عقلمند ہیں۔ اور ان تمام میں رائے کے لحاظ سے افضل ہیں۔

انه صلى الله عليه وسلم كان اعقل الناس واذكاهم۔

(نسیم الریاض ج ۱ ص ۳۶۸)

حضور اقدس ﷺ تمام لوگوں سے زیادہ عقلمند اور ذہین تھے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۴۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وحزبہ بعدد کل معلوم لک وعد وحلیتک وعلی نعتک وبنعتک وعلی کلیاتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اللسان صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — زبانِ خلق — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اللسان فی الاصل اَلْمِقْوَلُ ویطلق علی الرسالة وعلی المتکلم عن القوم وھو المراد ھنا۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ - ص ۶۲۰)

اللسان اصل میں بولنے کے آلہ کو کہتے ہیں۔ اور اس کا اطلاق پیغمبری پر ہوتا ہے۔ اور جو قوم کی طرف سے نمائندہ ہو اس کو بھی زبان کہتے ہیں۔ اور اس جگہ یہی مراد ہے۔

سمی بہ ﷺ لانہ لشدۃ بلاغتہ وفصاحتہ کان مجموعۃ لسان۔

(سبل الھدیٰ ج ۱ ص ۶۲۰)

اور یہ اسمِ گرامی حضورِ اقدس ﷺ کا اس لیے رکھا گیا کیونکہ آپؐ بوجہ کمال بلاغت وفصاحت کے مجموعہ تھے۔

وحکی بعضھم ان المراد باللسان فی قولہ السید ابراھیم علیہ السلام و اجعل لی لسان صدق فی الاخرین (الشعراء ۸۴)

اور بعض مفسرین نے کہا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دُعا سے مراد جو انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور کی تھی۔ کہ میرے لیے قیامت تک آنے والوں میں سچائی کی زبان

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

هو محمد ﷺ و
المعنی ان ابراهیم علیہ السلام
سأل الله تعالیٰ ان
یجعل من ذریته من
یقوم بالحق و یدل
علیه فاجیبت دعوته
بمحمد ﷺ ۔

(سبل الهدیٰ ج ۱ ص ۶۲۰)

و قوله (واجعل لی
لسان صدق فی الاخرین)
ای و اجعل لی ذکرا
جمیل بعدی اذکر به
و یقتدی بی فی الخیر
کما قال تعالیٰ
(و ترکنا علیه فی
الاٰخرین ○ سلامٌ علی
ابراهیم کذلك نجزی
المحسنین ○) قال مجاهد
و قتادة رضی اللہ عنہما (واجعل
لی لسان صدق فی الاخرین)
یعنی الثناء الحسن ۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۳ ۔ ص ۲۳۸)

عطا فرما۔ سے مراد حضور اقدس
ﷺ ہیں۔ اور اس کا معنی یہ
ہوگا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے
اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ میری نسل
میں ایسی ہستی پیدا کر جو حق کیساتھ
قائم ہو۔ اور سچائی بیان کرے۔ ان
کی یہ دُعا حضور اقدس ﷺ
کے بارے میں قبول ہوئی۔

اور اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا (اور
میرے لیے قیامت تک آنے
والوں میں سچائی کی زبان عطا فرما)
یعنی میرے مرنے کے بعد میرا نام اچھی
طرح لیا جائے۔ اور نیکی کے کاموں
میں میری اقتداء کی جائے جیسے اللہ تعالیٰ
نے سورۃ صافات میں فرمایا ہے۔
(اور ہم نے ان کے لیے پیچھے آنے
والے لوگوں میں یہ بات رہنے دی کہ
حضرت ابراہیمؑ پر سلام ہو۔ ہم مخلصین
کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں) حضرت
مجاہد اور قتادہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں
کہ لسان صدق سے مراد اچھی تعریف
ہے۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۴۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک
وبعدہ وخلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا یٰسین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بلند پایہ خطیب درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما
ان ضمادًا قدم مکۃ و
کان من ازد شنوءۃ
وکان یرقی من
ھذا الریح فسمع سفھاء
من اھل مکۃ یقولون
ان محمدًا (ﷺ) مجنون
فقال لو انی رأیت
ھذا الرجل لعل اللہ
یشفیہ علی یدی قال
فلقیہ فقال یا محمد (ﷺ)
انی ارقی من
ھذہ الریح و ان اللہ
یشفی علی یدی من

حضرت عبداللہ بن عباس
رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ضماد
مکہ میں آیا اور وہ قبیلہ ازد شنوءہ میں سے
تھا اور جنون و آسیب وغیرہ کو جھاڑتا
تھا اس نے مکہ کے بیوقوفوں سے سنا کہ حضرت
محمد ﷺ مجنون ہیں۔ تو اس نے
کہا ذرا میں انہیں دیکھوں کہ اللہ تعالیٰ
انہیں میرے ہاتھ سے شفا دے دے۔
غرضیکہ وہ آپ سے ملا۔ اور بولا کہ اے محمد
(ﷺ) میں جنون وغیرہ کو جھاڑتا
ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے۔
میرے ہاتھ سے شفا عطا کر دیتا ہے۔
تو آپ کی کیا مرضی ہے؟ حضورِ اقدس
ﷺ نے فرمایا۔ حسب تعریفیں

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

شاء فهل لك فقال
رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
ان الحمد لله نحمده
ونستعينه من يهده الله
فلامضل له ومن
يضلل فلا هادی له
واشهد ان لا اله الا
الله وحده لاشريك له
وان محمدًا عبده
ورسوله اما بعد قال
فقال اعد علی
كلماتك هولاء فاعادهن
عليه رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم
ثلاث مرات قال
فقال لقد سمعت
قول الكهنة وقول
السحرة وقول الشعراء
فما سمعت مثل كلماتك
هؤلاء ولقد بلغن ناعوس
البحر قال فقال هات
يدك ابايعك علی
الاسلام قال فبايعه

اللہ کے لیے ہیں ہم اس کی حمد کرتے
ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں جس
شخص کو اللہ ہدایت دے۔ اس کو
کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ اور جس کو اللہ
گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت نہیں
دے سکتا۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک
ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں
گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اما بعد
ضماد بولے کہ ان کلمات کا اعادہ فرمایئے
چنانچہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ
ضماد کے سامنے ان کلمات کا اعادہ
کیا۔ ضماد نے کہا کہ میں نے کاہنوں کا
کلام سنا جادوگروں کی باتیں سنیں۔
شاعروں کے اشعار سنے مگر اس کلام
جیسا میں نے کسی کا کلام نہیں سنا۔ یہ
کلام تو دریائے بلاغت تک پہنچ گیا
ہے آپ اپنا دست مبارک بڑھایئے
کہ میں اسلام پر آپ کی بیعت کروں۔
غرضیکہ انہوں نے بیعت کی اور حضور
اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

فقال رسول اللہ ﷺ
وعلی قومك قال
وعلی قومی قال فبعث
رسول اللہ ﷺ
سریة فمروا بقومه
فقال صاحب السریة
للجیش هل اصبتم
من هولاء شیئا فقال
رجل من القوم اصبت
منهم مطهرة فقال
ردوها فان هولاء
قوم ضماد۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ ص ۲۸۵)

ماروی انه قال
لفاطمة رضی اللہ عنہا انك اول
اهل بیتی لحاقاً بی
ونعم السلف انا لك
فكانت اول من
مات بعده من اهل
بیته ﷺ۔

(اعلام النبوة ص ۱۱۶)

سے اور تمہاری قوم کی طرف سے بیعت
لیتا ہوں۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہاں
مَیں اپنی قوم کی طرف سے بھی کرتا ہوں،
حضورِ اقدس ﷺ نے ایک چھوٹا
لشکر روانہ فرمایا۔ وُہ ان کی قوم پر سے
گزرا تو اس لشکر کے سردار نے لشکر
سے کہا تم نے اس قوم سے
تو کچھ نہیں لُوٹا۔ تب ایک شخص نے
کہا ہاں مَیں نے ان سے ایک لوٹا
لیا ہے۔ انہوں نے فرمایا جاؤ اسے
واپس کردو۔ یہ ضماد رضی اللہ عنہ کی قوم
کا ہے۔ (وُہ ضماد رضی اللہ عنہ کی بیعت
کی وجہ سے امن میں آچکے ہیں۔)

جو حدیث میں وارد ہوا ہے کہ
حضورِ اقدس ﷺ نے حضرت فاطمہ
رضی اللہ عنہا سے فرمایا میرے اہلبیت میں
سے سب سے پہلے تو مجھ سے ملے گی۔
اور مَیں آگے جانے والا بہتر ہوں۔
تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپؐ کے
اہلِ بیت میں سے سب سے
پہلے فوت ہوئیں۔

ربنا تقبل منا انك انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۴۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم • ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبمدد کلماتک وزنۃ عرشک ورضی نفسک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اللطیف صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بڑے مہربان درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن عائشة رضی اللہ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان اکمل المؤمنین ایمانا احسنھم خلقا و الطفھم باھلہ۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۶ ص ۹۹)

عن شھاب بن عباد رضی اللہ عنہ انہ سمع بعض وفد عبدالقیس و ھم یقولون قدمنا علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاشتد فرحھم بنا فلما انتھینا الی القوم اوسعوا لنا فقعدنا فرحب بنا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومنوں میں کامل ایمان والا وہ شخص ہے۔ جو سب سے زیادہ با اخلاق ہو۔ اور اپنے گھر والوں کے ساتھ نہایت مہربان ہو۔

حضرت شہاب بن عباد رضی اللہ عنہ نے بعض ان لوگوں سے سنا جو عبدالقیس کے وفد میں شامل تھے۔ وہ کہتے تھے کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں حاضر ہوئے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بہت خوش ہوئے۔ جب ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہمارے واسطے جگہ خالی کر دی۔ ہم بیٹھ گئے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

النبی ﷺ ودعالنا
ثم نظر الینا
فقال من سیدکم
وزعیمکم فاشرنا باجمعنا
الی المنذر بن
عائذ فقال النبی
ﷺ اهذا الاشج
وکان اول یوم
وضع علیه هذا
الاسم بضربة لوجهه
بحافر حمار قلنا نعم
یا رسول الله ﷺ
فتخلف بعد القوم
فعقل رواحلهم وضم
متاعهم ثم اخرج
عیبته فالقی عنه
ثیاب السفر ولبس
من صالح ثیابه ثم
اقبل الی النبی
ﷺ وقد بسط
النبی ﷺ رجله
واتکأ فلما دنا

نے ہمیں خوش آمدید فرمایا اور ہمارے
لیے دُعا فرمائی۔ پھر آپؐ نے ہماری
طرف دیکھا اور فرمایا تمہارا سردار لیڈر
کون ہے۔ ہم سب نے منذر بن عائذ
کی طرف اشارہ کیا۔ پھر حضُور اقدس
ﷺ نے فرمایا کیا یہ اشج زخمی تمہارا
سردار ہے؟ اور یہ پہلا دن تھا جب
حضُورؐ نے اُس کا یہ نام رکھا۔ کیونکہ
اُس کے چہرہ پر زخموں کے نشانات
تھے جیسے گدھے نے دولتے مار کر زخمی
کر دیا تھا۔ ہم نے عرض کیا ہاں یا رسُول اللہ
ﷺ یہی چہرہ پر زخموں والا ہمارا
سردار ہے۔ وہ قوم کے پیچھے تھا اس
نے تمام اُونٹوں کے گھٹنوں کو باندھا
اور سامان اُتار کر ایک جگہ جمع کیا۔ پھر
اُس نے اپنا سُوٹ کیس نکالا اور
اس میں سفر کا لباس رکھ کر اچھا عمدہ
لباس نکال کر پہنا پھر وُہ حضُور اقدس
ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حاضر
ہُوا اور حضُور اقدس ﷺ نے
اپنے پاؤں مُبارک پھیلا رکھے تھے۔
اور آپؐ تکیہ لگائے تشریف فرما تھے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

منه الاشج اوسع القوم له و قالوا ههنا يا اشج فقال النبی ﷺ و استوى قاعدا وقبض رجله ههنا يا اشج فقعد عن يمين النبی ﷺ فرحب به و الطفه وسأله عن بلاده - (الحديث)

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۲ ص ۴۳۲)

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت مارايت رسول الله ﷺ متنصرًا من مظلمة ظلمها قط مالم ينتهك من محارم الله تعالىٰ شئ فاذا انتهك من محارم الله تعالىٰ شئ كان اشدهم فى ذلك غضبًا۔ (الحديث)

(اعلام النبوة للماوردی ص ۱۳۹)

جب اشج آپؐ کے قریب پہنچا تو قوم نے اس کے لیے جگہ خالی کردی۔ اورانہوں نے کہا کہ اے اشج یہاں بیٹھو اور آپؐ نے برابر بیٹھ کر اپنا پاؤں مُبارک سمیٹ کر فرمایا۔ اے اشج اس جگہ تشریف رکھو۔ وُہ حضور اقدس ﷺ کے داہنی طرف بیٹھ گیا۔ آپؐ نے اُسے خوش آمدید کہا اور اس سے آپؐ بڑی مہربانی سے ملے اور اس سے شہروں کے حالات دریافت فرمائے (حدیث لمبی ہے)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مَیں نے حضُور اقدس ﷺ کو کبھی نہیں دیکھا۔ کہ آپؐ نے اپنی ذات کا کسی سے بدلہ لیا ہو۔ اور یہ اس وقت تک تھا کہ اللہ تعالیٰ کی محرمات کی بے عزتی نہ ہو۔ پھر جب خُدا کے محارم کی بے عزتی ہوتی تو آپؐ کو سخت غصّہ آتا۔

marfat.com

۱۳۵۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اللوعی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار — بڑے ذہین — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

عن علی رضی اللہ عنہ قال لما سار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی بدر وجدنا عندھا رجلین رجلا من قریش ومولی لعقبۃ بن ابی معیط فاما القرشی فافلت واما مولی عقبۃ فاخذناہ فجعلنا نقول لہ کم القوم فیقول ھم واللہ کثیر عددھم شدید باسھم فجعل المسلمون اذا قال ذلک ضربوہ حتی

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بدر پہنچے تو وہاں ہم نے رات کے وقت دو جاسوس پائے۔ ایک تو قریشی تھا دوسرا عقبہ بن ابی معیط کا آزاد شدہ غلام۔ قریشی تو بھاگ گیا۔ لیکن عقبہ بن ابی معیط کے آزاد شدہ غلام کو ہم نے پکڑ لیا۔ ہم اُس سے دریافت کرتے تھے کہ تم کتنی تعداد میں جنگ کرنے آئے ہو۔ وُہ آگے سے کہتا خدا کی قسم وُہ بہت ہیں۔ اور بڑے جنگجو ہیں۔ جب وہ یہ بات کرتا تو اس کو مُسلمان خوب پیٹتے۔ حتیٰ کہ وہ اس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یارب العلمین ط

marfat.com

انتهوا به الی النبی ﷺ فقال له کم القوم فقال هم والله کثیر عددهم شدید باسهم فجهد النبی ﷺ ان یخبره کم هم فابی ثم ان النبی ﷺ سأله کم ینحرون من الجزر فقال عشرا لکل یوم فقال رسول الله ﷺ القوم الف کل جزور لمائة وتبعها. (کتاب الاذکیا ص ۱۲)

عن طلحة رضی اللہ عنہ قال وجد فی البیت حجر منقور فی الهدمة الاولی فدعی رجل فقرأه فاذا فیه عبدی المنتخب المتوکل المنیب المختار مولده بمکة ومهاجره طیبة.

(سبل الهدیٰ ج ۱ - ص ۱۰۶)

پاس لے آئے۔ آپؐ نے اس سے پوچھا اہل مکہ کی فوج کتنی ہے؟ اس نے کہا خدا کی قسم ان کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ اور وہ بہت جنگجو ہیں۔ اس نے حضور اقدس ﷺ کے آگے بھی سچی بات کہنے سے انکار کیا حضور اقدس ﷺ نے اُسے پوچھا اچھا یہ بتا کہ وہ روزانہ کھانے کے لیے کتنے اونٹ ذبح کرتے ہیں؟ اُس نے کہا دس اونٹ روزانہ ذبح کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کفار کی تعداد ایک ہزار ہے۔ ایک اونٹ سو آدمیوں اور ان کے نوکروں کے لیے کافی ہوتا ہے۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بیت اللہ کو جب پہلی مرتبہ شہید کیا گیا تو تو وہاں ایک پتھر پر کچھ الفاظ کندہ تھے جسکو پڑھنے کیلیے ایک خاص آدمی کو بُلایا گیا اُس نے اسکو پڑھا اس پر یہ عبارت تھی "میرا بندہ جسکا انتخاب کیا گیا ہے متوکل رجوع کرنیوالا پسند فرمایا گیا ہے۔ مکہ معظمہ میں پیدا ہوگا اور مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کریگا۔"

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
امین امین امین یارب العلمین ط

marfat.com

۱۳۵۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وصد وحقوقک وعلی نعیمک ودستر شلک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا ﷺ کی لہجۃ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار ﷺ سچی زبان والے درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

لھجۃ بفتح فسکون وقیل بفتحتین وھی اللسان وقیل طرفہ والمعنی من ذی نطق وقیل لھجۃ اللسان ما ینطق بہ ای من صاحب کلام۔ (مرقاۃ شرح مشکوۃ ج ۱۱ ص ۴۳۵)

لھجہ ل کا فتح ھا کا سکون یا دونوں کا فتح جس کے معنی زبان یا آنکھ کے ہیں۔ معنی یہ ہیں کہ آپ ﷺ زبان کے بہت صادق تھے۔

قالت خدیجۃ رضی اللہ عنہا کلا ابشر فواللہ لا یخزیک اللہ ابدا، فواللہ انک لتصل الرحم، و تصدق الحدیث وتحمل الکل وتکسب المعدوم وتقری الضیف وتعین علی نوائب الحق۔ (صحیح البخاری ج ۲۔ ص ۷۴۰)

حضرت خدیجہ رضؓ بولیں۔ ایسا ہرگز نہیں، آپ کو خوشی ہو۔ خدا کی قسم آپ ﷺ کو اللہ کبھی ذلیل نہ کریگا۔ خدا کی قسم آپ ﷺ تو رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں۔ اور سچ بولتے ہیں اور ناداروں کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔ اور ناکاروں کو کما کر دیتے ہیں۔ اور آپ ﷺ تو مہمان نواز ہیں اور حق کے کاموں میں تعاون کرتے ہیں،

قولہ تصدق الحدیث وھی من اشرف الخصال۔ (فتح الباری ج ۱ ص ۲۵)

اور حضرت خدیجہ رضؓ کا یہ کہنا کہ آپ ﷺ سچ بولتے ہیں۔ سچ بولنا بہت اچھی عادت ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک ومدد کلماتک وملء نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا اللیث صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ہمارے سردار بہادر شیر درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

اشارۃ الی قولہ :

"فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ○ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنفِرَةٌ ○ فَرَّتْ مِن قَسْوَرَةٍ ○ (سعدۃ المدثر ۴۹ تا ۵۱)

عن زید بن اسلم قال کان ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ اذا قرء (کانھم حمر مستنفرۃ فرت من قسورۃ) قال الاسد۔

(فتح الباری ج ۸ ۔ ص ۶۷۶)

اللیث بالمثلثۃ ۔ الشدید القوی او السید الشجاع او اللسن البلیغ ۔ (سبل الھدی ج ۱ ص ۲۱)

قال مالک بن عوف رضی اللہ عنہ

"فکانہ لیث علی اشبالہ وسط الھیاۃ خادر فی مرصد"

(الروض الانف ج ۴ ص ۱۵۳)

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"پس انہیں اس سے کیا وہ نصیحت سے ایسے بھاگتے ہیں جیسے کہ وہ گدھے ہیں۔ جو شیر کو دیکھ کر بھاگتے ہیں"۔

حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ یہ آیت پڑھتے کہ گویا وہ گدھے ہیں جو شیر سے بھاگتے ہیں۔ فرماتے قسورہ سے مراد شیر ہے۔

لیث ثا تین نقطوں سے سخت مضبوط۔ یا بہادر سردار یا فصیح خطیب۔

حضرت مالک بن عوف رضی اللہ عنہ نے فرمایا گویا کہ آپ ﷺ شیر ہیں جو اپنے بچوں کے ساتھ کچھار میں گھات لگائے بیٹھا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

۱۳۵۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ

اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی الہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

سیدنا لیث الجانب صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارے سردار — نرم خو — درود وسلام بھیجے اللہ آپ پر

إشارة إلى قوله:

" فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللهِ لِنتَ لَهُمْ "

(سورۃ آل عمران ۱۵۹)

قال الحسن البصری رضی اللہ عنہ ھذا خلق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بعثہ اللہ بہ۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۱ ص ۴۲۰)

عن قتادة رضی اللہ عنہ فی قولہ فبما رحمة من اللہ یقول فبرحمة من اللہ لنت

اشارہ ہے اس قول کی طرف:

"بعد اس کے اللہ ہی کی رحمت کے سبب آپ ان کے ساتھ نرم رہے۔"

حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ اس آیت شریفہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا خلق بیان فرمایا گیا ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا۔

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد فبما رحمة من اللہ کے متعلق روایت ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ فبما رحمت من اللہ کنت لھم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

لهم ولو كنت فظا غليظ القلب لانفضوا من حولك اى والله طهره من الفظاظة والغلظة و جعله قريبا رحيما رؤفا بالمؤمنين۔

(رواه ابی حاتم)
(الدر المنثور ج ۲ ص ۸۹)

(لين الجانب) بتشديد الياء وسكونها أى لاغلظة فيه ولاجفاء متذللا متواضعا (ليس بفظ) أى سيئ الخلق (ولا غليظ) اى شديد متوعد لاحد ممسك عنه لطفه ورفده۔

(نسیم الریاض ج ۲ - ص ۱۸۵)

عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہما قال سألت ابی عن سیرته فی

ولو کنت فظا غلیظ القلب لانفضوا من حولك
(اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ساتھ ہی آپ ان سے نرم رہے۔ اور اگر آپ تند خو سخت طبیعت ہوتے تو یہ سب آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔) یعنی اللہ تعالےٰ نے آپ کو تند خوئی اور سخت مزاجی سے پاک رکھا ہے اور آپ کو ایمان والوں کے ساتھ ہمدردی شفقت اور رحم کرنے والا بنایا ہے۔

لین ی کی شد سے اور یا کے سکون سے یعنی آپ کی طبیعت میں نہ سختی تھی نہ ظلم تھا۔ عاجزی کرنے والے انکساری کرنے والے تھے۔ آپ بری عادت والے نہ تھے۔ اور نہ ہی سخت۔ نہ کسی کو ڈرانے دھمکانے والے تھے۔ بلکہ اپنے لطف و کرم سے رعایت فرمانے والے تھے۔

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے اپنے ابا جان حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے آپ کی مجلسی

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

جلسائه فقال کان رسول الله ﷺ دائم البشر سهل الخلق لین الجانب لیس بفظ ولا غلیظ ولا سخاب ولا فحاش ولا عیاب ولا مداح۔

(الشفاء للقاضی عیاض ج ۱ - ص ۹۲)

سیرت کی بابت پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ ہمیشہ خوش باش رہتے۔ نرم خو۔ نہ زبان کے سخت، نہ دل کے سخت اور نہ ہی بازاری لوگوں کی طرح شور مچاتے۔ اور نہ ہی آپؐ کی زبان سے کبھی گالی نکلی۔ اور نہ ہی کبھی آپؐ نے کسی کی عیب جوئی کی۔ اور نہ ہی کسی کی حد سے زیادہ تعریف کی۔

عن ابی امامة الباهلی رضی اللہ عنہ قال اخذ بیدی رسول الله ﷺ فقال لی یا ابا امامة رضی اللہ عنہ ان من المؤمنین من یلین لی قلبه۔

(مسند الامام احمد بن حنبل ج ۵ ص ۲۶۷)

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حضور اقدس ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر آپؐ نے مجھ سے فرمایا۔ اے ابو امامہؓ ایمان والوں میں سے ایسے بھی ہیں جن کے لیے میرا دل نرم ہو جاتا ہے۔

عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول الله ﷺ ان الله امرنی بمداراة الناس کما امرنی باقامة الفرائض۔

(تفسیر ابن کثیر ج ۱ - ص ۴۲۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کیساتھ ایسے حُسنِ سلوک کا حکم دیا ہے جیسے اس نے مجھے فرائض پورے کرنے کا حکم دیا ہے۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

المفہرس

شمار	اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم	صفحہ	شمار	اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم	صفحہ
٥٨٩	سیدنا الضابط صلی اللہ علیہ وسلم	٩١٥	٦٠٧	سیدنا طویل الصلوٰۃ صلی اللہ علیہ وسلم	٩٤١
٥٩٠	سیدنا الضارب بالحسام صلی اللہ علیہ وسلم	٩١٧	٦٠٨	سیدنا طویل الصمت صلی اللہ علیہ وسلم	٩٤٢
٥٩١	سیدنا الضارع صلی اللہ علیہ وسلم	٩١٨	٦٠٩	سیدنا طٰہٰ صلی اللہ علیہ وسلم	٩٤٤
٥٩٢	سیدنا الضحاک صلی اللہ علیہ وسلم	٩٢٠	٦١٠	سیدنا الطہور صلی اللہ علیہ وسلم	٩٤٥
٥٩٣	سیدنا الضحوک صلی اللہ علیہ وسلم	٩٢١	٦١١	سیدنا الطیب صلی اللہ علیہ وسلم	٩٤٧
٥٩٤	سیدنا ضخم الساقین صلی اللہ علیہ وسلم	٩٢٣	٦١٢	سیدنا طیب الاثواب صلی اللہ علیہ وسلم	٩٤٨
٥٩٥	سیدنا ضخم العضدین صلی اللہ علیہ وسلم	٩٢٤	٦١٣	سیدنا طیب الخیم صلی اللہ علیہ وسلم	٩٤٩
٥٩٦	سیدنا ضخم الہامۃ صلی اللہ علیہ وسلم	٩٢٥	٦١٤	سیدنا طیب الضریبۃ صلی اللہ علیہ وسلم	٩٥١
٥٩٧	سیدنا ضلیع الفم صلی اللہ علیہ وسلم	٩٢٦	٦١٥	سیدنا طیب العود صلی اللہ علیہ وسلم	٩٥٣
٥٩٨	سیدنا الضمین صلی اللہ علیہ وسلم	٩٢٨	٦١٦	سیدنا طیب المعدن صلی اللہ علیہ وسلم	٩٥٥
٥٩٩	سیدنا الضیاء صلی اللہ علیہ وسلم	٩٢٩	٦١٧	سیدنا الظاہر صلی اللہ علیہ وسلم	٩٥٧
٦٠٠	سیدنا الضیغم صلی اللہ علیہ وسلم	٩٣١	٦١٨	سیدنا الظفور صلی اللہ علیہ وسلم	٩٥٨
٦٠١	سیدنا طاب طاب صلی اللہ علیہ وسلم	٩٣٢	٦١٩	سیدنا العابد صلی اللہ علیہ وسلم	٩٦٠
٦٠٢	سیدنا الطاہر صلی اللہ علیہ وسلم	٩٣٤	٦٢٠	سیدنا العادل صلی اللہ علیہ وسلم	٩٦٢
٦٠٣	سیدنا الطبیب صلی اللہ علیہ وسلم	٩٣٦	٦٢١	سیدنا العارف صلی اللہ علیہ وسلم	٩٦٣
٦٠٤	سیدنا الطراز المعلم صلی اللہ علیہ وسلم	٩٣٧	٦٢٢	سیدنا العارف باللہ صلی اللہ علیہ وسلم	٩٦٦
٦٠٥	سیدنا طسٓ صلی اللہ علیہ وسلم	٩٣٨	٦٢٣	سیدنا العاضد صلی اللہ علیہ وسلم	٩٦٨
٦٠٦	سیدنا طسٓم صلی اللہ علیہ وسلم	٩٣٩	٦٢٤	سیدنا العافی صلی اللہ علیہ وسلم	٩٦٩

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

ب

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۶۲۵	سَیِّدُنَا اَلْعَاقِبُ ﷺ	۹۷۰
۶۲۶	سَیِّدُنَا اَلْعَالِمُ ﷺ	۹۷۱
۶۲۷	سَیِّدُنَا اَلْعَالِمُ بِالْحَقِّ ﷺ	۹۷۲
۶۲۸	سَیِّدُنَا عَامِرُ کَعْبَةِ اللّٰهِ ﷺ	۹۷۶
۶۲۹	سَیِّدُنَا اَلْعَامِلُ ﷺ	۹۷۸
۶۳۰	سَیِّدُنَا اَلْعَائِلُ ﷺ	۹۸۰
۶۳۱	سَیِّدُنَا اَلْعَبْدُ ﷺ	۹۸۱
۶۳۲	سَیِّدُنَا عَبْدُ اللّٰهِ ﷺ	۹۸۳
۶۳۳	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ ﷺ	۹۸۶
۶۳۴	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ ﷺ	۹۸۷
۶۳۵	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْخَالِقِ ﷺ	۹۸۸
۶۳۶	سَیِّدُنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ﷺ	۹۸۹
۶۳۷	سَیِّدُنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ﷺ	۹۹۰
۶۳۸	سَیِّدُنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ ﷺ	۹۹۱
۶۳۹	سَیِّدُنَا عَبْدُ السَّلَامِ ﷺ	۹۹۲
۶۴۰	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْغَفَّارِ ﷺ	۹۹۳
۶۴۱	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْغِیَاثِ ﷺ	۹۹۴
۶۴۲	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْقَادِرِ ﷺ	۹۹۵
۶۴۳	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ ﷺ	۹۹۶
۶۴۴	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْقَهَّارِ ﷺ	۹۹۷
۶۴۵	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْکَرِیْمِ ﷺ	۹۹۸
۶۴۶	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْمَجِیْدِ ﷺ	۹۹۹
۶۴۷	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْمُؤْمِنِ ﷺ	۱۰۰۰
۶۴۸	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْمُهَیْمِنِ ﷺ	۱۰۰۱
۶۴۹	سَیِّدُنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ﷺ	۱۰۰۲
۶۵۰	سَیِّدُنَا عَبْلُ الذِّرَاعَیْنِ ﷺ	۱۰۰۳
۶۵۱	سَیِّدُنَا اَلْعُدَّةُ ﷺ	۱۰۰۴
۶۵۲	سَیِّدُنَا اَلْعَدْلُ ﷺ	۱۰۰۶

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۶۵۳	سَیِّدُنَا اَلْعَرَبُ ﷺ	۱۰۰۸
۶۵۴	سَیِّدُنَا اَلْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی ﷺ	۱۰۱۰
۶۵۵	سَیِّدُنَا اَلْعَزِیْزُ ﷺ	۱۰۱۲
۶۵۶	سَیِّدُنَا اَلْعَزُوْفُ ﷺ	۱۰۱۴
۶۵۷	سَیِّدُنَا عَزِیْزُ الْمَقَامَةِ ﷺ	۱۰۱۵
۶۵۸	سَیِّدُنَا اَلْعِصْمَةُ ﷺ	۱۰۱۶
۶۵۹	سَیِّدُنَا عِصْمَةُ اللّٰهِ ﷺ	۱۰۱۸
۶۶۰	سَیِّدُنَا اَلْعَطُوْفُ ﷺ	۱۰۱۹
۶۶۱	سَیِّدُنَا اَلْعَظِیْمُ ﷺ	۱۰۲۱
۶۶۲	سَیِّدُنَا عَظِیْمُ الْحُجَّةِ ﷺ	۱۰۲۳
۶۶۳	سَیِّدُنَا عَظِیْمُ السَّاعِدَیْنِ ﷺ	۱۰۲۴
۶۶۴	سَیِّدُنَا عَظِیْمُ الشَّأْنِ ﷺ	۱۰۲۵
۶۶۵	سَیِّدُنَا عَظِیْمُ الْمَنَاکِبِ ﷺ	۱۰۲۶
۶۶۶	سَیِّدُنَا عَفٌّ ﷺ	۱۰۲۷
۶۶۷	سَیِّدُنَا عَفُوٌّ ﷺ	۱۰۲۹
۶۶۸	سَیِّدُنَا اَلْعَفُوُّ ﷺ	۱۰۳۱
۶۶۹	سَیِّدُنَا اَلْعَفِیْفُ ﷺ	۱۰۳۳
۶۷۰	سَیِّدُنَا اَلْعَلَّامَةُ ﷺ	۱۰۳۴
۶۷۱	سَیِّدُنَا اَلْعَلَمُ ﷺ	۱۰۳۶
۶۷۲	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْاِیْمَانِ ﷺ	۱۰۳۷
۶۷۳	سَیِّدُنَا عَلَمُ الْیَقِیْنِ ﷺ	۱۰۳۹
۶۷۴	سَیِّدُنَا اَلْعَلِیُّ ﷺ	۱۰۴۱
۶۷۵	سَیِّدُنَا اَلْعَلِیْمُ ﷺ	۱۰۴۲
۶۷۶	سَیِّدُنَا اَلْعِمَادُ ﷺ	۱۰۴۴
۶۷۷	سَیِّدُنَا عِمَادُ قُبَّةِ الْوُجُوْدِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۴۵
۶۷۸	سَیِّدُنَا اَلْعُمْدَةُ ﷺ	۱۰۴۷
۶۷۹	سَیِّدُنَا اَلْعَیْنُ ﷺ	۱۰۴۸
۶۸۰	سَیِّدُنَا عَیْنُ الْعِزِّ ﷺ	۱۰۴۹
۶۸۱	سَیِّدُنَا عَیْنُ النَّاسِ ﷺ	۱۰۵۱

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
اٰمین اٰمین اٰمین یارب العلمین ط

marfat.com

شمار	اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم	صفحہ
۶۸۲	سَیِّدنا اَلْغَادِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۵۳
۶۸۳	سَیِّدنا اَلْغَارِسُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۵۵
۶۸۴	سَیِّدنا اَلْغَارِفُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۵۸
۶۸۵	سَیِّدنا اَلْغَازِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۶۰
۶۸۶	سَیِّدنا اَلْغَاضُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۶۱
۶۸۷	سَیِّدنا اَلْغَافِرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۶۳
۶۸۸	سَیِّدنا اَلْغَالِبُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۶۵
۶۸۹	سَیِّدنا اَلْغَامِسُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۶۶
۶۹۰	سَیِّدنا اَلْغَانِمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۶۸
۶۹۱	سَیِّدنا اَلْغَرِیْبُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۶۹
۶۹۲	سَیِّدنا اَلْغَطْمَطُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۷۱
۶۹۳	سَیِّدنا اَلْغَفُوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۷۳
۶۹۴	سَیِّدنا اَلْغُلَامُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۷۴
۶۹۵	سَیِّدنا اَلْغَنِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۷۵
۶۹۶	سَیِّدنا اَلْغَنِیُّ بِاللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۷۶
۶۹۷	سَیِّدنا اَلْغَوْثُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۷۷
۶۹۸	سَیِّدنا اَلْغِیَاثُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۷۹
۶۹۹	سَیِّدنا اَلْاَغَرُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۸۱
۷۰۰	سَیِّدنا اَلْغَیُّوْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۸۳
۷۰۱	سَیِّدنا اَلْفَاتِحُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۸۵
۷۰۲	سَیِّدنا فَاتِحُ الْکُنُوْزِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۸۸
۷۰۳	سَیِّدنا اَلْفَارِقُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۸۹
۷۰۴	سَیِّدنا فَارْقَلِیْطُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۹۱
۷۰۵	سَیِّدنا اَلْفَارْقَلِیْطُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۹۲
۷۰۶	سَیِّدنا اَلْفَارُوْقُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۹۳
۷۰۷	سَیِّدنا اَلْفَاضِلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۹۵
۷۰۸	سَیِّدنا اَلْفَاکُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۹۶
۷۰۹	سَیِّدنا اَلْفَائِتُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۹۷
۷۱۰	سَیِّدنا اَلْفَتَّاحُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۰۰

شمار	اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم	صفحہ
۷۱۱	سَیِّدنا اَلْفَجْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۰۲
۷۱۲	سَیِّدنا اَلْفَخْرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۰۳
۷۱۳	سَیِّدنا اَلْفَحْمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۰۴
۷۱۴	سَیِّدنا اَلْفَدْغَمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۰۵
۷۱۵	سَیِّدنا اَلْفَرْدُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۰۶
۷۱۶	سَیِّدنا فَرَطٌ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۰۷
۷۱۷	سَیِّدنا اَلْفَرَطُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۰۸
۷۱۸	سَیِّدنا فَرَطُ الْاُمَّۃِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۱۰
۷۱۹	سَیِّدنا فَرَطُ صِدْقٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۱۲
۷۲۰	سَیِّدنا اَلْفَصِیْحُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۱۴
۷۲۱	سَیِّدنا اَلْفَضْلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۱۵
۷۲۲	سَیِّدنا فَضْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۱۶
۷۲۳	سَیِّدنا اَلْفَطِنُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۱۷
۷۲۴	سَیِّدنا فَکَاکُ الْعُنَاۃِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۱۸
۷۲۵	سَیِّدنا اَلْفَلَاحُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۱۹
۷۲۶	سَیِّدنا اَلْفَلَجُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۲۰
۷۲۷	سَیِّدنا فَوَاتِحُ الْکُنُوْزِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۲۲
۷۲۸	سَیِّدنا فَوَاتِحُ النُّوْرِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۲۳
۷۲۹	سَیِّدنا اَلْفَهِمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۲۴
۷۳۰	سَیِّدنا فِئَۃُ الْمُسْلِمِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۲۶
۷۳۱	سَیِّدنا اَلْقَارِنُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۲۹
۷۳۲	سَیِّدنا اَلْقَارِیُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۳۰
۷۳۳	سَیِّدنا قَارِیُ الضَّیْفِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۳۱
۷۳۴	سَیِّدنا اَلْقَاسِمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۳۲
۷۳۵	سَیِّدنا قَاسِمُ التَّمْرِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۳۴
۷۳۶	سَیِّدنا قَاسِمُ الْخَیْرَاتِ الْحَسَنَاتِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۳۵
۷۳۷	سَیِّدنا قَاسِمُ الذَّهَبِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۳۶

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَارَبَّ الْعٰلَمِیْن ط

marfat.com

شمار	اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم	صفحہ
۷۳۸	سَیِّدنا قَاسِمُ الصَّدَقَةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۳۷
۷۳۹	سَیِّدنا قَاسِمُ النِّعْمَةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۳۹
۷۴۰	سَیِّدنا قَاسِمُ الْفُیُوْضِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴۰
۷۴۱	سَیِّدنا قَاسِمُ الْفَیْءِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴۱
۷۴۲	سَیِّدنا قَاسِمُ الْمِیْرَاثِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴۲
۷۴۳	سَیِّدنا الْقَاصُّ عَلَی الْمِنْبَرِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴۴
۷۴۴	سَیِّدنا قَاصِرُ الصَّلٰوةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴۶
۷۴۵	سَیِّدنا اَلْقَاضِیْ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴۷
۷۴۶	سَیِّدنا قَاطِعُ الْاَرْضِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴۸
۷۴۷	سَیِّدنا قَاطِعُ یَدِ سَارِقٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۴۹
۷۴۸	سَیِّدنا اَلْقَانِتُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۵۱
۷۴۹	سَیِّدنا اَلْقَائِتُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۵۴
۷۵۰	سَیِّدنا اَلْقَائِدُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۵۵
۷۵۱	سَیِّدنا قَائِدُ الْاَنْبِیَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۵۶
۷۵۲	سَیِّدنا قَائِدُ الْخَیْرِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۵۷
۷۵۳	سَیِّدنا قَائِدُ الزَّاهِدِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۵۸
۷۵۴	سَیِّدنا قَائِدُ السَّالِکِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۶۰
۷۵۵	سَیِّدنا قَائِدُ الشُّجَاعِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۶۳
۷۵۶	سَیِّدنا قَائِدُ الصَّابِرِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۶۵
۷۵۷	سَیِّدنا قَائِدُ الْعَارِفِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۶۶
۷۵۸	سَیِّدنا قَائِدُ الْغُرِّ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۶۸
۷۵۹	سَیِّدنا قَائِدُ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۶۹
۷۶۰	سَیِّدنا قَائِدُ الْفُقَرَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۷۱
۷۶۱	سَیِّدنا قَائِدُ الْمُحِبِّیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۷۳
۷۶۲	سَیِّدنا قَائِدُ الْمُرْسَلِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۷۵
۷۶۳	سَیِّدنا قَائِدُ الْمَسَاکِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۷۶
۷۶۴	سَیِّدنا قَائِدُ الْمُوَحِّدِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۷۷

شمار	اسماء النبی الکریم صلی اللہ علیہ وسلم	صفحہ
۷۶۵	سَیِّدنا قَائِدُ الْمُؤْمِنِیْنَ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۷۸
۷۶۶	سَیِّدنا اَلْقَاتِلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۷۹
۷۶۷	سَیِّدنا اَلْقَائِمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۸۱
۷۶۸	سَیِّدنا اَلْقَتَّالُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۸۳
۷۶۹	سَیِّدنا اَلْقَتُوْلُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۸۶
۷۷۰	سَیِّدنا قُثَمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۸۹
۷۷۱	سَیِّدنا قَثُوْمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۹۱
۷۷۲	سَیِّدنا اَلْقَثُوْمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۹۲
۷۷۳	سَیِّدنا قَدَمَایَا صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۹۳
۷۷۴	سَیِّدنا قَدَمُ صِدْقٍ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۹۵
۷۷۵	سَیِّدنا اَلْقُدْوَةُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۹۶
۷۷۶	سَیِّدنا قُدْوَةُ الصُّوْفِیَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۱۹۸
۷۷۷	سَیِّدنا اَلْقُرَشِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۰۱
۷۷۸	سَیِّدنا اَلْقَرِیْبُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۰۳
۷۷۹	سَیِّدنا قَرِیْرُ الْعَیْنِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۰۴
۷۸۰	سَیِّدنا اَلْقَسَمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۰۵
۷۸۱	سَیِّدنا اَلْقُطْبُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۰۶
۷۸۲	سَیِّدنا قَلِیْلُ الضَّحِکِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۰۸
۷۸۳	سَیِّدنا اَلْقَمَرُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۰۹
۷۸۴	سَیِّدنا اَلْقَوِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۱۰
۷۸۵	سَیِّدنا اَلْقَیِّمُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۱۲
۷۸۶	سَیِّدنا قَیِّمُ السُّنَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۱۴
۷۸۷	سَیِّدنا قَیِّمُ السُّنَّةِ الْبَوْحَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۱۵
۷۸۸	سَیِّدنا قَیِّمُ الْمِلَّةِ الْبَوْحَاءِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۱۶
۷۸۹	سَیِّدنا اَلْکَاتِبُ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۱۸
۷۹۰	سَیِّدنا کَاتِبُ الْاَمَانِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲۰
۷۹۱	سَیِّدنا کَاتِبُ الصُّلْحِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲۲
۷۹۲	سَیِّدنا کَاسِبُ الْمَعْدُوْمِ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲۴

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
اٰمِیْن اٰمِیْن اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ط

marfat.com

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۷۹۳	سیدنا الکاشر صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲۵
۷۹۴	سیدنا کاشف الدجی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲۷
۷۹۵	سیدنا کاشف السر صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲۸
۷۹۶	سیدنا کاشف الظھر صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۲۹
۷۹۷	سیدنا کاشف الوجہ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۳۰
۷۹۸	سیدنا الکاظم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۳۱
۷۹۹	سیدنا الکاف صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۳۲
۸۰۰	سیدنا الکاف عن المؤمنین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۳۴
۸۰۱	سیدنا الکافۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۳۵
۸۰۲	سیدنا کافۃ للناس صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۳۷
۸۰۳	سیدنا الکافی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۳۹
۸۰۴	سیدنا الکامل صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۴۱
۸۰۵	سیدنا الکبیر صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۴۲
۸۰۶	سیدنا کث اللحیۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۴۳
۸۰۷	سیدنا کثیر الاتباع صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۴۴
۸۰۸	سیدنا کثیر الاستغفار صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۴۶
۸۰۹	سیدنا کثیر الاسماء صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۴۷
۸۱۰	سیدنا کثیر الاصحاب صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۴۹
۸۱۱	سیدنا کثیر الامۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۵۱
۸۱۲	سیدنا کثیر الامناء صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۵۳
۸۱۳	سیدنا کثیر الایات صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۵۴
۸۱۴	سیدنا کثیر البشارات صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۵۵
۸۱۵	سیدنا کثیر البکاء صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۵۸
۸۱۶	سیدنا کثیر البیتات صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۶۰
۸۱۷	سیدنا کثیر التسلیم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۶۲
۸۱۸	سیدنا کثیر التفکر صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۶۴
۸۱۹	سیدنا کثیر الجوع صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۶۵
۸۲۰	سیدنا کثیر الجھاد صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۶۷
۸۲۱	سیدنا کثیر الحراس صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۶۹
۸۲۲	سیدنا کثیر الحاربین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۷۱
۸۲۳	سیدنا کثیر الحیاء صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۷۲
۸۲۴	سیدنا کثیر الخدام من الاحرار صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۷۳
۸۲۵	سیدنا کثیر الخدام من الموالی صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۷۶
۸۲۶	سیدنا کثیر الشعراء صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۸۰
۸۲۷	سیدنا کثیر شعر اللحیۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۸۱
۸۲۸	سیدنا کثیر الصدقۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۸۲
۸۲۹	سیدنا کثیر الصفوح صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۸۴
۸۳۰	سیدنا کثیر الصلوٰۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۸۵
۸۳۱	سیدنا کثیر الصمت صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۸۷
۸۳۲	سیدنا کثیر الصوم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۸۸
۸۳۳	سیدنا کثیر الضحایا صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۹۰
۸۳۴	سیدنا کثیر الضیوف صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۹۱
۸۳۵	سیدنا کثیر العرق صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۹۳
۸۳۶	سیدنا کثیر العطایا صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۹۴
۸۳۷	سیدنا کثیر العفو صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۹۶
۸۳۸	سیدنا کثیر الکتاب صلی اللہ علیہ وسلم	۱۲۹۸
۸۳۹	سیدنا کثیر المشورۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۰۱
۸۴۰	سیدنا کثیر المعجزات صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۰۲
۸۴۱	سیدنا کثیر المؤذنین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۰۸
۸۴۲	سیدنا کثیر الناصرین صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۰۹
۸۴۳	سیدنا کثیر النقباء صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۱۰
۸۴۴	سیدنا کثیر الوفود صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۱۱
۸۴۵	سیدنا کثیر الیقظۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۱۳
۸۴۶	سیدنا الکحیل صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۱۵
۸۴۷	سیدنا الکرامۃ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۱۷
۸۴۸	سیدنا کریم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۳۱۹

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم
آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

و

شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ	شمار	اسماء النبی الکریم ﷺ	صفحہ
۸۴۹	سَیِّدُنَا اَلْکَرِیْمُ ﷺ	۱۳۲۰	۸۶۲	سَیِّدُنَا اَللَّاعِتُ ﷺ	۱۳۳۷
۸۵۰	سَیِّدُنَا کَرِیْمُ الْخِیَمِ ﷺ	۱۳۲۱	۸۶۳	سَیِّدُنَا اَللَّاعِنُ ﷺ	۱۳۳۸
۸۵۱	سَیِّدُنَا اَلْکَفِیْلُ ﷺ	۱۳۲۲	۸۶۴	سَیِّدُنَا اَللَّاقِیْ ﷺ	۱۳۳۹
۸۵۲	سَیِّدُنَا اَلْکَلِیْمُ ﷺ	۱۳۲۴	۸۶۵	سَیِّدُنَا اَللَّائِمُ ﷺ	۱۳۴۰
۸۵۳	سَیِّدُنَا کَلِیْمُ اللّٰہِ ﷺ	۱۳۲۶	۸۶۶	سَیِّدُنَا اَللَّبِنَۃُ ﷺ	۱۳۴۱
۸۵۴	سَیِّدُنَا کِنْدِیْدَۃُ ﷺ	۱۳۲۷	۸۶۷	سَیِّدُنَا اَللَّبِیْبُ ﷺ	۱۳۴۲
۸۵۵	سَیِّدُنَا اَلْکَنْزُ ﷺ	۱۳۲۹	۸۶۸	سَیِّدُنَا اَللِّسَانُ ﷺ	۱۳۴۳
۸۵۶	سَیِّدُنَا اَلْکَنْفُ ﷺ	۱۳۳۱	۸۶۹	سَیِّدُنَا اَللِّسْنُ ﷺ	۱۳۴۵
۸۵۷	سَیِّدُنَا اَلْکَوْکَبُ ﷺ	۱۳۳۲	۸۷۰	سَیِّدُنَا اَللَّطِیْفُ ﷺ	۱۳۴۸
۸۵۸	سَیِّدُنَا کَہِیْعٰصَ ﷺ	۱۳۳۳	۸۷۱	سَیِّدُنَا اَللَّوْذَعِیُّ ﷺ	۱۳۵۱
۸۵۹	سَیِّدُنَا اَللَّاحِقُ بِاللّٰہِ ﷺ	۱۳۳۴	۸۷۲	سَیِّدُنَا لَہْجَۃٌ ﷺ	۱۳۵۳
۸۶۰	سَیِّدُنَا اَللَّازِمُ ﷺ	۱۳۳۵	۸۷۳	سَیِّدُنَا اَللَّیْثُ ﷺ	۱۳۵۴
۸۶۱	سَیِّدُنَا اَللَّاطِخُ ﷺ	۱۳۳۶	۸۷۴	سَیِّدُنَا لَیْنُ الْجَانِبِ ﷺ	۱۳۵۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

اللّٰھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد

النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک

وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک اسئلک یا اللہ

الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ

رحیم یا قیوم ط

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعترتہ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضی نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک اسئلک اللہ العظیم اللہ العظیم اللہ العظیم

یا حی یا قیوم وانزل الینا یا حی یا قیوم

قُل

عشقِ محمدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

مذہبی وحبہ ملتی

وطاعتہ منزلی !

(یہ کہہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا

مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

آمین آمین آمین یا رب العلمین ط

marfat.com

شاہ آرٹ پریس لمیٹڈ لاہور